چند پند

ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

حسب فرمایش عم مکرم جناب حاجی محمد بشیر صاحب تاجر کتب و مالک مطبع احمدی

چند پند

باہتمام کبیر حسین مرزا منیجر مطبع احمدی بار اول ۱۹۱۶ء

در مطبع احمدی واقع بابو گنج لکھنؤ طبع شد

فہرست تصنیفات حضرت مولٰنا اشرفعلی صاحب مدظلہ العالی

نام کتاب مع قیمت

اکسیر فی اثبات التقدیر - یہ ایک بڑے بزرگ کامل کی عربی کتاب تنویر کا ترجمہ ہے جسکے اندر مسئلہ تقدیر کو صدہا طرح سے ثابت کیا گیا ہے اور بہت اچھی طرح سے باسانی مسئلہ تقدیر کو سمجھایا گیا ہے اکثر لوگ اسمین فضول بحث کیا کرتے ہین [illegible] مسئلہ تقدیر اچھی طرح سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے اور شبہہ باقی نہین رہتا۔ قیمت ۸/

مکتوبات امدادیہ معہ ایک سو فوائد کے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ جو حضرت مولٰنا اشرفعلی صاحب مدظلہ کے پیر ہین انکے مکتوبات ہین۔ قیمت ۱۲/

حق السماع - گانا سننے کے جواز عدم جواز کی تحقیق کے ساتھ قیمت ۱/

تحقیق تعلیم انگریزی اسمین انگریزی کی نسبت عجیب و غریب تحقیق ہے قیمت ۱/

نام کتاب مع قیمت

الخطاب الملیح - یہ رسالہ تحقیق مہدی و مسیح مین ہے۔ قیمت ۱/

الاقتصاد - تقلید و اجتہاد کی بحث اور غیر مقلدون وہابیون کی تردید مین بے مثل ہے۔ قیمت ۰۳/

شوق وطن حضرت مولٰنا اشرف علی صاحب مدظلہ کی نئی کتاب [illegible] [illegible] کاکون وغیرہ کے متعلق بھی بہت حدیثین ہین اور اور قسم کی بھی مع ترجمہ کے جسکے دیکھنے سے شوق آخرت اور دنیا سے بے رغبتی ہوتی ہے قیمت ۴/

طریقہ مولود شریف اس رسالہ مین مولود شریف کرنے کے طریقے بیان کیے ہین قیمت ۱/

صفائی معاملات اسمین معاملات بہت ہی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیے گئے ہین قیمت ۱/

بہشتی زیور کامل یعنی پورے گیارہ حصے

نام کتاب مع قیمت

یہ کتاب محض مسلمان مردون اور عورتون لڑکے اور لڑکیون کی درستی تعلیم و تربیت اور ہر قسم کے منافع دنیوی اور دینی حاصل کرنے کی غرض سے ایک مدت دراز کی جانفشانی سے تیار کی گئی ہے دریا کو کوزے مین بند کرنا [illegible] تو منکا کر آپ ملاحظہ بھی کر سکتے ہین اس کتاب کے دس حصون مین وہ امور بیان کیے گئے ہین جو کہ عورتون کے ساتھ مخصوص ہین یا عورتون اور مردون دونون مین مشترک ہین اور گیارھوین حصے مین خاص وہ امور مذکور ہوے ہین جو مردون کے ساتھ مخصوص ہین اس گیارھوین حصے مین خود پانچ حصے تھے یعنی حصے ہین اسیواسطے اس کی ضخامت اور حصون سے زائد ہو گئی ہے یہ وہی حصہ ہے جس کا نام بہشتی گوہر قرار دیا گیا ہے اور

نام کتاب مع قیمت

دسوین حصے مین اسکی خبر پہلے ہی سے دی گئی تھی اس کتاب کی اشاعت سب سے پہلے ہمارے ہی اہتمام سے ہوئی تھی اور خدا کے فضل سے ایسی عمدہ چھپی تھی کہ ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئی [illegible] کو نہایت [illegible] سنہرے ٹیٹلون کے ساتھ نہایت خوشخط دوبارہ طبع کیا اس کے طبع ثانی والے نسخے بھی بہت کم رہ گئے ہین جسکی وجہ سے تیسری بار طبع کرنے کے لیے ہمارے احباب اصرار کر رہے ہین انشاء اللہ تعالی اسیطرح اسکے عمدہ خوشخط اور صحیح چھپنے کا اہتمام بخوبی ہوتا رہے گا اب ہم ہر حصے کے مضامین کی اجمالی حالت لکھے دیتے ہین تاکہ ناواقفون کو قدر رہے واقفیت کتاب کی خوبیون سے ہو جائے اور اسکو ایک نعمت غیر مترقبہ سمجھتے رہین۔

نام کتاب مع قیمت

حصہ اول

الف با تا خط لکھنے کا طریقہ عقائد ضروریہ مسائل وضو اور غسل وغیرہ خوشخط قیمت ۰۳/

حصہ دوم

حیض و نفاس کے احکام نماز [illegible] ۰۲

حصہ سوم

روزہ زکوۃ قربانی حج منت قسم لباس پردے کے احکام خوشخط و صحیح قیمت ۰۳/

حصہ چہارم

طلاق نکاح عدت ادا کرنے وغیرہ کے احکام خوشخط و صحیح قیمت ۰۳

حصہ پنجم

مسائل معاملات و حقوق اہل حقوق و طریقہ تربیت اولاد معاشرت زوجین و قواعد تجوید خوشخط و صحیح قیمت ۰۳/

حصہ ششم

اصلاح یا ابطال رسوم خوشخط و صحیح قیمت ۰۳/

حصہ ہفتم

اصلاح باطن تہذیب اخلاق قیامت جنت دوزخ وعدہ [illegible] خوشخط و صحیح قیمت ۰۳

فرہنگ چند پند

معاش - زندگانی گزرانا وہ
شے جس سے زندگانی کیجاوے
دنیا مین -
اصلاح - درست کرنا
معاد - آخرت قیامت
تلافی - ہاتھ مین لانا -
تدارک یا نا بدلا -
دم بھر سکے - دعوی کرسکے
مضمون - معنی مطلب -
گھن - پرہیز - نفرت
کراہیت -
غلاظت - ناپاکی -
رطوبت - تری نمی -
غلبہ - زیادتی -
زبون - بدتر -
مصروف - لگا ہوا -

وضع - ترتیب مجاز انکل
اطوار - جمع طور کی - طریقہ
ردوبدل - لوٹ پوٹ
استعمال - کام مین لانا
عمل مین لانا -
احتیاط - خبرداری ہوشیاری
نجاست - غلاظت -
میلا پن -
عجیب عجیب - نرالی -
شکم سیر ہونا -
بھر جانا -
علالت - بیماری -
ممنوع - انکار کیا گیا -
برہنہ - ننگا -
جائز - روا درست مطابق
شرع کے -

کند - گٹھل غبی -
ذہن - فہمیدگی زیرکی
یاد داشت -
علی الصبح -
بہور - بہت صبح -
دانت کرکرانا
دانت پیسنا -
مکروہ - ناگوار کراہیت
کیا گیا -
مقدور - طاقت
قوت -
سعی - کوشش -
ترک - چھوڑنا -
مضائقہ - تنگ کرنا
نقصان ہرج -
قصد - ارادہ -

حوائج ضروری - ضروری
حاجتین -
فراغت - فرصت -
ضبط حاجت پر قادر
نہ ہوسکو - حاجت روک نہ سکو
حاجت بشری - انسانی
ضروریات جیسے بول و براز
مزاج - سبھاؤ - خو -
کثافت - غلاظت -
انحصار - گھیر لینا - احاطہ
انجام - آخر -
ہلاکت - موت - مارڈالنا
مرجانا -
تجویز طلب ہونا - غور طلب
ہونا قابل فکر کرنے کے
یسیر - آسان کیا گیا ہاتھ

ضد کرنا - ہٹ کرنا -
پیچش - مروڑ -
ناشتہ - بھوکا رہنا صبح سے
کچھ نہ کھایا ہوا ہونا - نہاری
عین وقت - ٹھیک وقت
بحث و حجت - تکرار اور دلیل
لقمہ - نوالہ -
الحمد للہ - شکر اللہ کا -
مبادا - نہو - مت ہوجیو -
ڈھب - طور انداز ڈھنگ
داغ - دھبہ -
اچھو - حلق مین سانس کا رکنا
ثقالت - گرانی - بوجھ بھاری
دم - ساعت - لمحہ -
عذر - بہانہ سبب کسی بات کا
رغبت - خواہش -
کثرت - زیادتی -
دریغ - افسوس - حسرت
غم -
فقیر - مفلس درویش

امتحان - جانچ پرتال -
بلا تامل - بغیر سوچے بلا خیال
ایذا - تکلیف دکھ -
حیا - شرم -
پوشیدہ - چھپا ہوا مخفی -
مشکل - دشوار کٹھن -
پردہ پوشی - بھید چھپانا
ایجاد - نئی چیز ظاہر کرنا -
زینت - آراستگی -
بناؤ - سنوار - آرائش -
سنگھار - زیور سے آراستہ ہونا
نمود - دکھاوٹ - آرائش -
بیش قیمت - بڑھیا -
زیادہ قیمت کا -
لباس فاخرہ - پوشش -
عمدہ قابل فخر -
سلامت روی -
ایسی چال جسمین ننگ و ناموس
قائم رہے -
خراش - تراش

عبا - ایک قسم کا انگرکھا -
قبا - ایضاً -
پائدار - مضبوط -
حفاظت - نگاہبانی -
پر رونق - رونق دار -
لاحاصل - بیفائدہ بے سود
کلف - آہار جو کپڑون کو
دیا جاتا ہے -
ماشاء اللہ - جو چاہا اللہ نے
بالیدگی - بڑھنا نشوونما
حرکت - ہلنا جنبش کرنا -
سرزد ہونا - واقع ہونا -
خوفناک - اندیشناک خطرناک
صلاح - نیکی مصالحہ
مشورہ -
ادب - سلام - قاعدہ -
علم زبان - لحاظ -
سلیقہ - شعور
طبیعت -
حیلہ - فریب بہانہ -

اجرت - مزدوری - بدلا -
تیزاب - تیز پانی مشہور
چیز ہے -
نازیبا - غیر مناسب -
سردئی - بونٹ کا سا رنگ
بادامی - زرد رنگ -
ثقہ - مرد معتمد -
سدا بہار - جس کی بہار
ہمیشہ رہے ایک قسم گلاب
کی ہے -
صوفیانہ - صوفی یعنی درویش
لوگون کے لائق -
قیطون - باریک پمک
ادا - پورا کرنا - انداز ناز -
پردہ فاش کرنا -
بھید کھولنا -
شیوہ - طریق - طور
دستور -
تذکرہ - یاد ذکر -
بدزبان - جو کہ گالیان بکتا ہو

تکیہ کلام - وہ بات
جس کو انسان گفتگو مین
بار بار کہے -
غضب - غصہ خفگی رنج
واللہ - قسم اللہ کی -
باک - ڈر خوف -
درکنار - ایک طرف -
مطلق - بے قید -
اعتبار - یقین بھروسہ
تمغہ - فرمان شاہی سکہ
انعامی شاہی -
پزیرائی - قبولیت -
حضرت - نزدیکی حضور
درگاہ -
ارشاد - حکم - اگیا -
عیادت - بیمار پرسی -
تعزیت - ماتم پرسی کرنا -
جرح - زخم - گھاؤ مجازاً
اعتراض -
اعتراض - شبہ کرنا -
کوئی قباحت پیش کرین -

تردید - روکنا - کاٹنا -
تائید - مدد کرنا -
خوشخبری - اچھی خبر سنانا
مدح - تعریف -
ذم - مذمت - برائی -
مباحثہ - آپس مین بحث
کرنا -
مناظرہ - باہم نظر - یا
بحث کرنا - نیک مطلب
نکالنے کو -
اظہار - ظاہر کرنا -
درخواست - خواہش چاہنا
معذرت - عذر حیلہ بہانا
استعفاء - طلب عفو نوکری
چھوڑنیکی درخواست -
اشتیاق - شوق ہونا -
شکوہ - شکایت -
تاسف - افسوس
بشاشت - خوش ہوکر
بات کرنا -
معلم - اُستاد علم سکھانے

والا -
منضج - پکانے والا - پختہ
کرنے والا - ایک قسم
کی دوا جو قبل مسہل دی
جاتی ہے -
اہل زبان - وہ لوگ
جن کی بول چال مستند
سمجھی جاتی ہے -
تغزل - باتین - عشق
عورتون کی اور صحبت اور
جوانی کی -
شعر - بیت موزون -
باقافیہ -
لب و لہجہ - طرز و تلفظ -
کم و کاست - گھٹ
بڑھ -
پیروی - تقلید
و نقل -
فرق - بھید تفاوت -
آقا - مالک
طبیب - حکیم - بید -

انتظام - بندوبست -
آنکھ مت ملاؤ برابری
مت کرو -
ناہموار - جو برابر نہ ہو -
مجازاً بے ادب -
ناشدنی - غیر ہونہار -
ضائع - خراب - اکارت نکما
مثل - تمثیل کہانی - کہاوت
وبائی مرض - وہ مرض جو
خاص موسم مین ہو یا ایک سے
دوسرے کو لگ جائے -
منظور - دیکھا گیا - پسندیدہ
مقبول -
معقول - درست مناسب
بڑونکے سر پر ہر وقت سوار رہو -
- بڑونسے ہٹ کرو
بڑون سے متقاضی رہو -
سنگدلی - بیرحمی -
بعینہ - ویسا ہی ٹھیک ہو بہو
بے زبان - انبول جو گفتگو
نہ کر سکے -

ظلم۔ بے انصافی۔
عاقبت۔ آخرت۔
بازپرس۔ پوچھ۔ گچھ۔
قفس۔ پنجرا جال پھندا
قسائی۔ بوچڑ کاٹنے والا
ترس۔ رحم دیا۔ ڈر۔
شطرنج۔ فکر مین پڑنا نام کھیل کا
گنجفہ۔ نام کھیل کا۔
بی بہرہ۔ ناکامیاب بے سود
حوصلہ بلند اور ہمت بڑی ہو۔ اونچی نیت رکھنا
تفریح طبع۔ دل لگی چوہل۔
حرج۔ نقصان۔
گرم و سرد۔ اونچ نیچ۔ رنج
بالفعل۔ ابھی۔
بزرگ۔ بڑا جو عمر مین زیادہ ہو
مخالف۔ دشمن۔
مجبور۔ عاجز۔ لاچار۔
دلی دوست۔ جانی یار

ہوا خواہ۔
طالب۔ چاہنے والا۔
تسلیم۔ سلام کرنا قبول کرنا۔
ہاتھ مین چھوڑ دو۔ اختیار مین دے دو۔
ہیک دار۔ ایک قسم کی بو
حلق سے نہین اترتی۔ مرغوب نہین ہوتی کھائی نہین جاتی۔
حرف بحرف تعمیل کرو۔ پورا پورا حکم مانو۔
خام۔ کچا۔
گلقند۔ نام دوا جو گلاب اور میٹھے سے بنتی ہی۔
شوخی۔ شرارت گستاخی بے ادبی۔
یقین۔ بھروسہ اعتبار
موافقت۔ دوستی برابری
شفقت۔ ہمدردی پیار کرم

سیر چشم۔ فیاض۔
ہونہار۔ قابل تحمید۔
صحت و مرض۔ آرام اور بیماری۔
نعمت۔ عمدہ۔ خیر و برکت
غنیمت۔ لوٹ۔
عذاب۔ دکھ
ہیچ ہو جانا۔ ناچیز ہو جانا۔
شغل۔ کام۔
پیغام۔ سندیسہ۔
عرصہ دراز۔ بہت وقت
تقدیر مین بدی ہے۔ نوشتہ تقدیر۔
شاباش۔ صد آفرین۔
خبرگیری۔ خبر لینا۔ احتیاط رکھنا۔
جگر۔ دل۔
پھوک۔ فضلہ۔
عطری۔ خوشبودار۔

سودا۔ جلا ہوا کف۔
صفرہ۔ پت۔
خفقان۔ جنون۔
مراق۔ پاگل پن۔
مثانہ۔ وہ کیسہ جس مین پیشاب رہتا ہی۔
حفظ صحت۔ بیماری سے بچنے کی تدبیر
مقرر۔ اقرار کیا گیا۔
گرانی۔ ثقالت۔ بھاری پن۔
جو ملا سب چٹ۔ جو ملا سب ہضم۔
فوراً۔ معاً اسیوقت۔
آنکھ میچکر پی جاؤ۔ بلا حجت پی جاؤ۔
کوئی اچھلا منھ مین ڈالیگا
کوئی پنکھے کی ڈنڈی لائیگا۔ زبردستی کریگا۔
باطل۔ جھوٹا۔

ناحق ۔ بے فائدہ ۔
دام ۔ قیمت ۔
اکارت ۔ بے فائدہ ۔
ریاضت ۔ محنت ۔ مشقت
محفوظ ۔ حفاظت کیا گیا
غٹ کے غٹ ۔ غول کے
غول ۔
خدا کی پناہ ۔ الامان ۔
چوکنا ۔ بھولنا ۔
صحت بخش ۔ تندرستی
بخشنے والا ۔
روح افزا ۔ روح کا زیادہ
کرنے والا ۔
گھر گھسنے ۔ وہ شخص جو ہمیشہ
گھر بن بیٹے رہین ۔
نعمت ۔ تونگری ۔ مال
روزی ۔
محروم ۔ بے نصیب ۔
پیٹ پکڑے پھرتا ہی
سخت صدمہ ہوا ۔
ماش ۔ پونجی ۔

اپھر نفخ ۔ بدہضمی پیٹ پھولنا
توانا ۔ زبردست ۔
قوی ۔ زور آور ۔
بدولت ۔ ذریعہ ۔ وسیلہ ۔
ہوا خوری ۔ ہوا کھانا
سیر کرنا ۔
الغرض ۔ اُنہ جس کو پہلوان
کہلاتے ہین ۔
دام ٹھکین لگانا ۔ کثرت
کرنا ۔
بے تعداد ۔ لا انتہا ۔
فالج ۔ ڈھیلا پڑجانا آدھے بدن کا
لقوہ ۔ وہ بیماری جسمین
منھ ٹیڑھا ہوجاتا ہی ۔
تکبر ۔ غرور کرنا
حسد ۔ ڈاہ ۔
جنون ۔ خفقان ۔ پاگل پن
موسم بہار مین یعنی جوان
آدمیون کو ہوجاتا ہی ۔
زائل ۔ دور ہوجانا ۔
عقل زائل ہوجاتی ہی

عقل دور ہوجانا حس سے
دیوانہ بن جاتا ہی ۔
پشیمانی ۔ ندامت اُٹھانا
ضبط کرنا ۔ متحمل ہونا ۔
لاحول ۔ نہین طاقت ۔
شیطان ۔ دشمن خدا ۔
دست درازی کرنا ۔
ہاتھ بڑھانا ۔ غلبہ کرنا ۔
غصہ کا بچانا ۔ غصہ کا
ضبط کرنا ۔
پگڑی تک اُتارنا ۔
کسی کی عزت بگاڑنا ۔
ڈانوا ڈول ۔ ڈگمگانا ۔
قناعت ۔ تھوڑی چیز
پر راضی ہونا ۔
لذیذ ۔ مزہ دار لذت والا ۔
قطع نظر ۔ ماسوا ۔ سوائے اسکے
تخم ۔ بیج ۔
مذمت ۔ بُرائی کرنا ۔
حسن ۔ خوب صورتی ۔
خوش شکلی ۔

گیہونکی روٹی کو فولاد
کا پیٹ چاہیے ۔ مراد
کم ظرف ۔
مستی سوجنا ۔ بیجا حرکت کرنا
بھوین چڑھا کر چلین
ترش ہونا ۔
پیشانی مین چین پڑنا ۔
ماتھا چڑھانا ۔
تعظیم ۔ بندگی کرنا عزت کرنا
خواب وخیال ۔ امر موہوم
دفعۃً ۔ یکایک ۔
گھمنڈ ۔ غرور ۔ ڈینگ مارنا
ناگہان ۔ اتفاقاً ۔ یکایک
دوالہ ۔ مفلس ہوجانا ۔
نادہندی ۔ کسیکا کچھ لیکر نہ دینا
مطلع صاف ہوجانا ۔
بے کھٹکے ہوجانا ۔
غدر ۔ لوٹ پڑجانا اتفاقی ۔
بیٹھے بٹھائے ۔ بے سبب
انقلاب ۔ دور زمانہ اُلٹ پلٹ
ناپائدار ۔ بے قیام یعنی جسکو کچھ قیام نہو

بے ثبات ۔ کمزور ۔
عاقبت ۔ آخر وقت ۔ قیامت
کے دن سے مراد ہی ۔
انکساری ۔ عاجزی کرنا ۔
کمظرف ۔ کمینہ ۔
اُبل پڑنا ۔ وچھاپن کرنا ۔
اور اپنی حد سے بڑھ جانا ۔
استقرار ۔ ٹھہرنا ۔ آرام کرنا ۔
قرار پکڑنا ۔
ہیبت ناک ۔ ڈر کا بھرا ہوا
رنگ و رونق ۔ آبداری ۔
غایت ۔ نہایت ۔
ناز ۔ معشوق کی بے پروائی ۔
خلقت ۔ پیدایش ۔
اعضا ۔ جمع عضو کی بمعنی
جوڑ ۔
شباب ۔ جوانی ۔ گبرو پن ۔
شیخی بگھارنا ۔ ڈون مارنا
پھول والونکا میلہ ۔ وہ میلہ
جو برسات مین بمقام دہلی ہوتا ہی
ترجیح ۔ غلبہ دینا ۔ افزون کرنا ۔

چولین ڈھیلی ہوجانا
ہار جانا ۔
مقال ۔ گفتگو بات چیت
پری دم ۔ خوبصورت ۔
دم خم ۔ ہوش و حواس ۔
ملمع ۔ رفو کیا گیا درخشان اور
وہ قسم اشعار کی جسمین ایک
مصرعہ یا ایک بیت عربی اور
ایک فارسی کی ہو ۔
طلائی ۔ سونیکا زرین
خود بینی ۔ گھمنڈ ۔
عالمگیر ۔ جو تمام عالم مین ہو
نام و نمود ۔ مشہور ہونا
حقیقت ۔ اصل ۔
ازبسکہ ۔ بہت ۔
ممانعت ۔ منع کرنا ۔
بھوت ۔ پریت ۔
واہمہ ۔ نام قوت کا حواس
خمسہ باطنی ۔
فرشتہ ۔ خدا کا قاصد ۔
مطیع ۔ تابعدار ۔

رعب ۔ دہشت ۔
دفعہ ۔ دور کرنا ۔ رفع ہونا
آمادہ ۔ مستعد ۔
اقتضا ۔ تقاضا ۔
فعل ۔ کام ۔
مبادا ۔ مت ہوجیو ۔ شاید ۔
غیرت ۔ شرم ۔
رزق ۔ روزی ۔
درپردہ ۔ پوشیدہ ۔
عین انصاف
نہایت انصاف ۔
دعوی ۔ خواہش چاہت
اعتراض ۔ حجت کرنا ۔
قانع ۔ صابر سنتوکھی ۔
مصلحت ۔ بھلائی ۔
کامیابی ۔ مقصد حاصل ہونا
مسرت ۔ خوشی ۔
ید قدرت ۔ قدرت کا ہاتھ
حیات ۔ زندگی ۔ زیست
تلافی ۔ بدلا عوض ۔
تشبیہ ۔ کسی دوسری شی سے نشان دینا

مذاق ۔ ہنسی ۔ مسخراپن
کسل ۔ سستی ۔ کاہلی
خوار ۔ رسوا ۔ ذلیل ۔
مبتلا ۔ پھنسا ہوا ۔
موقر ۔ زیادہ کرنیوالا
وقار کا ۔ عزت والا ۔
محترم ۔ عزت کیا گیا
حرمت والا ۔
ہر دل عزیز ۔ سبکا پیا
مستغنی ۔ بے پروا
دولتمند ۔
فضائل ۔ بزرگیان
محامد ۔ تعریفین ۔
متصف ۔ وصف کیا گیا
سودمند ۔ فائدہ مند
کسب کمال ۔ کمال
حاصل کرنا ۔
عہدہ برآ ۔ ذمہ داری
سے چھوٹنا ۔
صد آفرین ۔ شاباش
اعتدال ۔ برابری

نثر - پریشان عبارت ۔
ملول - رنجیدہ ۔
طبع آزمائی - طبیعت کا آزمانا ۔
دریوزہ - گزری کل ۔
خسارہ - نقصان ۔
جواہر - قیمتی پتھر
قبلہ نما - وہ آلہ جس سے سمت معلوم ہوتی ہے ۔
مقناطیس - پتھر جو لوہے اپنی طرف کھینچتا ہے
ایک پتھر
سلسبیل - نام ایک چشمہ بہشتی کا ہے و نیز شراب ۔
تسنیم - نام چشمہ
خواص - جمع خاص ۔
نقیب - وہ شخص جسکو نقب معلوم ہو ۔
حاضر باش - جو ہر وقت موجود رہے
پاس خاطر - کسیکی خاطر کرنا کو نگاہ رکھنا

تعظیم - بزرگی کرنا بڑائی کرنا
ہدایت - راہ بتلانا ۔
درگاہ - امیرونکا مکان لفظ تعظیم - بزرگون کی قبر ۔
معرفت - گیان لگاؤ ۔
قیامت - پرے وہ دن جسمین دنیا نا پیدا ہوگی ۔
پیغمبر - سندیسہ لانے کا نبی جو خدا کی طرف سے ہو ۔
معجزہ - عاجز کرنیوالی وہ بات جو کہ نبیون سے ظہور میں آئے
غیب - پوشیدہ چیز
نازل - اُترنا ۔
منحرف - پھرا ہوا ۔
مختصر - تھوڑا خلاصہ
علیہ السلام - ہو جیو اوپر اُسکے سلام ۔
بار - بوجھ
غرق - ڈوب ۔
جذب - پہونچنا کشش کرنا
حمایت - طرفداری ۔

طفولیت - لڑکپن ۔
پرستش - پوجا کرنا ۔
عیادت - بیمار پرسی
طلوع - چمکنا ۔
تفسیر - بیان کرنا اور کلام خدا کی شرح کرنا ۔
صدق - سچا ۔
انبار - ڈھیر - کنبا ۔
ذبح - گلا کاٹنا جانورونکا شرعی طور پر ۔
شفقت پدری - مہربانی باپ کی ۔
حلقوم - گلا باندھنا ۔
قمیص - کرتا ۔
قافلہ - گروہ مسافرون کا
بردہ فروشی - غلام کو بیچنا ۔
امانت - کسی کی چیز حفاظت سے رکھنا ۔
ناموس - شرم
خیانت - چوری کرنا ۔
دست اندازی - ہاتھ ڈالنا

سعادت مندی
نیک بختی - خوش نصیبی ۔
مفارقت - جدائی ۔
مرتکب - اختیار کرنیوالا ۔
معقول - اچھا ۔
عنقریب - نزدیک ۔
بیجرمی - بے گناہی ۔
معزز - عزت دار ۔
عہدہ - نام رتبہ ۔
حسن تدبیر - نیکی قبولنیوالا
حوصلہ - ظرف معدہ ۔
معرکہ - لڑائی ۔
نجوم - ستارونکا حال جانکر خاصیت بتانا
فرعون - لقب ایک بادشاہ کا
زوال - گھٹتی ۔
غارت - لوٹ ۔
لکنت - ہکلانا ۔
لسان - زبان دراز خوش بیان
گویا - حرف تشبیہ ۔
تبخیر - نام مرض کا ۔
مضائقہ - تنگی ایک دوسرے کو ۔

منادی - ندا کیا گیا پکارا گیا
سلطنت - بادشاہت
منصف - رتبہ انصاف
کرنے والا -
جاگیر - علیہ -
جوق جوق - بہت بہت
عصا - لاٹھی -
دستگیر - ہاتھ پکڑنیوالا
ہمجنس - ہمقوم -
الوان - جمع لون کی -

معصوم بچہ - گناہون
سے بری -
انقلاب - لوٹ پھیر -
دم کے دم مین - جھٹ پٹ
کبیر - نام ایک بزرگ کا جو
چودہ صدی مین ہوا -
زکوٰۃ - چالیسوان حصہ
مال کا نام خدا پر سالانہ
دیا جاتا ہے -
محاسبہ - حساب کیا گیا -

گنج - خزانہ -
فنا - ناپید -
مخفی - پوشیدہ -
منصوبہ - نئی بات بنانا
آزار - دکھ - تکلیف -
ناموس - شرم -
متاع - پونجی - رخت -
اعتماد - بھروسہ -
پیش نظر - آنکھون کے
سامنے -

ضائع - خراب -
انحراف - پھرنا -
عقیدہ - کسی کی جانب
معتقد ہونا -
توضیح - کھولنا - ظاہر کرنا
تعصب - بیجا طرفداری
کرنا حمایت کرنا -
خصوص - خاص ہونا
اُمت - پیرو ہونا - گروہ
آتشخانہ - آگ کا گھر بھٹی

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس خدانے ہمکو پیدا کیا دیکھنے کو آنکھ سننے کو کان سونگھنے کو ناک اور بولنے کو
زبان برا بھلا پہچاننے کو عقل دی کسکا منھ ہی کہ اُسکی تعریف کر سکے اور جس نبی ؐ نے
ہمکو نجات کی راہ معاش کی اصلاح معاد کی درستی خدا کی پہچان سکھائی کس کی زبان ہی
کہ اُنکے احسانون کی تلافی کا دم بھر سکے۔

اِس کتاب مین لڑکون کے واسطے چند مفید مضمون جمع کر دیے گیے ہین اور
نام اس کا چند پند رکھا گیا ہے۔

صفائی یعنے ستھراپن

بہت ضرور ہی کہ تم اپنے تئین پاکیزہ اور صاف رکھو میلا کچیلا رہنا نہایت بُری بات
ہی ناصاف رہنے سے بیماری پیدا ہوتی ہی اور لوگ گھن کیا کرتے ہین کوئی پاس آنے
یا بیٹھنے کا روادار نہین ہوتا کم سے کم دن مین دو مرتبہ منھ دھونا چاہیے تمام دنیا کا دستور
ہے کہ اپنے تئین ہر ایک شخص بموجب اپنے مذہب یا قوم کے پاکیزہ رکھتا ہے
ہندو گنگا جمنا یا کسی دریا یا تالاب یا ندی یا کوئے کے پانی سے ہر روز نہاتے
ہین اہل اسلام ہر روز نہین نہاتے لیکن پانچون وقت وضو کرتے ہین اور جمعہ کے

اور غسل - تم یہ بات سنکر بہت تعجب کروگے اور ہنسوگے کہ بعض لڑکے منہ دھونے سے ڈرتے
ہین اُنکا منہ ناصاف اور اُنکا چہرہ بدرونق رہتا ہی میل کی تہین اُن کے جسم پر جمی ہوتی ہین
کیسے گندے لڑکے یہ ہوتے ہین نہ اُنکو کوئی گود مین لیتا ہے نہ اپنے پاس آنے
دیتا نہ پیار کرتا - جاڑون مین ٹھنڈے پانی کے استعمال سے اگر تکلیف ہو تو تازہ
یا گرم پانی لو - لیکن بلاناغہ منہ کو دھوکر خوب صاف کرو اور اپنے جسم پر کسی طرح
کی غلاظت یا گندگی مت رہنے دو خاک اور مٹی سے کھیلنا بڑے عیب کی بات
ہے اس سے کپڑا اور بدن دونون کا نقصان ہے اسیطرح ننگے پاؤن نہین
رہنا چاہیے اگر تم ننگے پاؤن پھروگے تو شاید کانٹا یا شیشہ کا ٹکڑا پاؤن مین لگ
جائے اور اس سے تم کو تکلیف ہوگی لنگڑاؤگے لوگ ہنسینگے اور مدت تک
تمکو دوا لگانی پڑے گی -

لڑکپن مین رطوبت کا غلبہ ہوتا ہی اسواسطے ناک اکثر بہا کرتی ہی جس لڑکے مین ایسی
رطوبت ہو ہمیشہ اُسکو ایک رومال اپنی جیب مین رکھنا چاہیے جب ناک صاف کرنے
کی ضرورت ہو علٰحدہ کونے مین ناک صاف کرنی چاہیے یا اگر کم ہو تو رومال مین پھر رومال
کو ہر تیسرے روز بدل ڈالنا مناسب ہی لیکن ناک کو دامن یا آستین سے ہرگز نہین پونچھنا
چاہیے آٹھوین دن حجامت بنوانی چاہیے اگر بال زیادہ بڑھجاینگے تو اُنکی جڑون مین
میل جمع ہوگا اور جوئین پیدا ہونگی بالونکا بڑھنا لڑکون کو نہایت زبون ہی جو لڑکے
بال بڑھاتے ہین لڑکیون کی طرح کنگھی تیل مین مصروف رہتے ہین آخر کار بدوضع
اور بداطوار ہوجاتے ہین حجامت کے ساتھ ناخن بھی ترشوا ڈالنے چاہیین انمین بھی میل بھرا
رہتا ہی اور نیلے یا سیاہ بدرنگ ہونے سے لوگونکو نفرت پیدا ہوتی ہی اگر خاک مین نہ
کھیلو اور ننگے پاؤن زمین مین نہ پھرو اور نہ خاک مین بیٹھو تو سفید کپڑے ہر چھٹے دن جاڑے
مین اور ہر چوتھے دن گرمی مین بدلا کرو ورنہ بدن کے عرق اور میل سے کپڑون مین بدبو

ہوجاتی ہی اور اسطرح کی بو سے بیماری پیدا ہوتی ہی اور زیادہ میلا رہنے سے کپڑا بھی گلتا اور سڑتا
ہی - جاڑے مین کپڑے البتہ دیر تک نہین بدلے جاتے تاہم آٹھوین دن ایک کپڑا جو پہن چکے
چھوڑ دو کہ وہ ایک ہفتہ تک ہر روز دھوپ مین خشک کیا جائے اور اسیطرح رد و بدل تمام
موسم مین کرتے رہو - کپڑا استعمال سے کم بلکہ بے احتیاطی سے زیادہ اور جلد خراب ہوتا ہی کپڑے
کو گرد اور خاک اور بدن کی نجاست ناک وغیرہ سے ہمیشہ بچانا چاہیے - کھانیکے وقت لڑکے
اکثر کپڑے خراب کر لیا کرتے ہین کہین شوربا لگا لیتے ہین کہین انگلیان پونچھا کرتے ہین یہ
سب بے تمیزی کی بات ہے ہمیشہ دسترخوان پر کپڑے کو سمیٹ کر بیٹھنا چاہیے عجیب عجیب
طرح کی بدتمیزیان لڑکون مین ہوتی ہین - کوئی آستین چبایا کرتا ہی کوئی بند کوئی دامن
ہم کو امید ہی کہ تم ایسی خراب عادت ہرگز اختیار نہ کروگے - بعض نادیدہ لڑکے کھانے کی
جو چیز اُن کو دی جائے دامن یا ٹوپی مین رکھ لیا کرتے ہین اس سے اُنکے حرص کا اندازہ
معلوم ہوتا ہی - کپڑا پہننے کے واسطے ہی نہ کھانے کی چیزین بھرنے اور رکھنے کے لیے بہتر ہوتا
کہ ایسے لڑکے بجائے ٹوپی کے دیگچی اوڑھتے اور بجائے انگرکھے کے دسترخوان کا کرتہ اُنکو بنا دیا جاتا
کھانے کے بعد دانتونکی جڑونمین کھانیکے ٹکڑے اٹک جاتے ہین اور یہ چیزین منھ مین رہکر سڑ جاتی
ہین اسکے واسطے ہمیشہ خلال کرنا اور کلی کے وقت اُنگلی سے دانتون کو ملنا چاہیے اور منھ دھونیکے
وقت منجن یا کوئلہ یا مسواک سے نرمی اور آہستگی کے ساتھ دانتون کو خوب صاف کرنا چاہیے
جاڑے مین آٹھوین دن اور گرمی مین ہر روز اور برسات مین بھی جبکہ ہوا بند ہو غسل کرنا
چاہیے - لڑکے آب سرد سے غسل نہ کرین لیکن جوان آدمی کو بہ نسبت آب گرم کے آب
سرد سے غسل کرنا زیادہ مفید ہی غسل سرد پانی سے ہو خواہ آب گرم سے بھوک کیوقت اور شکم
سیر ہونیکی حالت مین نہین کرنا چاہیے اور جب کہ تم موسم گرما مین دھوپ مین پھرے ہو تب بھی غسل
مت کرو جبتک خوب ٹھنڈے نہ ہو لو - اگر کسیطرح کی علالت ہی زکام یا تپ تو ایسی حالت مین غسل
ممنوع ہی غسل ہمیشہ تنہائی مین کرنا چاہیے ہر چند لوگ بسبب کم عمری کے تمکو برہنہ ہونیکی اجازت

...ننگا ہونا نہایت بے حیائی کی بات ہی۔ اور کسی طرح اسکو جائز نہین رکھنا چاہیے

سونا

سونا مثل کھانے اور پینے کے زندگی کیواسطے ضرور ہی لیکن جسطرح بہت کھانے سے بدہضمی
اور بعض وقت ہیضہ ہوتا ہی بہت سونے سے ذہن کند اور طبیعت غبی ہو جاتی ہی عقلمندون نے
سونیکا وقت اس انداز پر مقرر کیا ہی کہ دن رات مین آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہو اور یہ بات یاد رکھنی
چاہیے کہ دن رات ملکر چوبیس گھنٹہ کا ہوتا ہی اگر سونا چھ گھنٹہ سے کم ہی تو مرض ہی بس چھ گھڑی رات
گئے سونا چاہیے اور علی الصباح جاگنا ضرور ہی سونا کروٹ کے بل چاہیے چت اور پیٹ ہوکر سونا
نامناسب بات ہی سونے مین دانت کرکرانا باآواز مکروہ خرخر کرنا عیب ہے ہرچند سوتے مین آدمی کو
خبر نہین ہوتی لیکن مقدور بھر کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ عادت بد ترک ہو اور سونے مین تکیہ اونچا
رکھنے یا کم کھانے سے عجب نہین کہ یہ عیب خود بخود جاتا رہے سوتے مین سر شمال کیطرف رکھنا چاہیے
واضح ہو کہ چار طرف ہین اول مشرق یعنے پورب جسطرف سے آفتاب نکلتا ہی اور مغرب یعنی پچھم یا پچھان
جسطرف آفتاب ڈوبتا ہی پورب کی طرف منھ کرکے کھڑے ہو تو داہنے ہاتھ کیطرف جنوب یعنی دکھن
اور بائین کیطرف شمال یعنے اُتر کہلاتا ہی۔

دس برس کی عمر کے بعد لڑکونکو الگ چارپائی پر سونا چاہیے کسی مرد یا عورت کے ساتھ سونا گو وہ
مرد اپنا باپ اور گو وہ عورت اپنی ماں ہو نہین چاہیے گرمی مین سوتے وقت کپڑا اُتار ڈالنا مضائقہ
نہین لیکن پائجامہ کسی حالت مین نہین اُتارنا چاہیے پائجامہ کے عوض لنگی کا باندھنا بھی مناسب
نہین کیونکہ سوتے مین اکثر بیخبری کی حالت مین لنگی کھلجانے سے بے پردگی ہوتی ہی سوتے مین
اُٹھکر پانی پینا بہت ضرر کرتا ہی اسواسطے جب سونیکا قصد کرو تو پانی تھوڑی سی پیاس بھی ہو
تو پیکر سو یا کرو بہت ضرور ہی کہ سونے سے پہلے حوائج ضروری سے قصد کرکے فراغت کرلو مبادا اسونے
کی حالت مین تم ضبط حاجت پر قادر نہ رہ سکو جب تک زور کی نیند نہ معلوم ہو سونیکا قصد مت کر...

گرمی مین دری یا سوزنی اور جاڑے مین روئی دار توشک بچھانی چاہیے لیکن آرام کی عادت ایسی مت ڈالو کہ بے تکیہ اور بچھونے کے نیند نہ آوے بلکہ کبھی کھری چارپائی پر بے تکیہ اور کبھی فرش پر بھی سو رہنا چاہیے اگر سوتے مین کسی حاجت بشری کا تقاضا معلوم ہو تو سستی نہین کرنی چاہیے فوراً اٹھکر ضرورت سے فارغ ہو لینا چاہیے

ہندوستان مین دن کو سونا معمول ہے خصوصاً موسم گرما مین لیکن دن کا سونا منع ہی سوائے اُس شخص کے جو رات کو جاگا ہو۔

دن کے سونے سے مزاج سست اور ذہن کند ہوتا ہی اور طب کی کتابون مین لکھا ہی کہ دن کے سونے سے رنگ کالا ہوتا ہی سو کر اُٹھو تو منھ دھو ڈالو تاکہ آنکھونکی کثافت اور طبیعت کی سُستی دفع ہو اگر گرمی کا دن بہت بڑا ہو اور پڑھنے لکھنے کا کچھ حرج نہو ٹھیک دوپہر کو کبھی گھڑی دو گھڑی سو رہنا نامناسب نہین کیونکہ اگر تم سو نہ رہو گے تو شاید باہر گرم ہوا مین پھر کر اپنے تئین بیمار ڈالو۔

کھانا

زندگی کا انحصار کھانے پر ہی اور تم دیکھتے ہو کہ تمام دنیا اسی کی فکر مین لگی رہتی ہی بیشک بدون کھانے کے کوئی جاندار بھی زندہ نہین رہ سکتا فاقہ سے کمزوری اور انجام کو ہلاکت ہوتی ہے لیکن یہ بات بجوز طلب ہی کہ کیا کھانا چاہیے اور کتنا کھانا چاہیے اور کیونکر کھانا چاہیے ہر قسم کا کھانا جو گھر مین میسر آیا خوشدلی کے ساتھ کھاؤ اگر کوئی چیز گھر مین نہین ہی تو اُسکے واسطے ضد مت کرو مانگ کر کھانا بے غیرتی کی بات ہی جبتک خوب زور کی بھوک نہ لگے مت کھاؤ اور ہمیشہ تھوڑی بھوک باقی رکھکر دسترخوان سے اُٹھ جانا چاہیے۔ بہت کھانے سے بدہضمی اور پیچش اور پیٹ مین درد ہوتا ہی دست آنے لگتے ہین۔ بچونکو دن رات مین چار مرتبہ کھانا چاہیے صبح اُٹھکر ناشتہ جو کچھ رات کا رکھا ہوا ہو یا عین وقت میسر آسکے پھر دوپہر سے پہلے سب لوگونکے ساتھ معمولی دنکا کھانا پھر سہ پہر کو پھر بعد مغرب یا قبل مغرب ان چار وقتونکے سوائے بیچ مین کوئی چیز نہین کھانی چاہیے

اگرچہ دل للچائے ورنہ بیماری کا خوف ہی کھانا ہمیشہ دسترخوان پر کھانا چاہیے سب کے ساتھ مل کر
اور جو چیز تمھارے پاس رکھدی جاوے اُس مین بحث وحجت نہین کرنی چاہیے اور نہ زیادہ
مانگنا چاہیے کھانا داہنے ہاتھ سے چاہیے ایسی احتیاط کے ساتھ کہ دسترخوان یا فرش پر کوئی
چیز نہ گرے لقمہ چھوٹا لینا چاہیے اور لقمہ چبانے مین منھ بند کر لیا کرو چپڑ چپڑ کی آواز نہ نکلے کھانے
مین انگلیان اور منھ مت بھرو اور روٹی کو ہاتھ سے توڑو دانت سے مت کاٹو کھانے سے پہلے
ہمیشہ ہاتھ دھو لیا کرو اور کھانے کے بعد ہاتھ اور منھ اسطرح دھوؤ کہ زردی اور نہ چکنائی یا کوئی
اور اثر باقی نہ رہے کھانے سے پہلے بسم اللہ اور کھانیکے بعد الحمد للہ ضرور کہنا چاہیے بہت سے
آدمی دنیا مین ہین جنکو پیٹ بھر کھانا نہین ملتا پس جب تمکو مزہ دار کھانا ملا تو خدا کا شکر کرو
کہ اُسنے اپنی مہربانی سے روزی عنایت کی۔

کھانے سے پہلے ہاتھ دھوتے وقت ناک صاف کر لینی چاہیے اور ہمیشہ ایک رومال جیب مین رکھنا چاہیے
اگر کھانے کے وقت مرچ کی تیزی سے ناک بہنے لگے تو بائین ہاتھ سے اُسی رومال مین صاف کر لیا
کرو پانی کی ضرورت ہو تو گلاس یا آبخورہ یا کٹورہ بائین ہاتھ مین لو اور داہنے ہاتھ کا سہارا ایسے
ڈھب سے لگاؤ کہ برتن مین داغ نہ لگے۔

اگر کھانے کے وقت کھانسی یا چھینک آوے تو منھ پر بایان ہاتھ رکھکر اور دسترخوان کی طرف سے
منھ پھیر کر کھانسنا اور چھینکنا چاہیے اگر منھ سے کوئی چیز نکل کر ہاتھ مین لگ جائے تو چھپا کر
رومال مین پونچھ لو بلکہ بہتر یہ ہی کہ اُٹھکر ہاتھ دھو لو اور منھ کو صاف کر لو روٹی کو بے ضرورت
ٹکڑے کرنا اور توڑنا داخل بے تمیزی ہی بھری ہوئین انگلیان روٹی یا دسترخوان سے پونچھنا
نہین چاہیے بلکہ ایسی احتیاط سے کھاؤ کہ انگلی نہ بھرنے پاوے اور اگر بھر بھی گئی ہو تو اُسکو
چاٹ لو۔ رکابی مین ایک طرف سے کھانا چاہیے تا کہ بچ جاوے تو اُس سے لوگ نفرت کرین
اگر رکابی کی سب چیز تم کھا چکے ہو تو رکابی کو پونچھکر صاف کرو اگر کھانے مین ہچکی آوے
تو پانی پینا چاہیے گو پیاس نہ ہو اور اگر اچھو آوے تو اوپر دیکھنا چاہیے دسترخوان پر اور

لوگونکی رکابیون پر نظر کرنا ناپسندیدہ بات ہی اگر دسترخوان پر کئی قسم کا کھانا ہی تو نمکین سے شروع کرنا چاہیے اور اخیر مین بھی منھ نمکین کرنا چاہیے اگر اچار بھی ہو تو کھانے سے پہلے اچار کا چکھ لینا مفید ہی اگر تمکو بوجہ علالت یا بوجہ ثقالت کسی کھانے سے منع کیا جاوے اوس کے کھانے کا قصد مت کرو کھانے کے بعد منھ صاف کرنے کی غرض سے پان کھانے کا مضائقہ نہین لیکن پان کی عادت ڈالنی بُری بات ہی کھانا پانی کھڑے ہو کر کسی حالت مین نہین پینا چاہیے اور ہمیشہ دو دم بیچ مین لیکر پینا مناسب ہی کھانے مین بہت پانی پینا نقصان کرتا ہی جہان تک ہو سکے پانی مین کمی کرو۔ اگر کوئی غیر آدمی کھانا کھاتا ہے اور تم اُسکے پاس جا نکلو تو اُس کے پاس کھڑا ہونا اور بیٹھنا نہ چاہیے اور اگر وہ تم کو کھانے مین شریک کرنا چاہے اور کھانے کے لیے کہے تو عذر کرو بازار کی مٹھائی وغیرہ کبھی کبھی کھانے مین مضائقہ نہین لیکن عادت کرنا اور چاٹ لگانا سخت عیب کی بات ہی لڑکون کو عموماً مٹھائی کی طرف بہت رغبت ہوتی ہی لیکن کثرت سے مٹھائی کے کھانے مین دودھ کے دانتون کو نہایت ضرر ہے کیڑا لگ جاتا ہی اور مسوڑھے کمزور ہو جاتے ہین۔ اگر اتفاق سے کھانے مین دیر ہو اور تم کو بھوک لگے تو گھبرانا بے قرار ہونا نہین چاہیے صرف ایک مرتبہ اپنی حاجت اور ضرورت کو ظاہر کر دو گلی کوچہ بازار مین کھانا بہت بُرا ہے اور اسی طرح کھڑے ہو کر یا چلتے پھرتے کھانا بھی نہین چاہیے اگر کھانے مین کسی غریب کا بچہ آکھڑا ہو اور تم کو دیکھنے لگے اور خوف یا شرم کے سبب نہ مانگ سکے تو تم خود اُسکو اپنے کھانے مین سے دو اُس مین دریغ کرنا نہ چاہیے۔ یا اگر کھانے مین کسی فقیر کی صدا تمھارے کان مین پڑ جائے تو ضرور اُس کو بھیجدینا چاہیے بعض اوقات لوگ نیت کا امتحان کرنے کو بھی کھانا یا کپڑا یا اور کوئی چیز تم سے مانگین تو بلا تامل خوشی سے دینا چاہیے اگر اتفاق سے کسی گھر مہمان جاؤ تو گو تم کو بھوک لگے کھانا مت طلب کرو جب تک وہ لوگ خود کھانا تمھارے روبرو حاضر کرین

اور اگر مہمان یا اُن کے بچے کھانا کھاتے ہون تو اُن کے پاس بھی
مت جاؤ ورنہ لوگ جانین گے کہ یہ لڑکا کھانے کے لالچ سے یہان کھڑا ہوا ہی۔

لباس یعنی کپڑے

شروع مین کپڑا اس غرض سے ایجاد ہوا تھا کہ سردی اور دھوپ کی تکلیف بدن کو ایذا
نہ دے اور جتنے بدن کا چھپانا ضرور ہی وہ لوگون کی نظر سے پوشیدہ رہے۔

مردون کو ناف سے نیچے گھٹنون تک ہمیشہ پوشیدہ رکھنا چاہیے اتنے بدن مین
سے کسی جگہ کا کھولنا بے حیائی کی بات ہی اور جن لوگون کو خدا نے بہت حیا عنایت
فرمائی ہے وہ اور بدن بھی نہین کھولتے لیکن اس گرم ملک مین ہر وقت تمام بدن
کا پوشیدہ رکھنا مشکل ہوتا ہی اس واسطے لوگ گھرون مین سر کھلے ننگے بدن
بھی رہتے ہین لیکن گھر کے باہر غریب سے غریب بھی تمام بدن کو ڈھاک
کر نکلتا ہے۔

ہر چند کپڑا پردہ پوشی اور سردی گرمی کے بچاؤ کے واسطے ایجاد ہوا تھا لیکن اب لوگون نے
اُس کو زینت اور بناؤ سنگھار اور نمود کی چیز بنا لیا ہے۔ شال دوشالے۔
بانات کمخواب اطلس تن زیب جامدانی کا۔ ادنی سے لیکر کمل
دولڑ دوسوتی گزی دھوتر تک صدہا قسم کے کپڑے دنیا مین ہین اور جسکو
میسر آتا ہی پہنتا ہے لیکن ہر آدمی چاہتا ہی کہ جہانتک ہو سکے اچھے سے اچھا کپڑا پہنے
خصوصاً لڑکون کو اسکا بہت خیال ہوتا ہی۔

بیشک اگر خدا نے مقدور دیا ہی تو اچھا کپڑا پہننا چاہیے لیکن نہ اتنا بیش قیمت کہ آدمی کو اُسکے
سبب سے کھانے پینے اور دوسری ضروریات کی چیزون مین کمی کرنی پڑے یا ہمیشہ اُسی
طرح کا نہ پہن سکے بعض لوگون کو دیکھا ہے کہ آج لباس فاخرہ پہنے پھرتے ہین

اور کل اتفاق سے مقدور نہ رہا تو گاڑھا بھی میسر نہین بس شروع سے سلامت روی
کی وضع اختیار کی جائے جسکو انسان زندگی مین نباہ دے سکے کپڑون کی خراش
تراش پر نظر کی جاے تو صدہا وضع کے کپڑے ہین کرتہ عبا قبا صدری نیم آستین
مرزائی انگرکھہ شرعی پائجامہ تنگ موہری کا پاجامہ گھٹنہ وغیرہ - ایک ٹوپی ہی
تو اس مین بھی جدا جدا وضع ہین دوپلی چارگوشی مغلی چین وار برجی ان تمام وضعون مین
بھلے مانسون کی وضع اختیار کرنے کے لائق ہے نیچی چولی کا انگرکھہ جس کا پردہ بالکل
سیدھا نہ گول اونچی چولی جس کے بند کوڑی پر باندھے جائین اور گول پردہ اکثر
بازاری لوگون کی وضع ہے پائجامہ شرعی ہو یعنی کھلے پائچون کا یا تنگ
موہری کا اور ایسا گھیردار ہو کہ انگرکھہ نہ بھی ہو تو پردہ مین خرابی نہو انگرکھے کے
نیچے چھوٹا کرتا بھی پہننا چاہیے اول تو اس سے انگرکھہ بدن کے میل اور عرق
سے محفوظ رہتا ہے دوسرے بدن کی نگاہ داشت خوب ہوتی ہی ازار بند ناف سے
اوپر باندھنا چاہیے نہ ایسا پست کہ کمر کٹ جائے نہ ایسا ڈھیلا کہ پائجامہ پھسل پڑے
کپڑون مین چمکدار کپڑے جن مین چاندی سونے کا کام ہو مردون کو استعمال نہین
کرنے چاہیے ایسا بناؤ سنگھار عورتون کو زیبا ہے مردون کو علم کا سنگھار کافی ہی جسکی
آب وتاب سے چاندی سونا تو کیا جواہرات اور ستارون کی چمک بھی مقابلہ نہین
کرسکتی کامدار ٹوپی یا کامدار جوتی پہننے کا مضائقہ نہین لیکن جہانتک ممکن ہو کم کام کی
چیز اختیار کرو بلکہ سادہ بہت بہتر ہی بہ نسبت کامدار کے گرمی کے کپڑے نین سکھ یا تنزیب
کے انگرکھے اور لمرک یا لٹھے کے پائجامے کافی ہین جاڑے مین اونی یا دریس کی چھینٹ
سے بانات بہتر ہی -

کپڑا قیمتی اور مضبوط پائدار اور پختہ رنگ کا اختیار کرنا چاہیے قیمتی ہونے کی وجہ
سے تم کو خود اس کی حفاظت کا خیال رہیگا اور چونکہ مضبوط قسم کا ہی دیر تک چلیگا اور

رنگین ہونے سے کم دھلانا پڑیگا اور بے دھلائے بھی پر رونق رہے گا۔

کپڑے کو گرد اور غبار اور ہر طرح کے میل سے بچانا چاہیے چار جوڑے کپڑے بموجب رواج ملک اور اپنی حالت کے موافق عمدہ تیار رکھنا چاہیئن کہ شادی بیاہ عید بقرعید مین جانیکے وقت پہن لیے جائین۔ کپڑا ہمیشہ دھویا ہوا صاف پہننا چاہیے میلا کپڑا کتنا ہی بیش قیمت ہو اُس سے صاف کپڑا زیادہ خوشنما اور پر رونق ہوتا ہے گو وہ کم قیمت ہو اچھے کپڑے پہن کر غرور مت کرو بلکہ خدا کا شکر کرو کہ اُس نے اپنی مہربانی سے تم کو کپڑے پہنائے ہم سے اور تم سے ہزارون آدمی ننگے یا پھٹے پُرانے پیوند لگائے پھرتے ہین بلکہ بہت سے غریب بے نصیب جاڑے و سردی مین مرتے ہین اگر کوئی میلا یا پھٹا کپڑا پہنے ہو اُس کو ذلیل مت سمجھو نہ اُس سے نفرت کرو کوئی شخص اپنی خوشی سے ذلیل حالت مین نہین ہے بلکہ یہ خدا کی حکمت ہے اور ہزار شکر ہے کہ اُس کی حکمت نے ہم کو ایسی ذلیل حالت مین رکھنا پسند نہ کیا جس طرح غریب بھوکے کو کھانا دینا چاہیے اسی طرح پُرانا کپڑا غریب کو دے ڈالنا چاہیے لیکن نہ ایسا دینا جو لاحاصل ہو بلکہ ایسی سکت کا کپڑا دو جس کو کوئی غریب ہفتہ دو ہفتہ پہنے اور تمکو دعا دے۔

کپڑا پہن کر بار بار اپنے تئین دیکھنا دلیل غرور کی ہے یا کپڑا پہن کر اکڑنا اور مٹک کر چلنا یا کپڑے کی کھڑ کھڑ پر خوش ہونا سب گناہ ہے بلکہ کورے کپڑے کو دھلوا کر پہننا چاہیے تا کہ مین کلف باقی نہ رہے۔ نہ کھڑ کھڑ ہو۔ لڑکون کو چھ جوڑے سے زیادہ کپڑا بنانا نہین چاہیے کیونکہ لڑکون کے بدن کو ماشاءاللہ بالیدگی رہتی ہے۔ اور لڑکون کے کپڑے جلد جلد تنگ ہو جاتے ہین۔

صفائی کے بیان مین ہمنے لکھدیا ہے کہ انگرکھے کے دامن یا آستین سے ناک پونچھنا یا آستین و دامن یا بند کو چبانا یا ٹوپی اور دامن یا جیب مین کھانے کی کوئی چیز رکھنا بے تمیزی

کی بات ہو سو تم ایسی احتیاط پیدا کرو کہ کوئی حرکت تم سے ایسی بے تمیزی کی سرزد نہو جب
تم کپڑے کو میل اور غبار سے بچاؤ گے تو ضرور پھٹنے سے بھی اُس کی احتیاط کرو گے۔
بہت کپڑے پھاڑنا بڑی شرارت ہے اور جو لڑکے بہت کپڑے پھاڑتے ہین ہم اونکو
پیار کرنا نہین چاہتے کیا تم نہین جانتے کہ کپڑا بڑے دامون کی چیز ہے نقد روپیہ
کی کیسی قدر کرتے ہو پھر کیا وجہ کہ جو چیز روپیہ کے عوض حاصل ہوتی ہے اُس کی
احتیاط نکرو کپڑا اگر پھٹ جاے فوراً اُس کو درست کرالو ورنہ زیادہ
پھٹتا جائے گا اور اگر پیوند لگانے سے درست ہو سکے تو اُس کے پہننے سے
انکار مت کرو یہ بات خدا کو پسند نہین ہے کہ کوئی آدمی غرور کرے اور اپنے
تیئن بڑا گردانے۔

باورچی خانہ مین لڑکے اکثر کپڑے جلا لیا کرتے ہین اور ہمیشہ آگ کے پاس
لڑکون کو بیٹھنا خوفناک ہے کئی مرتبہ لڑکے جل کر مر گئے ہین تمکو چولھے کے پاس
جانے کی کچھ ضرورت نہین نہ تم کھانا پکاتے نہ پکانے کی صلاح دیتے ہو۔ اگر کھانا
منظور ہے علٰحدہ ادب اور سلیقہ سے لے کر کھاؤ اگر تاپنے کا حیلہ ہے تو اُس سے
یہ بہتر ہو کہ رضائی یا لحاف یا دھوپ مین بیٹھو خبردار ہرگز چولھے کے پاس مت جاؤ
ورنہ تم جانو جل جاؤ گے۔

جو لوگ اکثر میلے اور ناصاف کپڑے پہنے رہتے ہین اُن کو یہ تصور ہوتا ہو کہ کپڑا باربار
دھلانے اور صاف کرانے سے جلد پھٹتا ہو بس دھوبی کی اُجرت اور مزدوری کے علاوہ
خود کپڑے کا نقصان ہے لیکن ایسا خیال کرنا غلط ہے میل کپڑے کے حق مین تیزاب کا
حکم رکھتا ہو اُس کو گلاتا اور کمزور کر دیتا ہے اور صرف بہت میلے کپڑے ہی دھوبی
کے یہان پھٹتے ہین اس واسطے کہ اون کا مدتون کا جما ہوا میل نہین چھوٹتا جب تک
کپڑے کو خوب ملا دلا نہین جاتا۔ جو کپڑا اکثر صاف رہے گا وہ زیادہ دیر تک

چلیگا بہ نسبت اوس کپڑے کے جو ہمیشہ پسینے مین بھیگا رہتا اور میل اِسمین بھرا رہتا ہے۔

رنگین کپڑے مردون کو پہننا بعض تو منع ہین جیسے سُرخ گلابی وغیرہ اور بعض نازیبا البتہ سبز اور سیاہ اور کاسنی یا سردئی اور بادامی یا اور ثقہ رنگ کا مضائقہ نہین لیکن سفید رنگ سے زیادہ خوشنما اور سدا بہار کوئی رنگ نہین بہتر ہے کہ گرمی مین ہمیشہ سفید کپڑے رکھو جاڑے مین بانات لیکن کسی صوفیانہ رنگ کی۔گوٹہ۔ پیمک۔ طوئی۔ ٹھپا۔ گوکھرو۔ سلما۔ ستارہ مردون کو سب معیوب ہے صرف قیطون۔ یا کمخواب کی ہلکی بیل کا مضائقہ نہین خلاصہ یہ کہ لباس مین سیدھی سادھی وضع اختیار کرو جیسے کہ پُرانے لوگ استعمال کرتے ہین آج کل جوان نوعمر لڑکون نے جو بانکپن کی ادا نکالی ہے شریف زادون کو اُس کا اختیار کرنا اچھا نہین ہے۔

قاعدہ ہے کہ ظاہری وضع آدمی کے دلی خیالات پر دلالت کیا کرتی ہی پس اگر تم اپنی وضع ظاہر درست نہ رکھوگے تو اُس کے صاف یہ معنی ہین کہ تم خود اپنا عیب ظاہر اور پردہ فاش کرتے ہو پس تم نے لباس بدوضعی کا کیا اختیار کیا گویا اپنی غلط فہمی سے عیب کو اپنا دوست سمجھا۔

گفتگو یعنے بات چیت

اگر غور کرو تو بولنا اور بات کرنا اتنا ضرور نہین جتنا کہ ہم لوگ رات دن بلا ضرورت اور بے حاجت بکا کرتے ہین پس بے ضرورت بات کرنا شیوہ عقلمندونکا نہین کوئی پوچھے تو جواب دو تم کو خود حاجت ہو تو بولو اور کہو اُس سے زیادہ بولنا بے فائدہ بکنا ہے گفتگو مین چغلی اور غیبت یعنی کسیکو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا یا بدی کے ساتھ اُس کا تذکرہ کرنا اور جھوٹ بولنا یا فحش یعنے لچی بات یا گالی بکنا بڑے درجہ کے عیب ہین بہت احتیاط کرو

کہ تمھاری گفتگو ان عیبون سے پاک ہو ورنہ ایسے آدمی کو بدزبان اور بیہودہ کہتے ہین
بعض لوگون کو تکیہ کلام کی عادت پڑ جاتی ہے لوگ منھ پر تو لحاظ کے سبب کچھ نہین کہتے
پیٹھ پیچھے ہنسی اوڑایا کرتے ہین اندنون لوگون نے قسم کو تکیہ کلام کر لیا ہے لیکن غضب
یہ ہے کہ اسکو عیب بھی نہین سمجھتے جسکو دیکھو بے واللہ کے ایک لفظ نہین بولتا ان
کم بختون کو بات بات مین خدا کا نام لینے سے بھی باک نہین قسم کو تکیہ کلام کرنا تو
درکنار مطلق قسم بھی بے ضرورت کھانا عیب ہے قسم بے اعتباری کا تمغہ ہے۔ اسواسطے
کہ اگر قسم کھانے والا اپنی بات کو لائق پذیرائی جانتا تو قسم کیون کھاتا اور اس دشمن عقل
کو اتنا خیال نہین کہ جس کی بات کا اعتبار نہین اُس کی قسم کا کب اعتبار ہوگا جو
بات کرو نرمی اور عاجزی اور آہستگی کے ساتھ کرو سخت بات کہنا یا چلا کر بولنا ہرگز نہین
چاہیے اگر تمکو کسی پر غصہ بھی آوے تو بدزبانی مت کرو ارے۔ یا ابے یا تو کر کے بولنا
بھی گالی سے برابر سمجھو جو لوگ تم سے کم درجہ ہین یہان تک کہ اپنے نوکر اور خدمتگارون
سے بھی بھائی میان اور جی کہکر بات کرنی چاہیے تاکہ سب لوگ تمکو جی سے پیار کرین
جب کوئی تم کو پکارے تو اگر اپنا بزرگ یا بڑا ہے تو بہت ادب کے ساتھ جواب دو کہ
حضرت حاضر ہوا یا ارشاد فرمائیے یا کیا حکم ہے اگر اپنے سے کم درجہ ہے تو یون
جواب دینا چاہیے کیون بھائی کیا کہتے ہو کیا کام ہے لیکن پکارنے کا جواب ہان نہین
ہے جیسا کہ اکثر لڑکے بولتے ہین یہ بولی جانورون مین سے گائے بیل کی بولی سے
بہت ملتی ہے پس نامناسب ہے کہ آدمی ہو کر جانورون کی بولی بولو جب تم مردانہ مین
مردون کو باتین کرتے سنو تو اُن کی گفتگو پر غور کرو کیونکہ بھلے مانس آپس مین گفتگو
کرتے ہین۔ سلام اور سلام کا جواب مزاج پوچھنا اور مزاج پرسی کا جواب عیادت
اور تسلی اور تعزیت اور مبارکباد اور کسی کے کلام پر جرح و اعتراض اس کی

مباحثہ مناظرہ اظہار علالت اداے شکریہ درخواست والتماس عذر و معذرت استعفا اظہار اشتیاق شکوہ وشکایت تاسف بشاشت اور ہرطرح کی بات چیت کسطرح پرہوتی ہی اُن کے لفظ ہمیشہ یاد رکھنے کے لائق ہین اورجب تمکو بھلے مانسون سے گفتگو کا اتفاق ہو تو وہی لفظ بولو جو تم نے بھلے مانسون کو بولتے سنے ہرچند درستی گفتگو کی بے علم کے نہین ہوسکتی ہے لیکن علم والون اور پڑھے لکھون کی گفتگو پر دھیان لگانے اور غور کرنے سے بے شک بہت بڑا فائدہ ہوتا ہی بے علم لوگ مزاج کو مجاز اور منضبح کو منجبش کوئی منجز اور نسخہ کو نخسا کہتے ہین اور اسیطرح سیکڑون لفظ ہین جنکو بے پڑھا آدمی صحیح نہین بول سکتا پس تم کوشش کرو کہ جلد جلد پڑھلو تو تمھارا روزمرہ درست ہو جاے۔

یہ بولی جو ہم تم بولتے ہین اُردو کھلاتی ہے اور یہ بولی بہت پرانی نہین ہی پرانی بولی عربی ہے اور عرب کے ملک مین جہان لوگ حج کو جاتے ہین ابتک عربی بولی جاتی ہی اور عربی زبان مین علم کی ہزارون کتابین ہین فارسی بھی بہت پرانی بولی ہے اور اِس زبان مین بھی علم کی تو کم قصہ کہانی کی بہت کتابین ہین فارسی بولی ایران مین بولی جاتی ہے یہ ملک جسمین ہم رہتے ہین ہندوستان ہی یہان کی اصلی بولی سنسکرت تھی پھر بھاکھا بولنے لگے اکبر بادشاہ کے وقت مین بہت بڑا لشکر دہلی مین رہتا تھا اُن مین عرب ہندوستان ترکستان فارس ہر ملک کے آدمی نوکر تھے اور اپنے اپنے دیس کی بولی بولتے تھے مدت تک سب ساتھ رہے اور سب کی بولیان گڈمڈ ہوکر یہ نئی بولی پیدا ہوئی جو اُردو ہے اور ہم تم بولتے ہین پس اُردو بولی اس ملک سے نکلی طول داستان سے مطلب یہ ہے کہ تم اِس ملک مین پیدا ہوے اور اِس ملک مین پرورش پاتے رہے ہو بڑے افسوس کی بات ہی کہ تمھاری زبان سے خود تمھارے ملک کی بولی کا کوئی نادرست لفظ نکلے پس غور کرکے اپنا روزمرہ صحیح اور

درست کرو تاکہ تم سچے اہل زبان بن جاؤ۔

جب تک لڑکون کی شادی نہ ہو جائے اُن کو غزل شعر اور گیت پڑھنا اور گانا نہین چاہیے بلکہ جہان گانا ہو وہان کھڑا ہونا یا بیٹھنا بھی اچھا نہین بھلے مانس اسکو ناپسند کرتے ہین۔

ہر چند بولی ایک ہے لیکن مردون اور عورتون کے لب ولہجہ مین بڑا فرق ہے۔ چونکہ تم مرد ہو عورتون کی طرح لہجہ مت اختیار کرو اور جو شخص مرد ہو کر عورتون کیطرح بولتا ہی وہ ہیجڑا کہلاتا ہی بلکہ عورتون کی حرکات اور انداز بھی مردون کو اختیار کرنی نہین چاہین تم جسطرح مردون کا چال چلن دیکھو اُس کی بے کم وکاست پیروی کرو بات صاف اور آہستہ سمجھا کر کہنی چاہیے جلد ہرگز مت بولو۔

اَدب

تمکو سمجھنا چاہیے کہ گو آدمی سب ایک طرح کے ہین۔ دو کان دو ہاتھ دو آنکھین دو پانو ایک ناک ایک سر سب کے برابر ہین لیکن پھر بھی آدمیون مین بہت بڑا فرق ہی کوئی باپ ہے کوئی بیٹا کوئی اُستاد ہے کوئی شاگرد کوئی آقا کوئی مالک ہے کوئی نوکر اور خادم کوئی مولوی کوئی جاہل کوئی حاکم کوئی طبیب کوئی دوکاندار کوئی مزدور پس اگر سب آدمی درجے مین برابر ہون تو دنیا کا انتظام ٹوٹ جائے اس واسطے ہر ایک کے واسطے خاص درجے اور خاص رتبے مقرر ہین بیٹے کو باپ کا اور شاگرد کو اُستاد کا اور نوکر کو مالک کا اور بیمار کو طبیب کا حکم ماننا لازم اور واجب ہے۔ عمر اور رشتہ اور ذات اور ہنر اور لیاقت اور دولت اور حکومت سے درجہ معلوم ہوتا ہی جسکی عمر زیادہ ہو یا جو رشتہ مین بڑا ہو یا جو ذات مین شریف ہو جیسے مسلمانون مین سید اور ہنود مین برہمن یا جس کو لیاقت زیادہ ہو جیسے مولوی اور پنڈت یا جو دولتمند

یا حاکم ہو سب قابل ادب ہین

اگر تم ادب کرتے ہو تو مت سمجھو کہ یہ بھی دنیا کی ایک رسم ادا کرتے ہین اور اگر ادب نہ بھی کرین تب بھی کچھ نقصان نہین خبردار ایسی بات ذہن مین مت آنے دو ادب نہ کرنے مین سراسر تمھارا زیان ہے جس کا تم نے ادب کیا جھک کر سلام کرنے یا مؤدب ہو کر بیٹھ جانے سے تم نے اُسکو کیا دے دیا لیکن تم نے ایک سلام مین بڑا فائدہ حاصل کیا - جس کا تم ادب کروگے ضرور وہ تم سے خوش ہوگا اور اُس کا جی چاہے گا کہ تم کو کچھ نفع پہونچاے اُستاد کا ادب کرو تو جی لگا کر اور سمجھا کر سبق دے گا جب بھولوگے خوشی سے بتلائے گا مان باپ کا ادب کرو تو دیکھو کیسے چین تم کو کراتے ہین جو مانگا سو موجود - جو کہا سو حاضر حاکم کا ادب کرو تو عزت سے پاس بٹھائے گا ہر بات مین - تمھاری رعایت کرتا رہیگا اب ادب نہ کرنے والون کی حالت پر نظر کرو بے ادب شاگرد کو اُستاد بے دلی سے پڑھاتا ہے بھولا ہوا پوچھتا ہو تو بتانے مین دریغ کرتا ہے اور کہتا ہے کیون بے ایک دفعہ کا بتایا ہوا یاد نہین رکھتا اُٹھ کان پکڑ کھڑا ہو - بے ادب بیٹا مان سے کچھ چیز مانگتا ہے تو مان کہتی ہے موے تیرے نام کو جلتا ہوا انگارا جان مار تو نے خوب جلایا ہے باپ کو آنے دے تو دیکھ کیسا ٹھیک بنواتی ہون بے ادب جب حاکم کے دربار مین جاتا ہے تو چپراسی الگ دھکے دیتے ہین غذ کوری الگ کان پکڑتے ہین ادب صرف حکم ماننا نہین ہے اگر تم باپ کا حکم مانو تو تم نے باپ کا ادب پورا نہین کیا بلکہ ادب مین حکم ماننے کے علاوہ دل سے اطاعت اور دل سے تعظیم یعنے بڑائی کرنا اور لحاظ ضرور ہے تم پر جس جس کا ادب لازم ہے اون کو خوب جھک کر سلام کیا کرو جہان تک ہو سکے اُن کی خدمت کرو اُن کے سامنے بدلحاظی کی بات مت کرو یہان تک کہ نشست و برخاست مین بھی اتنا خیال کرو کہ اون کی طرف پشت نہ ہونے دو ان سے اونچے مت بیٹھو ان

کی طرف پانون مت کرو اُن سے آگے مت بڑھ چلو اُن سے بات مین رد و کد مت کرو
اُنکے سامنے بہت مت بولو اور بہت مت ہنسو اُن سے آنکھ مت ملاؤ اُن کا نام نہ لو
ہر چند کوئی پوچھے اور جو ضرورۃً لو بھی تو بہت ادب کے ساتھ نام سے پہلے لفظ جناب
اور نام کے بعد صاحب لگا کر لو جب تم اتنی باتین کروگے تو ادب والے پیارے
بیٹے کہلاؤگے جو لڑکے اپنے بڑون کا ادب نہین کرتے دنیا مین ہمیشہ کے واسطے
ذلیل اور خوار رہین گے کیسے کمبخت ہوتے ہین وہ بیٹے جو ماؤن کو جواب دیتے ہین
اور اُنکی تعظیم نہین کرتے بہتر تھا کہ بجاے ایسی ناہموار اولاد کے سانپ پیدا ہوتے
یا عورت بانجھ ہوتی اور ایسی ناشدنی اولاد دنیا مین نہ پیدا ہوتی تم مان باپ کی
قدر نہین جانوگے جبتک خود باپ نہوگے اور جبتک وہ وقت آوے تب تک
بہت کم امید ہے کہ مان باپ تمسے ادب کرانے کے لیے زندہ رہین پس اس
فرض کے ادا کرنے مین ہرگز وقت ضائع نہ کرو۔

صحبت

یہ مثل تو تمنے سُنی ہوگی کہ خربزہ کو دیکھ خربزہ رنگ پکڑتا ہی لیکن مطلب پر شاید غور نہ کیا
ہو تو اب اسکو سوچو کہ دیکھ کر رنگ پکڑنا کیا بات ہے اِس کے معنی یہ ہین کہ جیسے
لوگون کے پاس اُٹھو بیٹھو گے اُنھین کی سی عادت سیکھوگے کھجلی جذام یعنی کوڑھ
ہیضہ ابی مرض کی بیماریان پاس بیٹھنے سے لگ جاتی ہین اسیطرح عادت بھی اُڑکر
لگتی ہے صحبت کا اثر مشہور بات ہے پس اگر تم کو منظور ہے کہ ہماری عادت اچھی ہو
تو تم اچھے لوگون کی صحبت مین بیٹھو شاید تم جی مین کہو کہ اچھے لوگ مجھ سے عمر مین
بڑے ہین اُن کے پاس بیٹھنے سے گھبراتا ہون بے شک عذر معقول ہے لیکن
یہ مطلب نہین ... کے ہر وقت سوار ہو دن مین دو چار گھڑی

بڑون کے پاس حاضر رہنا بھی فائدہ سے خالی نہین البتہ تمھارا جی اپنے ہم عمرون مین
بہلتا ہوگا جو ہر وقت تمھارے ساتھ کھیلتے ہین اور جن سے کسیطرح کا لحاظ اور تکلف نہین
ہے پس ہمارا اصل مطلب یہ ہی کہ ہم عمر تو تمام محلہ مین صدہا لڑکے ہین کن لڑکون کے
ساتھ تمکو کھیلنا اور رہنا چاہیے کمینون اور رذیلون اور بازاری لڑکون کے ساتھ ہرگز
مت کھیلو ایسے لڑکے اپنے مان باپ سے تعلیم نہین پاتے ہین نہ گالی بکنے سے باک ہو
نہ بجی بات کہنے سے اور ہمیشہ ایسے لڑکون مین چوری اور جھوٹ اور بے حیائی کی عادت
ہوتی ہے یہ کھیل بھی کھیلین گے تو جوا یا جانورون کا لڑانا یا کنکوا اوڑانا یا گولی اچھالنا
ایسے لڑکون مین اگر تم رہوگے تو تم بھی انھین کی سی عادت سیکھوگے ہم تمکو کھیلنے سے
منع نہین کرتے لڑکون کو تھوڑی دیر کھیلنا بھی چاہیے لیکن کھیل بھی طور ٹھکانے کا کھیلو
بعض کھیل تو ایسے برے ہین کہ کھیلنا تو درکنار نام لینا بھی ناجائز ہے مثلاً جوا جو کوڑیون
اور پیسون سے کھیلتے ہین۔ پتنگ اڑانا بھی ایک طرح کا شہدا پن ہے جانورون کا
پالنا بڑی بے رحمی اور سنگدلی کی بات ہو اور بڑا گناہ ہے نام تو جانور کا پالنا ہے
لیکن حقیقت مین جانور کا مار ڈالنا ہے خدائے تعالیٰ نے ہر جاندار کے لیے ایک
خاص جگہ مقرر کردی ہے۔ مچھلی۔ مرغابی۔ بط۔ مگر وغیرہ پانی مین رہتے ہین آدمی
گھوڑا۔ گائے۔ بیل بھینس۔ بکری وغیرہ زمین پر خشکی مین اور فاختہ۔ مینا۔ لعل۔
طوطی۔ بلبل۔ کبوتر وغیرہ درختون پر ہوا مین۔ اب تم کو کوئی زبردستی قید کرکے دریا
مین ڈبوئے رکھے یا درخت پر باندھ دے تو بتاؤ تم دریا مین یا درخت پر خوش رہوگے
یا ناخوش ہم تو جانتے ہین تم کو زمین اور تخت اور چارپائی اور کرسی پر زیادہ آرام ہی
دریا مین تھوڑی دیر کے بعد آدمی کا دم نکل جائے درخت پر ہر دم یہ خوف کہ اب گرے
اور ہاتھ پانون ٹوٹا اسی طرح مچھلی کو خشکی مین رکھو تھوڑی دیر مین تڑپ تڑپ کر مرجائیگی

اُن کو بال بچون سے چھڑاتے ہو اور اُن کا آب و دانہ اپنے اختیار مین رکھتے ہو لیکن بیچارے بے زبان کس سے فریاد کرین قید مین پڑے پڑے گھُلتے ہین - لیکن خدا جو بے زبان کی فریاد سُنتا ہی وہ یہ ظلم دیکھ رہا ہے نہین معلوم عاقبت مین کیا باز پرس ہوگی تمکو تو کھیل ہے اور جانور بیچارون کو موت اِنسے بڑھکر کوئی مُرغ لڑاتا ہے کوئی مینڈھون سے ٹکر کھلاتا ہی کوئی بٹیرون اور بلبلون اور تیترون مین کشتی کراتا ہی جانورون کا خون ہوتا ہی اور سنگدلون کو ہنسی اور کھیل ہے پنجرے کے جانورون کی عمر بہت تھوڑی ہوتی ہی یقین نہو تو آزمایش کرو کوا تیس ۳۰ برس تک جیتا ہی تمکو اِسکی آزمایش کے لیے چاہیے کہ ایک کوّے کو پکڑکر قفس مین بند کرو شاید تین ۳ ہفتے بھی زندہ نہ رہیگا - اگر ایسے کھیل کھیلنے کو تمھارا جی چاہے تو تم آدمی نہین قصائی ہو - تمھارے دل مین رحم اور ترس نہین تمسے ڈرنا چاہیے شاید تم کسیکو کاٹ بھی کھاؤگے -

گنجفہ شطرنج چوسر یہ سب کھیل ابھی تمکو نہین آسکتے اِن کے کھیلنے کو عقل چاہیے لیکن جس کسی کو لڑکپن مین اِن کھیلون کی لت پڑجاتی ہے وہ علم و ہنر سے بے بہرہ اور کمال حاصل کرنیسے بے نصیب رہجاتا ہی کبڈی گیند بلا گلی ڈنڈا آنکھ مچولی وغیرہ اس قسم کے کھیلنے کا مضائقہ نہین لیکن اِس شرط سے کہ گلی کوچہ مین نہو اور رذیل لڑکون کے ساتھ نہو اور دو گھڑی سے زیادہ نہ ہو وہ بھی فرصت کے وقت مثلاً شام کو جب کہ لکھنے پڑھنے سے فراغت ہو سبق یاد ہوگیا ہو اور کوئی کام کرنے کو باقی نہ ہو لڑکے کھیل مین اکثر نقلین کیا کرتے ہین نقل بھی کرو تو اونچے آدمی کی نہ یہ کہ کہار بنو اور ڈولی اُٹھاؤ یا گاڑیبان بنو اور گاڑی چلاؤ - الغرض کھیل مین بھی حوصلہ بلند اور ہمت بڑھی ہوئی اور طبیعت چالاک رہے بادشاہ بنو کوتوال بنو سرداری کی بات ہاتھ سے جانے نہ دو اسی طرح خدا نقل سے اصل بھی کردیگا کھیل صرف واسطے تفریح طبع کے ہے کوئی ضروری کام نہین ہے پس کھیل مین ایسا مصروف ہونا کہ تمام دن کھیلتے رہو لکھنے پڑھنے کا

حرج گرو کسی طرح جائز نہین بعض کھیل خاص لڑکیون کے ہین جیسے گڑیان کھیلنا
وہ لڑکون کو نہین کھیلنی چاہیین بلکہ لڑکون کو لڑکیون مین بیٹھنا یا اُنکے کھیل مین شریک
ہونا بھی اچھا نہین گو اپنی بہنین اور کنبہ کی لڑکیان ہون جیسے لڑکون کے ساتھ تمکو
کھیلنے کی اجازت دی گئی یعنی عزت دار اور بھلے مانسون کے بیٹے اور اشراف زادے
اگر ایسے لڑکے تمکو میسر نہ آوین تو کسیطرح گھر مین جی بہلا لیا کرو یا جی لڑکون کے پاس تم
گئے اور یا جی ہوئے۔ مکتب یا مدرسہ مین بھی صرف اُنھین لڑکون کے ساتھ دوستی
اور محبت کرنی چاہیے جو عزت دار اونچے خاندان کے ہین۔

عقل

عقل تو آدمی مین خدا پیدا کرتا ہی لیکن لڑکپن مین عقل درست نہین ہوتی جب آدمی خوب
لکھ پڑھ لیتا ہی اور دنیا کا نیک و بد گرم و سرد بار بار آزماتا ہی تب کہین تیس یا چالیس برس کی عمر
مین کمال عقل حاصل ہوتا ہی بالفعل تمھارے سمجھنے کو ایک بہت موٹی بات کہی جاتی ہے
وہ یہ ہی کہ تم غور کرو تمھارے مان باپ نانا اور ماموں وغیرہ جو رشتہ مین تمھارے بزرگ
ہوتے ہین تمھارے دوست ہین یا دشمن اگر تم کو یہ لوگ پیار کرتے ہین تو تمکو ہر طرح کا آرام
دینا چاہتے ہین اچھا کھانا اچھا کپڑا خود نہین کھاتے اور پہنتے بلکہ تم کو کھلاتے اور پہناتے
ہین تو دوستی ہی ورنہ دشمنی اگر تم ان لوگون کو دشمن تجویز کرو تو بڑے درجہ کی نادانی اور احسان
فراموشی ہے اور یہ تجویز تمام دنیا کی تجویز سے مخالف ہے یہ لوگ تو آدمی ہین جانور تک
اپنی اولاد سے محبت کرتے ہین پس مجبور ہو کر تم کو ماننا پڑے گا کہ یہ سب تمھارے دوست
اور سچے دلی دوست تمھاری بہتری کے خواہان تمھارے آرام کے طالب ہین اور پھر
یہ بھی تم کو تسلیم کرنا ہوگا کہ ان لوگون مین تم سے زیادہ عقل ہے یہ لوگ بہ نسبت

اُٹھائے بیٹھے ہین بہت کچھ پڑھا اور دیکھا ہے پس ایسی حالت مین تمکو چاہیے کہ اپنے تئین
بزرگون کے ہاتھ مین اسطرح چھوڑ دو جیسے بیمار اپنے تئین طبیب کے ہاتھ مین چھوڑ دیتا ہی
جب طبیب نے بیمار کو نسخہ لکھدیا تو بیمار یہ نہین پوچھتا کہ اس مین آلو بخارا سرد ہے اور مجھکو
کھانسی ہے نقصان کریگا یا جلاب مین املتاس تلخ اور بہیک وا ہے مجھ سے نہین پیا جائیگا
یا مونگ کی اُبالی کھچڑی میرے حلق سے نہین اُترتی بلکہ جو طبیب کہتا ہی وہ کرتا ہی اور آخر
کو اچھا ہو جاتا ہی اسی طرح بزرگ جو نصیحت تمکو کرین اوسکو حرف بحرف تعمیل کرو کسی چیز یا
کام کو منع کرین مت کرو کوئی کام کرنے کو کہین ضرور کرو اگرچہ اوسکی وجہ نہ معلوم ہو سکے ابھی
تمھاری عقل خام ہی کسیطرح سے قابل اعتماد کے نہین تمھارا نیک و بد تمھارے بزرگ
خوب سمجھتے ہین جیسے بیمار کا بھلا برا طبیب خوب پہچانتا ہے لیکن اگر بیمار کو بتائین املتاس
اور وہ پیٹے گا قند سیوتی - اور کہین کھچڑی اور کھائے کباب یا پلاؤ اور تجویز کرین فاقہ
اور وہ حلق تک کھانا ٹھونس لے تو وہ بیمار کبھی اچھا نہ ہوگا اسی طرح لڑکے کو کہین کہ
پڑھو اور وہ کھیلے اور کہین کہ گھر مین شوخی مت کرو اور وہ برتن پھوڑنے لگے اور
لڑائی کو منع کرین اور وہ مقابلہ کرے اور وہ جواب دے تو ایسا لڑکا انجام کو دنیا مین
کبھی آرام سے نہ رہیگا جو تمکو کہا جاے دلیل اور حجت کی ضرورت نہین سمجھلو کہ یقیناً تمھارے
فائدے کی بات ہی اور اگر تمھارے فائدے کی بات نہوتی تو نہ کہی جاتی -

موافقت

گھر مین اپنے بھائی بہنون سے کبھی مت لڑو آپسمین لڑنا بہت بُری بات ہی بڑون کا
ادب اور چھوٹون پر مہربانی اور شفقت یہ دو باتین جو شخص کرے گا اوسکو کبھی کسی سے
لڑنے کا اتفاق نہ ہوگا چھوٹے چھوٹے بھائی بہنون مین لڑائی اکثر کھانے کپڑے روپیہ
پیسے کی بابت ہوا کرتی ہے دیکھو نہایت شرم اور پست ہمتی کی بات ہی کھانے کے

واسطے اٹھا جو تم کو دیا جاوے سب مل کر کھالو۔ بلکہ کیسی اچھی بات ہے کہ اپنے بھائی بہن کھیائین اپنے حصہ مین سے بھی بھائی بہنون کو بانٹ دیا کرو۔ جو لڑکے سیرچشم بلند حوصلہ عالی ہمت ہونہار ہین اُن کا دل اپنے کھانے سے اتنا خوش نہین ہوتا جتنا کہ اپنے بھائی بہنون کے کھانے سے تم سب بھائی بہن اسطرح ملے جُلے رہو کہ گویا ایک جان ہین اگر کسی وقت چھوٹا بھائی ضد بھی کرے اور تمھارے خلاف مزاج اُس کی کوئی حرکت سرزد ہو درگذر کرو تم سے چھوٹا ہے اسمین عقل نہین ہی بات کو خوب نہین سمجھتا بہنین گو تم سے بڑی ہین لیکن آخر سب مین بڑے بھائی تم ہو اور وہ آدمی بڑا نہین ہوتا کہ سب سے زیادہ کھائے سب سے زیادہ حصہ لے بلکہ وہی بڑا ہے جو اورون کو دیتا اور کھلاتا ہے

صحت اور مرض

ایک صحت ہزار نعمت ہے۔ تندرستی سے بڑھکر دنیا مین کوئی چیز عزیز نہین ہی پس تندرست رہنا بس غنیمت ہے۔ بیماری ایک طرح کا عذاب ہی جو تکلیف کے علاوہ آدمی کے سب کام بند کردیتی ہے۔ اگر بیماری کا رنج کسیکو ہو تو دنیا کے تمام عیش وآرام اُسکی نظرون مین ہیچ ہوجاتے ہین نہ کسی سے بات کرنے کو جی چاہتا ہے نہ کھانا مزہ کا معلوم ہوتا ہے نہ کسی شغل مین جی بہلتا ہے۔

واضح ہو کہ بیماری موت کا پیام ہے موت بے بیماری کے بہت کم ہوتی ہی اور جب بیماری سخت اور عرصہ دراز کی ہوجاتی ہی تو اکثر انجام کو موت ہی پس بیماری سے زیادہ انسان کا کوئی دشمن نہین جہانتک ہوسکے اِس دشمن سے بچو اور اِس دشمن کو اپنے پاس مت آنے دو اب تم پوچھوگے کہ بیماری کو کوئی شخص اپنی خواہش سے بھی بلاتا ہی سب دُکھ سُکھ خدا کیطرف سے ہین۔ اگر بیماری کی تکلیف تقدیر مین بدی ہے تو کسی کے ٹالے ٹلتی ہی اِس سے

اچھا کسی کے اختیار مین ہے او۔ اگر بیمار نہ ہونا اختیاری بات ہوتی تو دنیا مین کوئی بیمار نہ ہوتا شاباش بات معقول پوچھی لیکن کہ بدن مین کوئی دکھ پیدا ہوا اصل اُس کی پیٹ کا فساد ہی لوگ پیٹ کی خبر گیری اچھی طرح نہین کرتے اِس وجہ سے بیمار ہوتے ہین اگر نقصان کرنے والی کوئی چیز کھالو اُس کا نقصان فوراً معلوم نہین ہوگا اِسی دھوکہ مین لوگ پڑے ہین لیکن زندگی کی اصل پیٹ ہے کھانا پانی اول پیٹ مین جاتا اور وہان ہضم ہوتا یعنی پکتا اور گلتا ہے اور اُس کا عمدہ عرق جگر مین جاکر خون بنتا ہے اور پھوک انتڑیون کی راہ نکل جاتا ہے خون جو جگر مین بنتا ہے اُس کے ساتھ۔ بلغم۔ سودا۔ صفرا پیدا ہوتا ہے بلغم ادھر کچرا خون ہوتا ہی سودا تلچھٹ جو جل کر نیچے بیٹھ جاتا ہی اور صفرا وبال جو جوش کھا کر اوپر آجاتا ہے یہ چار چیزین خون بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ چار۔ خلط بولے جاتے ہین جب اِن مین کسیکو حد سے بڑھکر زیادتی ہو یا اُن مین فساد ہوا بیماری پیدا ہوگی خون کی زیادتی اور فساد سے پھوڑا۔ پھنسی۔ نکسیر۔ کھجلی۔ ہوتی ہی بلغم سے کھانسی زکام وغیرہ صفرا سے پیت اور تپ اور درد سر وغیرہ سودا سے خفقان مراق وغیرہ۔ پانی بھی پیٹ مین جاتا ہے لیکن اُسکا فضلہ جگر سے ہوکر گردون کی راہ مثانہ مین پیشاب بن کر نکلتا ہے پس غذا مین احتیاط کرنا واسطے حفظ صحت کے ضرور ہے بھوک سے زیادہ مت کھاؤ کھانیکا وقت مت بدلو بلکہ مقرر رکھو جب تک بھوک خوب نہ معلوم ہو کھانے کا قصد مت کرو ذراسی گرانی معدہ مین ہو تو فاقہ کرو بے وقت کوئی نعمت ہو مت کھاؤ اناپ شناپ پیٹ مین کھانا ٹھونسنا بیماری ہے۔

جو کھانا اچھی طرح ہضم نہین ہونے پاتا اُس سے ناقص خون ناقص درجہ کا بلغم پیدا ہوتا ہو اور طرح طرح کی بیماریان آکر گھیرتی ہین لڑکے اِسی واسطے جلد جلد بیمار ہوا کرتے ہین کہ کھانے مین احتیاط نہین کرتے۔ دن بھر بکری کی طرح اِن کا منھ چلتا ہے

تعریف ورزش

دسترخوان پر بیٹھتے ہین تو جانتے ہین کہ توشک پر بیٹھے ہین اسی پر سو دین گے اُٹھنے کا نام
نہین لیتے کھٹی ڈکارین آتی ہین اور ڈکار کے ساتھ کھانا منھ مین آجاتا ہے اور کھانے
جاتے ہین ابھی پیٹ بھر کر اُٹھے ہین اور پھر آموجود ہوئے اتابی روٹی سنگھاڑے لکڑی
جھڑبیری کے بیر پھلیان چنے بلا بدتر جو ملا سب چٹ پھر بیمار نہ ہون تو تعجب اور جب بیمار
پڑتے ہین تو مصیبتین یہ کہ نہ دوا پیتے ہین نہ لگاتے ہین رونا ہے اور ہائے ہائے کرنا اور خوب
سمجھ رکھو کہ جب بیماری آچکی بے دوا کیے نہین ٹلے گی پس اگر خدانخواستہ بیمار ہو جاؤ فورًا
دوا شروع کردو اور دل سے مضبوط ہو کر آنکھ میچ پی جاؤ سب کہین گے واہ واہ شاباش
شاباش بھائی کیا اچھا بیٹا ہے۔ پھر تمکو منھ میٹھا کرنے کو مصری ملے گی پان ملے گا جس سے
منھ لال لال ہو جائے گا۔ اور جو دوا خوشی سے نہ پیوگے آخر پچھاڑے جاؤگے کوئی
چمچہ منھ مین دے گا کوئی ڈوئی لے کر دوڑے گا کوئی پنکھے کی ڈنڈی لاوے گا اِس
خرابی سے دوا پی تو کیا۔ دوا کی دوا پی اور ناحق برے بنے پھر مصری کہان اور پان
کیسا روتے کو آگ بٹھا دیا آخر جھک مار کے چپ ہو رہوگے جتنی ضد تم دوا پینے مین
کروگے بیماری بڑھتی جائے گی اور ایک دن کی جگہ شاید ایک مہینے دوا پینی پڑے گی
دوا کے ساتھ پرہیز ضرور ہے جو کھانا نقصان کرتا ہے تم تو نہین سمجھتے پس جس چیز کو
منع کرین ہرگز مت کھاؤ ورنہ دوا نے جو نفع کیا وہ بدپرہیزی نے باطل کر دیا۔ ناحق
دوا کے دام بھی اکارت گئے اور تم نے بے فائدہ اُس کے استعمال کی تکلیف بھی
اُٹھائی جب اچھے ہو جاؤگے تو اُس کے بدلے خوب خوب چیزین تمکو ملین گی
کھاؤگے اور کہوگے اہا کیا مزے کا قلاقند ہے کیسی میٹھی لوزات ہین ہر ایک
آدمی کو تھوڑی ریاضت اور محنت بھی ضرور ہے تا کہ کھانا خوب ہضم ہو سو تم دن بھر
دوڑتے ہو ریاضت کافی ہے۔ لیکن کھانے کے بعد تھوڑی دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا بھی
ضرور ہے تا کہ کھانا خوب پیٹ مین اوتر جائے گرمی کے دنون مین دوپہر کے وقت

باہر پھرنا گویا کہ زبردستی بخار کو گھر مین بلانا ہی جب دھوپ تیز ہونی شروع ہو اور سموم
جسکو لُو بولتے ہین چلنے لگے مکان کے اندر محفوظ جگہ مین بیٹھے رہو۔

بدبو اور دھوان اور گرد اور نمی اور بند ہوا پانچ چیزین تندرستی کے لیے زہر ہین پس
بدبو کے پاس بقدر ضرورت رہنے کا مضائقہ نہین باقی اس سے الگ رہنا
چاہیے اسی طرح دھوان بھی ضرر کرتا ہے اور گرد و غبار بھی موجب نقصان ہے۔
نمی بہت بُری چیز ہے بھیگا ہوا کپڑا اوڑھے رہنا یا بھیگے اور سیلے ہوے مکان مین
بیٹھنا ضرور بیماری کا باعث ہوتا ہے شبنم یعنی اُوس اِسی لیے مُضر ہے کہ اس
سے کپڑے سیلتے ہین چھڑکاؤ کھلی ہوئی جگہ مین مضائقہ نہین جیسے صحن یا کھُلی چھت
لیکن بند کوٹھری مین چھڑکاؤ مت ہونے دو دیکھو کیسی بھبک چھڑکاؤ کے بعد
اُٹھتی ہے اگر مکان کھُلا ہوتا ہے تو بخارات نکل جاتے ہین لیکن بند مکان
مین گھٹ کر رہ جاتے ہین پس ان بخارات کے ملنے سے ہوا خراب اور زہریلی
ہو جاتی ہے۔

برسات کے دنو نمین نمی کا بچاؤ مشکل ہوتا ہی جو مکان ٹپکتا ہو اور جس کی زمین
نم ہو اسمین رہنا اچھا نہین اور جب دھوپ نکلے بلا ضرورت سب کپڑے خشک کرلے
جاہیین کیونکہ برسات کی ہوا بھی مرطوب ہوتی ہی اندر رکھے ہوے کپڑے بھی سیل
جاتے ہین نہانے کے بعد فوراً تمام بدن کو کپڑے سے خشک کرلو اور وہ کپڑا الگ
کر دو سب سے بہتر ہے بالاخانہ پر رہنا لیکن اگر بالاخانہ مکان مین نہو کھُلے ہوے
دالان مین کوٹھری جسمین اسباب بھرا ہی اور ہوا بند ہے اسمین مت جاؤ اُس کے
اندر کی ہوا اچھی نہین ہوتی۔

برتنونکا دھوون کبھی مکان مین نہ ڈالا جاوے علٰحدہ دور پھینکدیا جائے اُس سے
بھی بیماری پیدا ہوتی ہی ترکاری کے پتے مکان مین نہ پڑے رہین انمین بھی ایک

طرح کا زہر ہوتا ہی اور گھر مین کوڑا جمع رہنا بھی بہت بُرا ہے ایک عادت نہایت درجہ
کی بُری ہی وہ یہ کہ گرمی کے دنون مین رات کو اُس مین سوئے اور آخر شب جب
ہوا خنک ہوتی ہی تو سردی کے بچاؤ کے لیے اندر مکان مین جا پڑے رات کی اُوس
اور صبح کی بند ہوا دونون زہر۔ شام کا وقت بڑے شہرون مین ہمیشہ نہایت درجہ
کا خراب ہوتا ہے لوگ اپنی ضرورتون کے واسطے بکثرت بازارون کو آتے جاتے ہین
اُن کی آمد و شد سے غبار بلند ہوتا ہی اور دھوان تو غٹ کے غٹ خدا کی پناہ ایسا کہ
سانس لینا مشکل ہوتا ہی اگر تم کو شک ہو تو بعد مغرب ذرا چوک تک جا دیکھو گھر لوٹ
کر آوٴگے تو مارے دھوئین کے ناک سے الگ پانی بہتا ہے آنکھون مین مرچین لگ
رہی ہین گویا دوزخ سے پھرے ایسے وقت شہر کے باہر ہوا سرد میدان صاف
نہ دھوان نہ گرد۔

انگریز لوگ ہواخوری کو گھوڑون اور بگھیون پر سوار یا پیادہ پا نکل جاتے ہین صبح
کی ہوا ہر موسم مین نہایت عمدہ صحت بخش روح افزا ہوتی ہی مخصوصًا گرمی کے دنون
مین لیکن ہندوستانی گھر گھسے صبح و شام دونون وقت اس نعمت خداداد سے محروم رہتے
ہین اسیواسطے جسکو دیکھو پیٹ پکڑے پھرتا ہی ماش کی دال کے دو دانے کھاتے ہین
تو پیچش ہوتی ہی بیسن کی پھلوری چکھ لیتے ہین تو نفخ ہوتا ہی تیل کی کوئی چیز زبان پر
رکھتے ہین تو چھاتی جلتی ہی کوئی ثقیل چیز کھا جاتے ہین تو درد ہوتا ہی اگر چلنے پھرنے کی
عادت صبح شام ایک ایک جنگل کی ہوا کھائین تو سو دوا کی ایک دوا ہی۔

انگریزون کو تمنے دیکھا ہو گا کیسے توانا اور قوی ہوتے ہین۔

بچے دیکھو تو معلوم ہون دس دس برس کے اور ہین صرف پانچ برس کے یہ سب بدولت
ہواخواری اور محنت کے ہے چلنے پھرنے سے عرق آتا ہی اور جتنی رطوبت ناقص ہوتی
ہی سب پسینے کی راہ نکل جاتی ہی کھل کر بھوک لگتی ہی اور کھُلکر اجابت ہوتی ہے

ہندوستانی لوگ جنھون نے محنت کا فائدہ سمجھا اور ہواخوری کو انگلریزی رسم قرار دیا انھون
نے اور تدبیر نکالی کوئی ڈنڈ پیلتا ہی کوئی مگدر یا لیزم ہلاتا ہی کوئی کشتی لڑتا ہی کوئی بیٹھکین
لگاتا ہی یہ بات بھی نفع سے خالی نہین دیکھو ڈنڈ پیل آدمی کیسے موٹے تازے ہوتے ہین
لیکن اسیطرح کی ریاضت اکثر رذیلون نے پیشہ کرلیا ہی کہ اکھاڑے بنا رکھے ہین اُنمین
تمام دنیا کے بدوضع لڑکے جمع ہوتے ہین مین تمکو نصیحت کرتا ہون کہ ریاضت ضرور کرنا
چاہیے لیکن صبح شام پیادہ پا ہواخوری سے بہتر کوئی اور ریاضت نہین ہی اگر تم ریاضت
کو ناپسند کرو تو آسان نسخہ ہمیشہ تندرست رہنے کا یہ ہی کہ ہروقت تھوڑی بھوک لگی رکھو
خدا نے چاہا تو کبھی بیمار نہ ہوگے۔

بڑی سخت بیماری

بیماری دو قسم کی ہی۔ ایک جسمانی یعنی بدن مین جو روگ یا دکھ ہو جس کا ذکر تھوڑا سا اوپر
بیان کیا گیا۔ اور دوسری روحانی یعنی دلمین جو روگ ہو۔ تم اس بیماری کا نام سُنکر
تعجب کروگے کہ ہین کیا دل مین روگ ہوتا ہی سو یہ تعجب کی بات نہین کوئی دل روگ
سے خالی نہین اور دل کا روگ بڑی بیماری ہی مزاج کی بُری عادت کی خرابی دلکا روگ
ہی جیسے بدن مین بے شمار مرض ہوتے ہین اسیطرح دلمین بے تعداد بیماریان ہین بدن کے
مرض بخار کھانسی درد سر ہیضہ فالج لقوہ جذام وغیرہ ہین اور دلکے روگ غصہ لالچ تکبر
ڈرپوک ہونا بے حیائی حسد وغیرہ۔

غصہ

غصہ ایک قسم کا جنون ہی جسوقت آتا ہی انسان کی عقل زائل ہوجاتی ہے اور غصہ
کی حالت مین نیک و بد کچھ نہین سوجھتا غصہ کا انجام ہمیشہ پشیمانی ہی اور پشیمانی سے روح کو

سخت صدمہ ہوتا ہی پس جب تم کو غصہ آوے ضبط کرو بات کو ٹال دو جس شخص پر غصہ آیا ہو اُس کے سامنے سے ہٹ جاؤ دل تو نہین مانے گا لیکن زبردستی دوسرے کام مین دھیان لگاؤ کوئی اور بات کرنے لگو۔ کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ پیاس بھی نہو تو پانی پی لو جس سے غصہ فرو ہو جاے لاحول پڑھو کہ شیطان بھاگ جائے غصہ کی حالت مین گالی دینا کوئی سخت کلمہ کہنا یا دست درازی کرنا بہت بُری بات ہی خبردار منھ اور ہاتھ دونون کو روکے رہو اور اگر تم نے کسی کو غصہ مین گالی دی اور اُس نے اولٹ کر جواب دیا یا تمنے کسی پر ہاتھ چلایا اور وہ لپٹ پڑا تو عزت گئی گذری ہوئی اسی واسطے غصہ کا پی جانا مصلحت کی بات ہے۔

لالچ

دیکھو تو کوئی آدمی بھی اِس مرض سے خالی ہی جسکو دیکھتے ہین اپنی فکر مین ہی کہ پگڑی تک ملے تو دوسرے کی اُتار لون۔ لیکن سچ ہی کہ یون اپنی نیت کو کوئی ڈانوا ڈول کرے تو کرے۔ ملے گا وہی جو تقدیر مین ہی پس بہتر ہے کہ آدمی تقدیر پر قناعت کرے لڑکون کے لالچ اور طرح کے ہین جس سے نادیدہ پن ظاہر ہوا کرتا ہے۔ وہ یہ کہ کوئی کھانا کھاتا ہی اور آپ کھڑے دیکھتے ہین بلکہ کھانے والے کی طرح آپ بھی منھ چلاتے یا مزہ کا کھانا یا کوئی لذیذ چیز یا اچھا کپڑا دیکھا اور لوٹ گئے ارادہ یہ ہی کہ سب کا سب ہمکو ملے یا باہر سے کھانے کی کوئی چیز آئے تو دروازہ تک دوڑے گئے اہا جی پلاؤ اہا جی مٹھائی اور پھر لانے والے نے سر سے نہین اُتاری اور اُنھون نے مانگنا شروع کیا ایسا لالچ گھر کا نام خراب کرتا ہے لوگ کہین گے فلانے کے بچے کیسے بدنیت اور بھوکے ہین کھانے کو ترستے ہین پس بہت احتیاط کرو جب باہر سے کوئی چیز آوے بے پروائی کے ساتھ خبر نہ ہو مانگنا بڑی شرم کی بات ہی اور اگر

مانگنا منظور ہو تو چپکے سے تنہائی مین اپنی مان سے مانگو اِس کا عیب نہین پھر ایسی نیت بھی ٹھیک نہین کہ جو چیز سب کی سب تم کو ملے - آخر دوسرے بچے بھی تو ہین اور پھر بچے کھائین تو بڑون نے کیا قصور کیا ہے اون کے بھی تو پیٹ ہے اون کو بھی میٹھی چیز مزہ کی ہوتی ہے گھر مین جو چیز ہوگی سب کو حصہ رسد ملے گی کیا وجہ کہ تم کو سب حوالہ کردی جائے جب دیکھتے ہین کہ غیرون کے روبرو لڑکے بدنیتی ظاہر کرتے ہین چیز آتی دیکھ دوڑتے اور گرے پڑتے ہین تو ہمکو بہت رنج ہوتا ہے کہ خدایا رنگ برنگ کی نعمتین تو آئے دن اِن کو کھلاتے ہین اور پھر یہ بھوکے کے بھوکے اُسوقت جی چاہتا ہے کہ آخر لوگون مین نام تو بد ہوتا ہے آئندہ سے اون کو کچھ مٹھائی وغیرہ نہ دی جائے اوس سے قطع نظر لڑکون کے مزاج مین لالچ کا جڑ پکڑنا نہایت زبون ہے لالچ ایسا مرض ہے کہ افیون کے نشہ کی عادت کی طرح اِس کو ترقی ہوجاتی ہے اور بیمار کو خبر نہین ہوتی لالچ کی چاٹ لڑکون کو چوری سکھاتی ہے کیونکہ جب اُن کی طمع کو جائز طریقہ سے سیری نہین ہوتی تو اُنکو ناجائز طور سے چیزون کے حاصل کرنے پر آخر کار دلیری پیدا ہوجاتی ہے۔

لالچ تخم حسد ہی جسکی مذمت تم آئندہ پڑھوگے۔

تکبّر

اس کے یہ معنی ہین کہ اپنے تیئن بہتر اور بڑا سمجھنا - اب غور کرو کہ آدمی اپنے تیئن کن باتون مین بہتر سمجھتا ہے - ذات دولت حسُن زور ذات مین سمجھنا یہ ہے کہ مثلاً تم شیخ ہو کسی جولاہے یا سقے کو ذلیل سمجھو صرف اسواسطے کہ وہ جولاہا یا سقا ہی لیکن اگر غور کرو تو ہم تم سب آدمی یکسان ہین خدا نے سب کو ایک صورت کا بنایا ہی بھوک پیاس سب کو برابر ہی مرنا سب کو ہی پھر اپنے تیئن بہتر سمجھنا نادانی ہی -

دولت کا نشہ بھی غضب کا نشہ ہے ... آتے ہین آنکھون کی ...
ہے جہان پیٹ بھرا اور سستی سوجھی غریبون کو ناچیز سمجھنے لگا اگر کوئی غریب برابر بیٹھ
گیا تو بھوین سُکڑ چلین پیشانی مین چین پڑ گئی کہ ابے تو دو کوڑی کا آدمی ہمارے برابر
بیٹھتا ہی یا تونے ہم کو سلام نہ کیا یا ہمکو دیکھ کر واسطے تعظیم کے کھڑا نہوا۔
لیکن خوب یاد رکھو کہ دنیا مین کوئی حالت قابل اعتماد کے نہین اکثر ایسے اتفاق پیش
آتے ہین جو خواب وخیال مین نہ تھے اور ہماری حالتون کو دفعتًہ بدل دیتے ہین دولت
دریا کی ایک لہر ہے آئی اور گئی۔
دولت کے واسطے بڑے بڑے خوف وخطر ہین پس جس آدمی کو خدا نے فراغت معاش دی
ہی اُس کو چاہیے کہ غنیمت سمجھ کر شکر کرے نہ یہ کہ گھمنڈ مین آجائے اور کسی کو اپنے برابر
نہ سمجھے بڑے سے بڑے دولتمند مہاجن جن کے گھر و نمین اشرفیون کے ہنڈے گڑے
تھے ناگہان ایسی چوری ہوئی یا نیل یا روئی کا ایسا بھاؤ بگڑا کہ اگلے دن دیوالہ نکال
بیٹھے۔ مکانون کا کرایہ ہے ایسا اتفاق ہوا کہ مکان گرنے شروع ہوے اور کرایہ دارون
نے نادہندی اختیار کی آمدنی بند ہو گئی۔
زمینداری ہے ایک سال خشکی پڑی پہلے برس مطلع صاف ہو گیا کس کو خبر تھی
کہ غدر ہوگا بیٹھے بٹھائے کھڑا ہو گیا۔ اور بڑے بڑے امیرون کو ایسا کر گیا کہ اب
بھیک مانگے نہین ملتی آنکھون دیکھے ایسے انقلاب ہزار ہا دیکھتے ہین کہ امیر غریب
ہوتے ہین اور غریب امیر ہوتے ہین پس کیا اعتبار ہی دولت کا۔ گھرونمین
اکثر کمانے والا ایک شخص ہوتا ہی۔ آج اُس کی آنکھ بند ہوئی یا نوکری چھوٹ گئی چلو
فراغت ہوئی دنیا اور دنیا کی تمام حالتین نہایت ناپائدار اور بے ثبات ہین ہرگز
خیال کرنا نہین چاہیے کہ سدا زمانہ اسی طرح چلا جائیگا جو دن عافیت سے گذر گیا
ہزار شکر ہی دولت پاکر عاجزی اور انکساری بڑی ہمت اور بڑے حوصلہ

والون کا کام ہے - اوچھے کم ظرف ہین وہ لوگ جو ذراسی فراغت کو ضبط نہین کرتے اور
اُبل پڑتے ہین -

حسن اور خوبصورتی کا بھی بڑا غرور ہوتا ہی - کسی بےچارے کی آنکھ کانڑی ہے یا آنکھ مین
ٹینٹ ہے یا ناک چپٹی ہے یا ہونٹھ موٹے ہین اُس پر ہنسنا یا اوسکو چھیڑنا سخت معیوب
بات ہے -

خوبصورتی کی حالت کو بھی استقرار نہین اس وقت ہم تم کو بتا سکتے ہین کہ فلانی لڑکی
لڑکپن مین پیاری پیاری لگتی تھی چیچک نکلی عجب طرح کا ہیبت ناک چہرہ ہو گیا کہ دیکھنے
سے ڈر معلوم ہوتا ہی نہ چہرہ مین وہ دمک ہے نہ گالون مین وہ سرخی کہ گویا نیم
رنگ گلاب کے پھول تھے اَب آدھ سیر گوشت ہو تو چہرہ مین رفو کیا جائے ابھی
ایک پھوڑا نکل آئے ناک سے ناکڑہ ہو جائے تمام خوبصورتی بات کی بات مین غارت
ہو اور مانا کہ خدا نے اِن آفتون سے بھی بچایا تو آخر یہ رنگ روغن چند روزہ ہی مردون
مین شاید تیس برس کی عمر تک اور عورتون مین اگر اولاد ہونی شروع ہوئی تو پہلے بچہ تک
ورنہ غایت درجہ تیس برس تک اس کے بعد تو بڑی بڑی خوبصورتون پر مکھیان
بھنکنے لگتی ہین خیر چالیس برس تک تو کچھ صورت رہی بھی اِس کے بعد تو بال سفید
ہونے لگے نہ مانگ مین خوب صورتی رہی نہ پٹی جمانے کا مزہ رہا دانت الگ رخصت
ہونے لگے منہ پر الگ جھریان پڑنے لگین پپوٹے الگ لٹک آئے ہڈیون نے گوشت
اور گوشت نے چمڑا چھوڑنا شروع کیا - نہ ہاتھ قابو کے باقی رہے نہ پانون - گردن ہے
کہ آپ سے آپ ہلی جاتی ہے - آواز تھراتی ہے کمر جھک چلی سبحان اللہ کیا ادا ہے
اور کیا خوب صورتی - پس ایسی ناپایدار حالت پر کیا خاک کوئی ناز کرے جوانی کا
رنگ کچا رنگ ہی جہان بڑھاپے کی دھوپ نکلی سفیدی سر پر آئی یہ رنگ صاف
اڑ جاتا ہے پھر ذرا دل مین غور کرو جو لوگ بدصورت ہین وہ بھی خدا کی خلقت ہین

جیسا خدا کو پسند ہوا اُنکو بنایا اُنپر تم ہنستے ہو تو خدا کے بنانے پر اعتراض کرتے
ہو یہ کیسی بے ایمانی کی بات ہے جسنے اُسکو بدصورت بنایا وہ تم کو بھی دم کے دم مین
اُسی آدمی سے بدتر کر سکتا ہے اور ہم نہین جانتے کہ خوب صورتی کیا بلا ہے کیا
بڑی آنکھ مین زیادہ نور ہوتا ہے بہ نسبت چھوٹے آنکھ کے اور کیا پتلی اور اُٹھی
ہوئی سیدھی ناک کی قوت شامہ زیادہ تیز ہوتی ہے بہ نسبت موٹی چھوٹی چپٹی ناک
کے۔ اعضا سے جو اصل فائدہ ہے سب مین یکسان حاصل ہے زور کا غرور خاص کر
جوانون کو ہوتا ہے شباب کا وقت ہاتھ پاؤن مین طاقت کسیکو مال موجود نہین سمجھتے
لیکن زور ایسی چیز ہے کہ ناچیز اور ذلیل جانورون مین آدمی سے زیادہ ہے بڑے
زبردست پہلوان پر دو گٹھے لکڑی لاد دو اور کہو کہ آکا اُٹھو یقین ہے کہ لکڑیون
کے بوجھ مین آکا سے ہلا بھی نہ جاے لیکن گدھا ایسے ایسے چار گٹھے خوشی سے اُٹھا لیتا
ہے۔ آکا تو دودھ ملائی خدا جانے دنیا کی کیا کیا نعمت کھاتے ہین اور دو گٹھے لکڑیون
کو نہین سہار سکتے بیچارہ گدھا گھانس پھوس کھاتا اور سوکھے ٹھٹرے چباتا اور اُنسے
زیادہ طاقت رکھتا ہے۔

ایک پہلوان شیخی بگھار رہا تھا کہ مین پانی کا بھرا ہوا چرس سنبھال سکتا ہون چرس کھینچنے
والے نے جواب دیا کہ آپ تو سنبھال سکتے ہین اور یہ میری بدھیا تمام دن چرس
کھینچا کرتی ہے پھول والون کے میلہ مین بارہ روپیہ کو لی تھی اِس کو پندرہ برس
ہو چکے۔

پس ایسی بات پر گھمنڈ جسمین جانورون کو ہمپر ترجیح ہو انسان کو نازیبا ہے۔ پھر جیسے
حسن کا اعتبار نہین زور کا اُس سے زیادہ اعتماد نہین ایکدن کی تپ مین تو بڑے
زبردست کی چولین ڈھیلی ہو جاتی ہین۔

غرض اِس طول مقال سے یہ ہے کہ ذات یا دولت یا حسن یا زور کوئی چیز گھمنڈ کا

کرنے کے لائق نہین اگر کوئی ذات کا بڑا شریف بھی ہی تو کیا یا کوئی بہت خوب صورت
پری دم ہی تو کیا یا کوئی دم خم درست بڑا شہ زور پہلوان ہی تو کیا صرف علم و ہنر ایک چیز
قابل ناز ہی اشراف بے علم گویا لنگڑا گھوڑا جس سے گدھا بہتر کہ بوجھ لادو مزے مین
کھٹ کھٹ بھاگا جاتا ہی آنکھ ناک سب درست اور علم نہین گویا گوبر بہ ملمع جب کھول کر
دیکھو بدبو۔ زور ہوا اور لیاقت نہین تو کس کام کا دولت مند بے لیاقت گدھا ہی جس پر
طلائی جھول اُڑھا دی ہی آخر گدھا ہی لیکن واضح ہو کہ علم و لیاقت رکھکر بھی تکبر جائز
نہین غریبی عاجزی خاکساری تواضع خدا اور خلق خدا سب کو پسند ہی گھمنڈ تکبر خود بینی
خود پسندی سے خدا اور خلق خدا راضی نہین۔

ڈرپوک ہونا

خوف ایک بیماری ہے جو مان باپ کی بے تدبیری سے ابتدائے عمر مین بچون کے دلمین
بیٹھ رہتی ہی جب بچے روتے اور دق کرتے ہین تو منظور ہوتا ہی کہ کسی طرح سو جائین
کبھی تھپک دیا کبھی لوری دی کبھی سر سہلایا کبھی جھولے مین لٹا دیا کبھی کندھے لگا کر
آہستہ آہستہ ٹہلنا شروع کیا اگر نیند کا وقت ہوتا ہی تو ان تدبیرون سے بچے سو جاتے
ہین ورنہ لوری سنتے ہین نہ ٹہلنا مانتے ہین تب اُن کو ہیچا اور بجو اور اللہ کے فضل
وغیرہ سے ڈراتے ہین۔

یہ چیزین سب فرضی اور بنائی ہوئی ہوتی ہین ورنہ حقیقت مین نہ ہیچا کوئی چیز ہی نہ بجو۔
لیکن ازبسکہ بچے بے عقل ہوتے ہین جہان ڈر کی آواز بنائی سہمکر چپ ہو جاتے ہین اسطرح
پر خوف کی جڑ دل مین پیدا ہو جاتی ہی بے شک آدمی کو اپنی جان کی حفاظت فرض
ہی خصوصاً لڑکون کو زیادہ احتیاط کرنا چاہیے کہ اندھیرے مین اکیلے نہ جائین بلکہ
خالی مکان مین بھی تنہا جانا مناسب نہین لیکن یہ ممانعت تم کو اس سبب سے نہین

کی جاتی ہی کہ خالی مکان مین یا اندھیرے مین کوئی بھوت بیٹھا ہوتا ہی بھوت کی کچھ
اصل نہین یہ بھی ایک طرح کی بیجا لوگون کے واہمہ نے بنا رکھی ہی جس خدا اسنے ہمکو پیدا
کیا ہی وہ ہر وقت ہماری حفاظت کرتا ہے ہم سوتے ہین اور خدا کے فرشتے ہمارا پہرہ
دیتے ہین بلکہ چلنے پھرنے مین ٹھوکر لگ جاتی ہی تو خدا کے فرشتے ہم کو سہارا لگاتے
اور سنبھالتے ہین - پس ہمکو زیادہ حفاظت درکار نہین ہی -

دنیا مین بہت چیزین ہماری جان کی دشمن ہین سانپ بچھو شیر بھیڑیا وغیرہ -

لیکن گو ہمارے دشمن بعض بعض ہم سے طاقت زیادہ رکھتے ہین ہم کو خدا نے عقل کی
طاقت بخشی ہے جس کے زور سے آدمی ہاتھی جیسے بڑے جانور کو مطیع اور فرمان بردار بنا
لیتا ہی شیر اور چیتے کو پنجرے مین بند کرتا ہی رکھنے بیلون کی ناک مین ناتھ اور اونٹ
کی ناک مین نکیل ڈالتا ہی - گھوڑے کے منھ مین لگام دیتا ہی اور سب جانورون سے
خدمت کرتا اور اپنا کام لیتا ہے -

چونکہ عقل کے ہتیار ہمارے پاس ہین ہمارا رعب اور خوف دنیا کے جانورون پر غالب ہی
بڑے چھوٹے سب جانور کاٹنے والے اور پھاڑنے والے ہمسے ڈر کر بھاگتے ہین بھیڑیے
شیر جنگلون مین رہتے ہین سانپ بلون مین اگر بھوت واقع مین کوئی چیز ہی تو وہ ہمسے
ایسا ڈرتا ہی کہ نہ جنگل مین ہی نہ بل مین بلکہ صرف وہم کرنیوالے کے دلمین پس ایسی
چیز سے ڈرنا یا اُس کو موجود سمجھنا نہایت درجہ کی نادانی ہی ہمنے تمکو اندھیرے اور خالی
مکان کے جانے سے اسواسطے منع کیا کہ شاید کوئی موذی جانور بیٹھا ہو تم اُسکے دفع پر
قادر نہو سکو اور وہ چوٹ کر بیٹھے - ان جانورون سے ڈرنا تو ضرور ہی لیکن دل سے
نئی نئی چیزین بنا کر ناحق زدہ رہنا سراسر بیوقوفی ہی -

بیحیائی

حیا کے اعتبار سے لڑکے تین طرح کے ہوتے ہین اول درجہ کے وہ لڑکے جو ننگا یا شرارت

یا کوئی بُری بات نہین کرتے اور جب کوئی بد لڑکا اون کو آمادہ شرارت یا بدی کرتا ہے یا خود
اُنکے دلمین باقتضاے عمر ارادہ پیدا ہوتا ہی تو صرف یہ خوف اون کو اُس فعل سے باز رکھتا
ہی کہ مبادا ہمارے مان باپ یا بزرگون کو خبر ہو جاے اور پھر غیرت کے مارے ہمکو
سامنے جانا مشکل ہو دوسرے وہ لڑکے جو مان باپ اور بزرگون کا اتنا لحاظ نہین کرتے
بلکہ اُنکو زبان سے منع کرنے کی ضرورت واقع ہوتی ہے کہ خبردار ایسی بات مت کرنا یہ حرکت
بہت بری ہے تیسرے وہ لڑکے جو کہنا نہین مانتے اور مارین کھاتے ہین۔ ایسے لڑکے
بے حیا ہوتے ہین اور اُن سے بڑھکر وہ ہین جن پر مار کا بھی اثر نہین ہوتا۔ رات دن
جوتی لات ہوا کرتی ہے اور پھر چکنے گھڑے پر بوند پڑی اور پھسل پڑی خدا ایسے بچون کا
منھ نہ دکھائے۔

حسد

حسد کے معنی یہ ہین کہ دوسرے کو اچھا کھاتے اور اچھا پہنتے دیکھ کر ناخوش ہونا جسکو
کہتے ہین کہ وہ ہم کو دیکھکر جلا مرتا ہے یہ مرض عالم گیر ہے کنبہ اور رشتہ کے لوگون مین
اکثر دیکھتے ہین کہ جہان کسی کو خدا نے زیادہ فراغت دی یا کسی نے نام و نمود پیدا کیا
رشتہ دارون کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ہین اب ان کے گھر مین یہ چین ہی یون اچھے سے
اچھا کھاتے اور پہنتے اور سونے چاندی مین لدے پھرتے ہین انکا مکان اتنا بڑا ہے
ان چیزون سے بڑھکر اولاد کا حسد ہوتا ہی۔
حقیقی بھائی ایک کے اولاد کم اور ایک کے زیادہ یا ایک کے لڑکیان اور دوسرے کے
لڑکے یا ایک کے ہے۔ اور دوسرے کے نہین۔ اب بھائی بھائی کو دیکھ نہین سکتا یہ لوگ
چاہتے ہین کہ خدا کا انتظام اِن کی مرضی اور راے کے موافق ہو۔ دو بھائی ہون تو
جیسے ورثہ اور ترکہ مین برابر ہین رزق بھی دونون کو برابر دیا جاے۔ اولاد

بھی برابر ہو بلکہ دونون کے گھر ایک دن پیدا ہوا کرے۔ ورنہ اولاد کی عمر پہ حسد ہوگا وہ کہے گا بھائی کا بیٹا تو جوان ہوا برابر کما تا ہے اور میرا بیٹا ابھی تک دودھ پیتا ہے ابھی اِس کے دانت نکلتے ہین چیچک نکلی ہے۔ کس نے دیکھا ہے کہ اِن آفتون سے بچے یا نہ بچے غرض دونون بھائیون کی تمام حالت یکسان ہو ایسے لوگ خدا کی حکمت مین دخل دیتے اور اُس کے انتظام کو ناپسند کرتے ہین بے وقوفی کے علاوہ ایسے لوگ در پردہ بے ایمانی بھی رکھتے ہین اگر اِن کا ایمان درست ہوتا تو وہ جانتے کہ رزق ہو یا اولاد رنج ہو یا خوشی سب تقدیری بات ہے اور خدا کی مرضی اور اُس کے حکم سے ہے اور جو اُس کا حکم ہے عین انصاف ہے۔ لڑکون مین حسد اِس طرح شروع ہوتا ہے کہ اگر ایک مٹھی چنے یا دو سنگھاڑے یا مٹھائی کی ایک ڈلی بھی زیادہ دی جائے دوسرا ہی کہ لڑا مرتا ہے کہ ہین ہین برابر لون گا کم وبیش کیون ہے اِس سے یقین ہوتا ہی کہ جب یہ بڑے ہون گے تب بھی برابری کا دعویٰ رکھین گے آج مان باپ کی تقسیم پر اعتراض کرتے ہین کل کو بڑے ہو کر خدا کی تقسیم پر ضرور اعتراض کرین گے۔

انسان کو چاہیے کہ اپنی حالت پر قانع رہے جس حالت مین خدا نے رکھنا پسند کیا ہے وہ مصلحت ہی اگرچہ ہم اپنی بدعقلی سے اُس مصلحت کو نہین سمجھ سکتے۔ تم لڑکو مان باپ کو اپنا مالک جانو اُنھون نے دیا خوشی سے لیا شکوہ مت کرو کوئی تو وجہ ہی کہ مان باپ نے تم کو کم دیا ہے شاید وہ چیز زیادہ تم کو نقصان کرتی یا تمکو کسی اور چیز مین زیادہ حصہ مل چکا ہے یا دینا منظور ہے حسد کی بنیاد ہمیشہ عداوت ہوتی ہی یعنے جس شخص سے تمکو پہلے سے دشمنی ہے اُس کے نفع سے تم کو ناخوشی ہوتی ہے۔ اب تم ذرا اپنی اور اپنے دشمن کی حالت پر تو غور کرو اُس کو کامیابی کی مسرت ہے اور تم کو حسد کی کلفت بس دشمن جیت مین ہے اور تم ہار مین یہ کیسا بُرا پہلو

تکلیف ہے اور خیال خود تمہارے دل سے پیدا ہوا پس تم آپ اپنے دشمن ہو کہ اپنے تئین تکلیف دیتے ہو۔

وقت

زندگی کا تو ندکور نہین کہ اس کو خداوند تعالیٰ نے اپنے خاص ید قدرت مین رکھا ہے جسکی جسقدر حیات خدا نے مقرر کردی ہے اگر دنیا کے تمام بادشاہ تمام حکیم تمام طبیب جمع ہو کر ایک پل زیادہ کرنا چاہین تو ممکن نہین۔ لیکن زندگی کے سوائے دنیا مین نقصان ہے اُس کی کچھ نہ کچھ تلافی ہے مگر نہین ہے تو وقت کی جو گھڑی گذر گیٔ وہ کسی طرح پھر تمہارے قابو مین نہین آسکتی اور وقت کے گذرنے پر جو غور کرو کسی چیز کے ساتھ تشبیہ نہین دی جاسکتی وقت۔ ریل سے زیادہ تیز ہے ہوا سے بڑھکر اوڑنے والا بجلی سے سوا بھاگنے والا اور ایسا دبے پاؤن نکلا چلا جاتا ہے کہ خبر نہین ہوتی صبح ہوئی سو کر اوٹھے جب تک معمولی ضرورتون سے فراغت حاصل کرو ذرا ناشتہ وغیرہ کھاؤ پیو پھر دن چڑھ آیا پھر گھڑی دو گھڑی اِدھر اُودھر اُٹھے بیٹھے گپ شپ اُڑائی تو دس بجنے کو آئے مدرسہ جانے کو دیر ہوتی ہے جلدی جلدی کھایا پیا مدرسہ گئے وہان دوستون سے ہنسی مذاق کرتے رہے مدرس صاحب کی تاکید سے دو ایک مرتبہ بری بھلی طرح سبق پڑھا چلو شام ہوئی دن رخصت ہوا گھر آئے تو پھر کھانے کی سوجھی غذا پیٹ مین گئی اور کسل پیدا ہوا ذرا لیٹے تو پھر صبح موجود کام تو کچھ بھی نہ ہوا لیکن آٹھ پہرا ور ایک چوبیس گھنٹے گیا ایسے ایسے صدہا آٹھ پہر اور ہزارون چوبیس گھنٹے اسی طرح گذرتے جاتے ہین

صبح ہوتی ہی شام ہوتی ہے عمر یون ہی تمام ہوتی ہے

جب وقت کی بے ثباتی کا یہ حال ہے اور جو وقت گذرا وہ ہمارے اختیار سے باہر ہوا تو نہایت ضرور ہی کہ جس وقت پر ہمارا اختیار ہو اوس کو ضائع نہ ہونے دین۔ یہی وقت ہے کہ سوتے اور کھیلتے مین بھی گذر جاتا اور آدمی کو سست اور کودن اور بے عیب اور آوارہ اور عیاش اور ذلیل اور رسوا اور خوار اور بے اعتبار اور محتاج اور طرح طرح کے امراض مین مبتلا اور طرح طرح کی بداخلاقیون مین گرفتار کر دیتا ہے۔ اور یہی وقت ہی کہ اگر اس کو اچھے شغل اچھے کام اچھی بات مین لگا دیا جاوے تو انسان کو عالم فاضل لائق ہنرمند نامور موقر محترم نیک ہر دل عزیز خوش عیش مستغنی اور طرح طرح کے خوبیون اور بھلائیون سے بھرا ہوا بنا دے سکتا ہے۔

اے لڑکو یہ فراغت کا وقت جو تم کو اب میسر ہی بس غنیمت سمجھو اب نہ تم کو کھانے کی فکر ہی نہ کپڑے کا سوچ جو کچھ تم سے سیکھتے اور حاصل کرتے بن پڑے لگ لپٹ کر جلد جلد سیکھ ساکھ لو آیندہ تمھارے کام آوے ورنہ پھر کہان تم اور کہان یہ فراغت اس وقت کو تم سر پر ہاتھ رکھکر روؤ گے اور رونا کچھ سود مند نہ ہو گا بہت پچھتاؤ گے اور پچھتانا کچھ فائدہ نہ بخشے گا بہت افسوس کرو گے اور افسوس سے کچھ حاصل نہ ہو گا یہ وقت جو تم کو اب حاصل ہی مثل اُن وقتون کے نہین ہے۔ جو جوانی اور پیری مین تمکو آئندہ پیش آئین گے۔ لڑکپن کا وقت جوتنے اور بونے کا وقت ہی اور جوانی و پیری گاہنے اور کاٹنے کا اگر اس وقت مین تم کچھ جوت بو رکھو گے تو جوانی اور پیری مین گاہ اور کاٹ سکو گے اِسوقت کے ہونے سے تم بڑے سخت امتحان مین ہو چاہو تو اس وقت کو اسطرح صاف کرو کہ جوانی اور پیری دونون مین آرام و آسائش سے رہو اور چاہو تو اسوقت کو ایسا اکارت کرو کہ جوانی بھی خراب ہو اور پیری بھی برباد

ایک وقت وہ آرہا ہے کہ تم فرصت کو ڈھونڈو گے اور فرصت کا پتہ نہ پاؤ گے اور فراغت کو تلاش کرو گے اور فراغت کا سُراغ نہ ملے گا یہ وہ وقت ہو گا جب دنیا کا بار تمھاری پیٹھ پر لدا ہو گا خانہ داری کے بکھیڑون مین تم اس طرح پھنسے جس طرح دل دل مین گدھا ایک طرف تو فکر معاش تم کو سر کھجانے کی مہلت نہ دے گی دوسری طرف انتظام تعلقات تم کو دم نہ لینے دے گا اُس وقت کسب کمال کا کیا مذکور اگر حواس پر جا رکھکر اونھین کامون سے عہدہ برآ ہو جاؤ تو صد آفرین پس یہ خیال ہرگز ہرگز اپنے دل مین مت آنے دو کہ ابھی سیکھنے کو بہت وقت آرہا ہی ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے کہ رات دن لکھنے پڑھنے کے پیچھے کوئی مرمٹے اگلا حال کچھ کسیکو معلوم نہین کون جانے کہ تندرستی رہے یا نہ رہے زمانہ فرصت دے یا نہ دے یہ سب سامان جواب مہیا ہی میسر ہو یا نہو۔ بیشک وقت کی قدر و قیمت اور اوسکی بھاگا بھاگ تو یہ چاہتی ہی کہ تم خواب وخور اپنے اوپر حرام کر کے رات دن کتاب پر سے سر نہ اُٹھاؤ لیکن انسان کی طبیعت کو خدا نے تازگی پسند پیدا کیا ہی کیسا ہی کوئی دلچسپ شغل ہو ایک عرصہ کے بعد ضرور اُس سے جی گھبرا اُٹھتا ہے اور طبیعت اُکتانے لگتی ہے اور اگر طبیعت کو مجبور کر کے اوس کام پر لگائے رہو تو وہ کام بھی اچھی طرح نہین ہوتا اور حواس بھی کند اور غبی ہو جاتے ہین اسواسطے مناسب ہی کہ شغل مطالعہ کتاب ایسے اعتدال کے ساتھ جاری رکھو کہ تندرستی کو خلل نہ پہونچے اور ہمیشہ چند قسم کا شغل رکھو۔ مثلاً نظم و نثر تاریخ جغرافیہ حساب ایک ساتھ پڑھو جب نثر سے طبیعت ملول ہوئی نظم دیکھنے لگے تھوڑی دیر تاریخ پڑھی کچھ دیر جغرافیہ کی سیر کی پھر حساب مین طبع آزمائی کی ان سب سے گھبرائے تو کچھ لکھنے بیٹھ گئے۔

جب رات کو سونے لگو تو التزام کے ساتھ جی مین حساب کرو کہ آج ہمنے کون سی نئی بات حاصل کی اگر معلوم ہو کہ آج کچھ نہین سیکھا تو جانو کہ دن رائگان گیا اور اس

نقصان کی تلافی اپنے ذمہ لازم سمجھو کیا خوب فرمایا ہی۔
جس کے دو دن برابر ہون یعنی ایک شخص جیسا کل تھا آج بھی ویسا ہی رہے اور اپنی
حالت دیروزہ مین ترقی نہ کرے تو وہ خسارے مین ہی۔

دنیا کا مختصر حال

یہ زمین جسپر ہزارون شہر اور لاکھون گانؤن بستے ہین بہت بڑی ہی۔
اور گیند کی طرح گول ہے لیکن بڑے ہونے کے سبب اسکی گولائی آنکھ سے نہین معلوم
ہوتی علم کے زور سے دانشمندون نے معلوم کیا ہی کہ گول ہی اور کتابون مین بڑی بڑی
مضبوط دلیلون سے بخوبی گول ہونا ثابت کر دیا ہی جب تم بڑے ہو کر ان کتابونکو پڑھوگے
تو جان لوگے کہ گول ہی۔ اس سے زیادہ ایک عجیب بات یہ ہی کہ آفتاب کے گرد
گھومتی ہے۔

زمین کے چار ٹکڑے ہین تین ٹکڑے تو سمندر کے پانی سے ڈوبے رہتے ہین چوتھا وہ جسکو
ربع مسکون یعنی چوتھائی آباد کہتے ہین۔ اس چوتھائی مین جو پانی سے کھلا ہی سب شہر
اور بستیان اور گاؤن اور جنگل اور پہاڑ ہین اس سے قیاس کرو کہ جب چوتھائی حصہ
اتنا بڑا ہے کہ تمام دنیا اوسی مین بسی ہی تو تمام زمین کتنی بڑی ہوگی کہین کہین سمندر کے
بیچ مین بھی بستیان ہین آس پاس پانی اور بیچ مین اونچی زمین کھلی ہوئی جسکو جزیرہ
اور ٹاپو کہتے ہین۔ سمندر مین بعض جگہ بہت پانی ہی سمندر زیادہ سے زیادہ دو کوس تک
گہرا ہی بڑے بڑے اونچے پہاڑ پانی مین ڈوبے ہین جنپر بھٹکا ہوا جہاز ٹکر کھا کر
تباہ ہو جاتا ہے سمندر مین بہت بڑی بڑی مچھلیان اور دریائی جانور لاکھون طرح
کے رہتے ہین سمندر کئی جگہ اسی طرح بیچ مین آپڑا ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے
مین سمندر اترنا پڑتا ہی۔

مثلاً دہلی سے کوئی عرب کو حج کرنے جاے تو بمبئی تک خشکی مین اور وہان سے عدن تک سمندر سمندر جاتے ہین جسطرح دریاؤن مین تمنے کشتیان چلتی دیکھین سمندر مین ایسی چھوٹی کشتیان کام نہین کر تین ایک موج مین اُلٹ پلٹ جائین اسواسطے سمندر مین جہاز چلتے ہین جہاز بھی کشتی ہی مگر بہت بڑی یہانتک کہ بعضے جہاز ایک اچھے محلہ کے برابر ہوتے ہین سمندر کا پانی بہتا نہین بلکہ ٹھہرا ہوا ہی۔

یہ سب دریا اور ندیان سمندر مین گرتی ہین لیکن اُنکا پانی سمندر مین ایسا ہی جیسے بڑی گول مین ایک چمچہ پانی۔ پس دریاؤن کے گرنے سے سمندر مین کچھ طغیانی نہین ہوتی لیکن پندرہ دن خودبخود سمندر کا پانی چڑھا اُترا کرتا ہی اس چڑھاؤ اُتار کو عربی مین مدجزر اور دیس کی بولی مین جوار بھاٹا کہتے ہین عقلمندون نے مدت تک اسمین غور کیا کہ خودبخود یہ چڑھاؤ اُتار سمندر مین کیون ہوا کرتا ہی آخر کو معلوم ہوا کہ چاند جون جون بڑھتا ہی اُسکی کشش سے سمندر کا پانی بڑھا کرتا ہی پھر آخر مہینے مین چاند کے ساتھ گھٹا کرتا ہی سمندر کا پانی کھاری ہی پینے کے لائق نہین ہوتا۔ سمندر مین مچھلیون کے علاوہ جواہرات نکلتے ہین جو ہزارون روپیہ قیمت پاتے ہین۔ صدف یعنے سیپ ایک جانور ہوتا ہی اور یہ سیپی جو تم دیکھتے ہو اُس جانور کا خول ہی اس جانور کے پیٹ مین سے موتی پیدا ہوتا ہی موتی چھوٹے بڑے سب طرح کے ہوتے ہین بھاری اور بڑے خوش رنگ موتی کی بڑی قیمت ہوتی ہی جہازون کی راہ آدمی اور ہر طرح کا مال تجارت سمندر پر چلتا ہی۔ جہازون مین سب سے عمدہ دخانی جہاز ہوتا ہی وہ پانی کی ریل ہی دھوئین کی طاقت سے بہت تیز چلتا ہی دوسرے جہاز ڈانڈے اور چپوؤ سے کھیتے ہین یا مستول پر بادبان باندھتے ہین کہ ہوا ان مین بھر کر جہاز کو چلاتی ہی پس اگر جہاز مشرق کو جاتا ہی اور ہوا بھی پچھوا ہی۔ بادبان بہت کام آتا ہی۔ لیکن اگر پُروا ہوا ہوئی تو بادبانی جہاز اُلٹا چلنے لگتا ہی دخانی جہاز مین اپنی ذاتی قوت ہوتی ہی وہ ہوا کا محتاج نہین گرمی کے دنون مین

جب آندھیان زور شور سے آتی ہین تو ہوا کے جھوکون سے سمندر کا پانی لہرین لیتا ہی یہ لہرین غضب کی لہرین ہوتی ہین جن مین جہاز اکثر ڈوب جاتے ہین سمندر کے راستے ناخدا یعنی جہاز چلانے والون کو معلوم ہوتے ہین کبھی اٹکل سے اور کبھی ستارون کے پتے سے اور کبھی قبلہ نما کے ذریعہ سے سمت معلوم کرتے ہین۔

انگریز مقناطیس کام مین لاتے ہین یہ ایک لوہا ہوتا ہی اسکی خاصیت یہ ہی کہ ہمیشہ شمال جنوب یعنی اُتر دکھن کو رہتا ہی سمت معلوم کرنے کے واسطے بہت اچھی چیز ہی بیشک سمندر مین ڈوبنا بڑے خوف کی بات ہی لیکن سفر دریا سے ڈرنا عقل کے خلاف ہی اسطرح کے اتفاقات زمین پر خشکی مین بھی پیش آجاتے ہین جن سے آدمی ناگہان مرجاتے ہین مثلاً کوئی مکان گرا سب گھر والے دب کر سوتے کے سوتے رہ گئے آگ لگی محلہ کا محلہ جل کر خاک سیاہ ہوگیا پس کیا ایسے اتفاق سے مکانون مین اُٹھنا بیٹھنا یا شہرونکا رہنا چھوڑ دیتے ہین اسیطرح سمندر مین جہاز کا ڈوبنا بھی ہمیشہ نہین ہوتا۔ شاذ و نادر کبھی ہوتا ہی پھر بھی لاکھون جہاز رات دن سمندر مین چلا کرتے ہین۔

انگریزون کی ولایت سمندر پار ہے دیکھو انگریزی اسباب ہر طرح کا اور انگریز اور اونکی عورتین اور بچے ہمیشہ سمندر کی راہ آتے جاتے رہتے ہین۔ جنگی جہازون مین فوج اور توپین اور گولا بارود ہوتا ہی اور بادشاہون کی دریائی فوج بھی دریا مین اسی قواعد کے ساتھ لڑتی ہی جیسے زمین پر خشکی مین۔ جب لوگ سمندر کی راہ سفر کرتے ہین تو کھانا پانی اپنے ساتھ رکھ لیا کرتے ہین بلکہ ضرورت کی تمام چیزین جہاز مین بھر لیتے ہین تاکہ جتنے دن سمندر مین رہین کسی بات کی تکلیف نہو خشکی مین پہاڑ جنگل اور بستیان ہین پہاڑ اکثر پتھر کے اور بعض مٹی کے بلکہ نمک کے بھی ہین۔ پہاڑ بعض زمین کے اوپر نکلے ہوتے ہین جن مین مہینونکی چڑھائی ہوتی ہی اور بعض زمین دوز ہوتے ہین جیسے دہلی کا پہاڑ جتنا کھودو پتھر نکلتا چلا آتا ہے پہاڑون مین ہمیشہ سردی رہتی ہی انگریز لوگ گرمی کے دنون مین اس ملک کی گرمی

کے متحمل نہین ہو سکتے اسواسطے کہ سرد ملک کے رہنے والے ہین لاجرم پہاڑون پر
چلے جاتے ہین اس واسطے کہ پہاڑون کی آب و ہوا گرمی مین نہایت اچھی و صحت بخش فرحت
خیز روح افزا ہوتی ہی دنیا مین بہت سے پہاڑ ہین لیکن سب مین مشہور اور اونچا ہمالیہ پہاڑ
ہی جو ہندوستان کی سرحد شمال پر واقع ہی دو ہزار کوس کا لمبا ہی اور چار سو کوس کا چوڑا اور
تین کوس کا سیدھا اونچا اِس پہاڑ مین لنڈھورہ نینی تال منصوری شملہ کشمیر مشہور مقامات
ہین جہان انگریز ہمیشہ گرمیون مین جا کر رہتے ہین کشمیر مین انگریزون کی عملداری نہین ہی
مہاراج گلاب سنگھ حاکم کشمیر تھا وہ مرگیا اب اُس کا ولی عہد مہاراجہ رانبیر سنگھ مسند نشین ہی
انگریزون کو خراج دیتا ہی کشمیر مین میوے جات زعفران شال دوشالے خوب ہوتے
ہین لوگ کہتے ہین کشمیر دنیا کی بہشت ہی اور سچ ہے کشمیر سے بہتر روئے زمین پر
کوئی جگہ نہین۔

ہندوستان مین بندھیاچل آروَلی پربت وغیرہ اور بھی پہاڑ ہین مگر ہمالیہ کی شان کو نہین
پاتے۔ پہاڑون مین شادابی بہت ہوتی ہی جابجا چشمے سرد خوشگوار پانی کے رواں ہین
رنگ برنگ کے پھول کھلے ہین جانور درختون پر کلولین کرتے ہین عجب لطف ہوتا ہی
پہاڑون سے جسطرح پانی نکلتا ہی آگ بھی نکلتی ہی ایسے پہاڑون کو جن سے آگ نکلے
ہندو جوالا مکھی اور مسلمان کوہ آتش فشان کہتے ہین۔ کبھی پہاڑون سے ایسی زور کی
آگ نکلتی ہی کہ پتھرون کی بڑی چٹان چٹک جاتی ہین اور ان کے صدمہ سے تمام زمین
ہل جاتی ہی جس کو زلزلہ۔ اور دیہاتی ہالہ۔ اور بھونچال بولتے ہین۔ پہاڑون مین
لعل ہیرا فیروزہ سرمہ گندھک لوہا تانبہ سیسہ رانگا سیماب یعنی پارہ سونا
چاندی وغیرہ نکلتا ہے اور جس جگہ سے یہ چیزین نکلتی ہین اون کو کان یا کھان
کہتے ہین۔ بہت اونچے پہاڑون پر برف پڑتا ہی اور گرمیون مین وہی برف آفتاب
کی گرمی سے پگھل کر چشمون کی راہ دریاؤن مین پانی ہو کر بہتا ہے بڑے دریا سب

بارش کا حال

پہاڑون سے نکلے اور سب سمندر مین جا گرے ہین زمین کے اندر اندر ہزارون چشمے پانی
کے بہتے ہین اور جہان کنوان کھودتے ہین پانی نکلتا ہی پانی اصل مین شیرین ہی لیکن
زمین مین بدمزہ مٹی اور چیزون کے ملنے سے تلخ اور کھاری بھی ہوجاتا ہی۔

پانی گرمی پاکر ہوا بن جاتا ہی ایک دیگچی مین پانی بھر کر چولھے پر رکھدیا جاے اور آنچ کیجاے
تو تھوڑی دیر مین بھاپ ہوکر پانی اُڑ جائے گا لیکن یہ بھاپ پھر بھی پانی بن سکتی ہے
اگر چینی مین سرد پانی بھر دیا جاے تو وہی بھاپ پہلے پانی سے ہوا ہوکر اُٹھتی اور
پھر پانی کے قطرے بن بن کر دیگچی مین ٹپکتی جائے گی اسی اصول پر برسات یا گندہ
بہار مین پانی آسمان سے برستا ہی زمین کو دیگچی کا پیندا فرض کرو آسمان بطور چینی کے ہی
اور آگ کی جگہ آفتاب۔ گرمی کی دھوپ کیسی سخت ہوتی ہی۔ جب پتھر دھوپ مین تپ
جاتے ہین تو پانون نہین رکھا جاتا۔ سبز درخت دھوپ سے سوکھ جاتے ہین اناج
پک اُٹھتا ہی سایہ مین رکھا ہوا کھانا اُبس جاتا ہی یہ سب گرمی کا اثر ہی آدمی جانورون
سے عرق نکلنے لگتا ہے اندر کی گرمی بدن کے سوراخون کی راہ جن کو مسام کہتے ہین
باہر نکلتی ہی اور یہان باہر کی سرد ہوا پاکر پسینا بن جاتی ہی جسطرح چینی مین بھاپ
پانی بن بن کر ٹپکتی ہی۔ آفتاب کی گرمی سے سمندر کا پانی بھی پکنے لگتا ہی اوس سے
بھاپ اوٹھتی ہی۔ اِس بھاپ کا نام بادل ہی یہ بادل اوپر کی طرف بہت بلند ہوتے
جاتے ہین اور اوپر سرد ہوا مین پہونچ کر پانی بن کر برستے ہین گرمیون مین زمین خوب
تپ جاتی ہی اور بہت بھاپ اُس تپش سے اوٹھتی ہی اسی واسطے گرمیون کے
بعد برسات بڑے زور شور سے ہوتی ہی اکثر دو مہینے پانی برابر برسا کرتا ہی دریا
ندی نالے اُبل پڑتے ہین پھر جاڑا شروع ہوتا ہی تو بہ نسبت گرمیون کے آفتاب
زمین سے بہت دور ہوجاتا ہی اور اسیواسطے آفتاب کی تیزی بہت کم ہوجاتی ہی
گرمیون مین جس دھوپ سے بھاگ کر تہ خانون مین اور پردون مین چھپتے

پھرتے ہین جاڑون مین صبح کو وہی دھوپ کیسی پیاری لگتی ہے پھر بھی دھوپ مین کچھ
گرمی باقی رہتی ہی اسی واسطے زمین سے بھاپ کم اوٹھتی ہی اور جاڑون مین بہت
تھوڑا پانی برستا ہی جاڑون کی برسات کا نام گندہ بہار ہی برسات مین جو غلہ بویا جاے
اور جاڑے کی آمد مین کاٹا جاے جیسے جوار باجرا ماش مونگ تل وغیرہ فصل خریف
یا پیداوار خریف کہا جاتا ہی اور جو غلہ جاڑے مین بوتے ہین اور گرمی کی آمد مین کاٹتے
ہین جیسے گیہون چنا جو ارہر وغیرہ اوس کو فصل ربیع یا پیداوار ربیع بولتے ہین۔
زمین کو جوت کر بیج بوتے ہین تو غلہ پیدا ہوتا ہے اس غلہ کو آدمی اور جانور کھاتے
ہین گرمی اور جاڑے اور برسات کے علاوہ دو موسم اور ہین خزان اور بہار خزان مین
درختون کے پتے گرتے ہین جاڑے کا اخیر ہوتا ہے پھر نئے پتے نرم و سبز نکلتے ہین
پھول کھلتے ہین تو وہ گرمی کا شروع ہوتا ہی اور جاڑے کی رخصت نہ بہت گرمی نہ بہت
سردی موسم معتدل اسی کو بہار کہتے ہین جاڑے مین جب پانی برستا ہی تو از بس کہ ہوا
خوب سرد ہوتی ہی زمین پر گرتے گرتے پانی جم کر اولا بن جاتا ہی بجلی ایک طرح
کی گرمی ہی جو بادلون مین ہوتی ہی اور ایک بادل سے نکل کر زور کے ساتھ دوسرے
مین جاتی ہی اور اوس کی روشنی اور کڑک زمین پر ہم لوگ دیکھتے اور سنتے ہین کبھی
کبھی بجلی زمین پر گرتی ہی تو جلا کر خاک کر دیتی ہے سیاہ رنگ کی چیز اور پیتل اور
لوہے پر بجلی بہت گرتی ہے اور ریشم اور شیشہ اور نوک دار چیز سے بھاگتی ہی
جس مکان کی چھت پر نوک دار سلاخین گاڑ دی جایئن وہ بجلی سے محفوظ
رہیے گا۔ اناج کے علاوہ درختون کے پھل پھول اور جانورون کا گوشت بھی
آدمی کھاتے ہین۔

بعض میوے بہت مزے کے ہوتے ہین۔ انار۔ سیب۔ پستہ۔ کشمش۔ انگور وغیرہ یہ میوے
پہاڑون کے سرد مقامات مین بہت پیدا ہوتے ہین۔ ہمارے ملک کا میوہ آم ہی اگر

پتلا اور میٹھا گٹھلی چھوٹی پوست باریک سبحان اللہ کیا بات ہی خربزہ تربوز بھی مزے دار چیز ہی مگر تربوز کو نقصان کے ڈرسے لوگ کم کھاتے ہین زمین پر بہت بڑے بڑے ملک آباد ہین انگریزون کی ولایت کو انگلستان اور جہان حج کو جاتے ہین اُسکو عرب اور جہان فارسی بولی جاتی ہی اس کو فارس اور عجم کہتے ہین روم چین فرانس یونان بھی بڑے مشہور ملک ہین ہر ملک مین ایک بادشاہ ہوتا ہی اس ہندوستان مین پہلے ہندو راجہ تھے پھر مسلمانون نے آکر اس کو فتح کیا اور سات سو برس کے قریب تک اہل اسلام اس پر بادشاہت کرتے رہے اب سو برس سے انگریزون نے اس ملک پر قبضہ کرلیا ہی انگریزون کا بادشاہ اِن دنون عورت ہے جسکا نام ملکہ وکٹوریہ ہے اِن کا شوہر ملک جرمنی کا شہزادہ تھا اب چند سال سے ملکہ وکٹوریہ بیوہ ہوگئی ہین بڑا بیٹا البرٹ پرنس آف ویلز ولیعہد ہی ہندوستان مین ملکہ کی طرف سے ایک وزیر رہتا ہی جس کو گورنر جنرل کہتے ہین اور عام لوگ لاٹ صاحب ملکہ وکٹوریہ انگلستان کے شہر لندن مین رہتی ہین اس سلطنت مین آرام دامن بہت ہی اور انگریزون کی قوم نہایت دانشمند ہی انھون نے ملک داری کا قانون قاعدہ بہت درست کیا ہی گنگا کی شاہ نہر اور ریل اور تار برقی یہ تین چیزین بڑے نمود کی انگریزون کی عملداری مین یہان جاری ہوئین اب ہندوستان مین انگریزون کے سوا دوسرا بادشاہ نہین ہے انگریزون نے اپنی خوشی سے نواب اور راجہ بنا رکھے ہین غدر سے پہلے تک لکھنؤ مین واجد علی شاہ اور دہلی مین بہادر شاہ برائے نام بادشاہ تھے واجد علی شاہ نے ناچ رنگ مین نام کی سلطنت غارت کی اور بہادر شاہ نے غدر مین۔

اب کشمیر۔ پٹیالہ۔ کپورتھلہ۔ گوالیار۔ جودھپور۔ اودے پور۔ جے پور۔ اندور۔ مین بڑے بڑے

راجہ ہین - اور رام پور - ٹونک حیدرآباد - بھاول پور مین نواب صرف بھوپال مین سکندر بیگم تھین اب اون کی بیٹی شاہجہان بیگم مسند نشین حکومت ہین یہ راجے اور نواب اور بیگم سب انگریزون کے زیر حکومت ہین اور خراج دیتے ہین -

ہندوستان کے باہر روس روم فارس فرانس چین مین بڑے بڑے بادشاہ ہین - روس اور فرانس مین بھی انگریزون کی سلطنت ہی -

روم - اور فارس مین مسلمانون کی - چین مین ہندو بادشاہ ہی -

یہ بادشاہ ایک دوسرے سے لڑا کرتے ہین ایک مرتبہ سلطان روم اور شاہ فرانس اور ملکہ انگلستان ایک طرف اور شاہ روس اور شاہ ایران دوسری طرف تھے بڑی بھاری لڑائی ہوئی تھی روس نے شکست کھائی اِن دونون بادشاہون کی لڑائی کا ایک بڑا خوف ناک نتیجہ یہ ہوا ہی کہ شاہ پرشیا کی افواج قاہرہ نے شاہ فرانس کو قید کر کے ملک فرانس کو جو آبادی اور ثروت اور تکلفات زندگی کے ایجاد مین روے زمین پر اپنا ثانی نہین رکھتا تھا یکسر خاک سیاہ کر دیا فاعتبروا یا اولی الابصار کابل مین مسلمان امیر وحاکم ہے مگر آئے دن آپس مین لڑا کرتے ہین کوئی دن جاتا ہے کہ آپس مین کٹ کٹا کر مر کھپ جائین گے -

روے زمین پر انگریزون سے زیادہ کوئی زبردست بادشاہ نہین ہی روس اسکی ٹکر کا ہے مگر اُسکے پاس اتنا روپیہ نہین - اور ملک اُسکا اکثر اجاڑ رہے ہے خشکی مین جا بجا دریا بہتے ہین اون مین سے گنگا - جمنا - ہندوستان مین بہت مشہور ہین اس واسطے کہ ہندو اِن کی پرستش کرتے ہین ورنہ سندھ اور گھاگرا بہت بڑے دریا ہین - پنجاب مین ستلج بیاس راوی چناب جہلم پانچ دریا ہین اور پانچون دریاے سندھ مین مل گئے ہین گنگا - جمنا - آلہ آباد کے قلعہ کے نیچے مل گئی ہین دریاؤن مین کشتیان چلتی ہین اور کہین دریاؤن پر پل بنا ہوتا ہے دہلی مین ریل کا پل بہت عمدہ ہے ہندوستان مین ہزارون شہر ہین اون مین

دہلی آگرہ لاہور لکھنؤ بنارس کلکتہ حیدرآباد بمبئی مدراس بڑے مشہور ہین اب کلکتہ
سے بڑھ کر ہندوستان مین کوئی شہر نہین یہ شہر انگریزی عملداری مین بسا اور چونکہ
گورنر صاحب کا قیام گاہ ہے اب اُس کو دارالخلافت یا دارالسلطنت کہنا چاہیے
ورنہ پہلے دہلی دارالسلطنت تھی چونکہ دنیا کی سب حالتین بدلتی ہین شہر بھی
کبھی بستے کبھی اُجڑتے ہین قنوج ایسا گم نام ہے کہ تم اِس کے پاس کو آئے گئے
مگر تم نے اُس کا نام بھی نہ سنا ہوگا پہلے بہت بڑا شہر تھا اب گانوٗن رہ گیا ہے سو بھی
ویران کالپی بھی شہر تھا اب گانوٗن سے بدتر ہے - کانپور - میرٹھ - اور چھاؤنیون
کے مقامات حال مین آباد ہوتے گئے ہین بعض شہرون مین کوئی چیز نامی اور
اور مشہور بھی ہوتی ہی کشمیر کا زعفران اور دوشالہ اور قلمدان لاہور کے ریشمی ازاربند
آگرہ مین سنگ تراشی کا کام اور دری دہلی مین سادہ کاری اور مرصع زیور اور جوتا
بنارس کا گلبدن اور کمخواب لکھنؤ کا خاس بادلہ اور بدری اور خربزہ متھرا کی کھرچن
چھپرا مؤ کے پیڑے جونپور کا خوشبودار تیل - قنوج اور غازی پور کا گلاب اور جوڑن یا
گورکھپور کا اننّاس گوالیار کا رنگ مرادآباد کے بھرت کے برتن پیلی بھیت کے
چانول شاہجہان پور کا قند کالپی کا کاغذ اور مہی منورانی پور کا کھارواچندیری
کی پگڑی پانی پت کا کمبل ڈھاکے کا ململ گجرات کی تلوار نگینہ کی کنگھی امروہے کے
مٹی کے باسن جھانسی کا کیوڑہ بھیلسے کا تمباکو مہوبہ کا پان بریلی کا کینجت ملتان کی کمان
فیض آباد کا صندوقچہ رامپور کا کھیس شہرون کے باشندون مین گفتگو نشست و برخاست
کا سلیقہ بہ نسبت دیہاتی آدمیون کے زیادہ ہوتا ہی شہری لوگ خوش خوراک خوش پوشاک
نازک اور تکلف کے پابند ہوتے ہین اور دیہاتی لوگ وضع سادہ بے تکلف موٹا کھانا
موٹا کپڑا یہ لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہین - دنیا مین لوگ کئی طرح سے اپنی معاش
پیدا کرتے ہین کوئی کاشتکاری کرتا ہے کوئی نوکری کوئی سوداگری کوئی

ہین سوداگری بھی مختلف طرح کی ہی سب سے عمدہ طریقہ معاش حاصل کرنیکا اس زمانہ مین سوداگری ہی اُسکے بعد زمینداری اور سب سے کمتر درجہ مین پرائی تابعداری جسکو نوکری کہتے ہین پیشون مین طبابت سب سے عمدہ ہی-

مذہب

دنیا کی پیدائش کو سات ہزار برس سے زیادہ گذرے سب سے پہلے آدمی آدم تھا جسکو خدا نے خاک سے پیدا کیا وہ بہشت مین رہتا تھا باغون مین سیر کرتا تھا اور ہزارون طرح کے مزے دار میوے کھاتا سلسبیل اور تسنیم جنت کی نہرونکا پانی پیتا جو برف سے زیادہ سرد شہد سے زیادہ میٹھا دودھ سے زیادہ سفید ہی-

خدا کی آدم پر بڑی مہربانی تھی تمام فرشتے جو خدا کی درگاہ مین بادشاہی خواص اور نقیب اور چوبدارون کی مانند حاضرباش تھے سب آدم کا ادب کرتے- خدا نے آدم کو حکم دیا کہ تو بہشت کے میوے کھا اور چین کر بہشت مین سیر کیا کر تجھکو بہشت مین نہ بیماری ہوگی نہ رنج اور نہ تو مرے گا- لیکن گیہونکا دانہ جو بہشت مین ہی اُس کو ہرگز مت کھانا ورنہ تو بہشت سے نکال دیا جائے گا-

آدم جنت مین اکیلا تھا ہمجنس کے نہونے سے گھبراتا خدا کو آدم کا پاس خاطر اتنا منظور تھا کہ اُسکا جی بہلنے کے واسطے ایک عورت کو اُسی کے پہلو سے پیدا کیا جس کا نام حوّا تھا اور وہ پہلی عورت تھی آدم شوہر ہوا اور حوا اُس کی بی بی بنی- دونون آرام کے ساتھ بہشت مین رہا کرتے تھے-

جب خدا نے آدم کو پیدا کیا تھا سب فرشتون کو حکم دیا تھا کہ اس کی تعظیم کرو شیطان فرشتونکا اُستاد تھا اُس نے انکار کیا اور کہا کہ آدم خاک ناچیز سے پیدا ہوا اور مین چمکتی

آگ سے بنا ہون آدم کی تعظیم نہین کرونگا اسی نافرمانی اور تکبر سے شیطان پر خدا کی لعنت ہوئی اور جنت سے نکالا گیا۔

شیطان کو جنت سے نکلنے کا بڑا رنج تھا اور وہ آدم کا جانی دشمن بنا اور اس فکر مین ہوا کہ کسی طرح آدم بھی جنت سے نکالا جاے آدم مرد تھا اُس کے قابو مین نہ آیا۔ حوا عورت کم عقل کو شیطان نے بہکایا اور گیہون کا دانہ کھانے پر آمادہ کیا حوا کے کہنے سے آدم نے بھی گیہون کھایا اُس سے فضلہ پیدا ہوا اور ان کو حاجت بشری نے ستایا جسطرف کو جاتے بہشت کے درخت کہتے دور ہو اس نجاست کو ہمارے پاس مت لاؤ خدا نے آدم کو اس حال مین دیکھا اور پوچھا کہ آدم تیرا کیا حال ہی آدم نے کہا مین نے گیہون کھالیا خدا نے کہا دور ہو میرے سامنے سے اے آدم تو نے میرا حکم نہ مانا اور شیطان کی صلاح اختیار کی نکل جا میرے باغ سے تیرا منھ دیکھنا نہین چاہتا آدم اور حوا دونون مین پر پھینک دیے گئے مدت تک آدم اپنی خطا پر روتا رہا آخر کو خدا نے رحم کر کے اوس کا قصور معاف کیا لیکن کہا کہ اب تو جنت مین رہنے کے لائق نہین ہی زمین پر رہا کر اور زمین پر حکومت کر تیری اولاد اسپر آباد ہو اور اسکی مٹی سے اپنا پیٹ پورا کر مین اس مین برکت دونگا اور زمین تیرے واسطے طرح طرح کے پھل پھول اُگایا کرے گی آدم اور حوا زمین پر رہنے لگے اِن سے اولاد ہونی شروع ہوئی آدم کے جیتے جی اُسکے پوتے پروتے نواسے کنواسے ایک لاکھ کے قریب تھے شام کے ملک مین آدم کی نسل چلی اور جب آدمی زیادہ ہوے تو اِدھر اُدھر پھیل کے بستے گئے۔ یہان تک کہ آدم کی نسل نے تمام زمین کو گھیر لیا سمندر کے ٹاپو اور پہاڑون کی کوہ تک آدمی بسنے لگے ہم سب اُسی آدم کی نسل مین ہین۔

ہر چند آدم بہشت سے نکالا گیا تھا اور اسپر خدا کا غصہ ہو چکا تھا مگر چونکہ خدا نے اُسکو بنایا تھا اور فرشتون پر اسکو بزرگی دی تھی خدا کو آدم کا پاس خاطر پھر بھی ملحوظ رہا اور اُسکو

زمین پر اگر کھانے پینے رہنے اور پہننے کا سامان بہم پہونچانا بڑی مصیبت تھی وہ بالکل
اِن کامون سے ناواقف تھا اور ہر بات مین خدا سے ہدایت چاہتا تھا خدا نے آدم سے وعدہ
کیا کہ تو میری درگاہ سے نکالا گیا ہی ضرور ہی کہ دنیا مین بیماری اور رنج کی مصیبت اور آخر کو
موت کی سختی تو اور تیری نسل سہے لیکن مرنے کے بعد پھر تم کو جنت مل سکے گی - بشرطیکہ
میرا حکم مانتے رہو اور نافرمانی اور خونریزی و بدکاری نہ کرو مین اپنا حکم تمپر بھیجتا رہونگا
جو میرے حکم پر چلین گے مین اُنسے خوش رہون گا اور مرنے کے بعد بہشت مین جگہ دونگا
اور جو نافرمانی کریگا وہ دوزخ مین رکھا جائے گا جہان کھانے کو کانٹے اور پینے کو لہو
اور پیپ اور سونے کو دہکتے ہوے لوہے کی سلین ہونگی تھوڑے دن تک خدا آسمان
پر ظاہر ہوتا رہا پھر فرشتون کی معرفت آدم کی نسل پر خدا کا حکم اُترا لیکن نافرمانی
جو پہلے آدم نے کی اُسکی خاصیت اُس کی نسل مین بھی ظاہر ہوئی اور قیامت تک
ظاہر رہے گی - آدم کی اولاد نے خدا کے حکم کو نہ مانا اور آدم کے بیٹے قابیل نے اپنے
بھائی ہابیل کو مار ڈالا اور اول مرتبہ زمین کو خون ناحق سے ناپاک کیا یہانتک آدم کی
نسل نے سر اُٹھایا کہ خدا نے اُنکے سمجھانے کو پیغمبر بھیجے پیغمبر بھی آدمی تھے لیکن نیک
اور خدا کا حکم ماننے والے خدا کو جو حکم دینا منظور ہوتا اِن پیغمبرون کے واسطے سے
آدمیونکو سنایا جاتا تھا پھر بھی آدم کی اولاد نافرمانی سے باز نہ رہی اور خدا سے ہمیشہ سرکشی
کرتی رہی - جو پیغمبر آتا اُس کو جھٹلاتی اور اُس سے مقابلہ کرتی تب خدا نے پیغمبرون کو
معجزہ کی طاقت دی یعنی جس کام کے کرنے سے آدمی عاجز ہو وہ کر دکھاتے سیکڑون برس
کے مردون کو جلا اُٹھایا - مادر زاد اندھون کو نور بینائی بخشدیا لولے لنگڑے کو بات کی
بات مین توانا اور تندرست کر دیا بہتے دریا روک دیے لات مار کر پتھرون سے نہرین
بہادین غیب کی خبرین غرض ہزارون طرح کی عجیب باتین ہوئین پھر بھی آدم کی اولاد
باز نہ آئی کمبختون نے معجزون کو جادو اور پیغمبرون کو جادوگر بتایا اور پیغمبرون کی جانکے

لاگو ہوے کسیکو قتل کیا کسیکو پھانسی دی تب خدا نے انکو سزا دینی شروع کی قحط پڑے وبائین نازل ہوئین آسمان سے پتھر برسے زمین کے تختے کے تختے اُلٹ دیے یہان تک کہ نوح پیغمبر کے وقت مین سبکو ڈبو دیا کہ زمین اِس ناپاکی سے صاف ہو لیکن آج کے دن تک آدم کی اولاد خدا کا مقابلہ کرتی جاتی ہی اور اُس سے منحرف ہی۔

بعض خدائی کا دعوی کر گذرے ہین اور ایسے تو ہزارون خدا کے بندے اب بھی ہین جو خدا کو نہین مانتے اور اُنکی عقلین اس بات کو جائز رکھتی ہین کہ دنیا کا یہ تمام انتظام جسکی بنیاد نہایت دانشمندی اور حکمت پر ہی خود بخود چلا جاتا ہی۔

خدا کو خوب معلوم ہی کہ اُسنے کتنے پیغمبر بھیجے ہین لیکن اس مقام پر چار پیغمبرون کا حال مختصر جو زیادہ دلچسپ ہی لکھا جاتا ہی۔

حضرت نوح علیہ السلام

حضرت نوح کی عمر بہت بڑی ہوئی اُنکے وقت مین آدمی بالکل خدا کو بھول گئے تھے حضرت نوح کو خدا نے پیغمبر بنا کے بھیجا حضرت نوح تمام دن لوگون کو وعظ و نصیحت فرماتے اور ایمان کی راہ دکھاتے برسون برابر وعظ کرتے رہے مگر لوگون پر مطلق اثر نہوا بلکہ لوگ نوح کے دشمن ہوتے گئے اور اون کی خدمت مین گستاخیان کرنے لگے پتھر مارتے اور اونکو برا کہتے اور حضرت نوح خدا کے واسطے یہ تکلفین سہتے آخرکار حضرت نوح کو نا امیدی ہوئی اور جان سے تنگ آکر لوگون کے واسطے بددعا کی خدا نے نوح سے فرمایا کہ مین اس نافرمان اور سرکش دنیا کے لوگون کو ڈبوؤن گا تاکہ زمین پر بار گناہ باقی نہ رہی صرف اُن لوگون کو بچاؤن گا جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہین اور میرا حکم مانتے ہین یہ فرمایا خدا نے نوح کو حکم دیا کہ تو ایک کشتی تیار کر حضرت نوح نے کشتی بنانی شروع کی اور لوگون کو بہت سمجھایا کہ دیکھو خدا کا غضب بہت جلد نازل ہونے والا ہی اب بھی تم لوگ ایمان لاؤ تاکہ

خداکا قتل جاے لوگون نے نوعؑ کو کشتی بناتے ہوے دیکھکر مسخرہ پن شروع کیا کہتے تھے
کہ نوعؑ کو جنون ہوگیا ہی یہانتک کہ کشتی بن چکی اور نزول عذاب کا وقت آپہونچا خدا کے
حکم سے نوحؑ نے ایمان والون کو کشتی مین بٹھالیا اور ہر قسم کے جانور کا ایک جوڑا رکھ لیا
اِس کے بعد موسلادھار پانی خدا کے حکم سے برسنا شروع ہوا چالیس شبانہ روز برابر
غضب کا پانی برسا زمین کے چشمے اور سوتے خدا کے حکم سے اُبل پڑے اونچے پہاڑ
سب پانی مین ڈوب گئے اور تمام دنیا غرق آب ہوئی صرف نوحؑ کی کشتی خدا کی
مرضی سے بچ گئی۔ حضرت نوعؑ کا بیٹا کافر تھا وہ بھی ڈوب گیا۔ اسواسطے کہ اوسنے
باپ کا کہنا نہین مانا تھا جب تمام دنیا ڈوب گئی تو پانی کھُل گیا اور رفتہ رفتہ جو
زمین پر برسا تھا جذب ہوا اور کوہ جودی پہ نوحؑ کی کشتی ٹھہری اور ایمان والے
جو عذاب طوفان سے نوعؑ کی حمایت مین بچ گئے تھے زمین پر بسے اور پھر اون کی نسل
پھیلنی شروع ہوئی چندروز کے بعد لوگ عذاب طوفان کو بھول گئے اور اسکے ذکر کو
کہانی سمجھنے لگے اور پھر بدکاری ہونے لگی۔

حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ

حضرت ابراہیم سن طفولیت سے بڑے ذہین تھے ہر ایک بات کی تہ کو سوچتے اور غور کیا کرتے
جب جوان ہوے تو خدا کا شوق خودبخود اِن کے دل مین پیدا ہوا اُنھون نے عقل کے
زور سے دریافت کیا کہ دنیا مین کوئی چیز بے بنائے نہین بنتی مٹی کا آب خورہ تک
کمھار بناتا ہی اور لوہے کی ذراسی کیل بھی لوہار گڑھتا ہی۔ ابراہیم نے سوچا کہ آسمان
اور زمین اور پہاڑ اور رنگ رنگ کے درخت اور جانور اور آدمی بھی کسیکے بنائے ہوے
ہین اور اِن سب کا بنانے والا وہی خدا ہی اور وہی پرستش اور عبادت کے قابل ہی
اوسکو تلاش کرنا چاہیے کہ وہ کون ہی کہان ہی۔

حضرت ابراہیمؑ ایک جنگل مین کھڑے ہوے یہ سوچ رہے تھے کہ اے مین بدر یعنی چودھوین
رات کا پورا چاند بڑی شان سے طلوع ہوا حضرت ابراہیم کو خیال ہوا کہ یہی خدا ہی پھر
چاند غروب ہوگیا اوس کی روشنی غروب ہونے کے وقت پھیکی اور ماند ہوگی تب حضرت
ابراہیمؑ نے سوچا کہ اگر یہ خدا ہوتا تو اس کی حالت مین یہ تغیر واقع نہ ہوتا اسی سوچ مین
صبح تک کھڑے رہے اتنے مین آفتاب نکلا اِس چمک سے کہ آنکھ سامنے نہین ہوتی تھی تب
حضرت ابراہیم نے کہا ہو نہو خدا یہ ہی اور چاند سے بہت بڑا ہی آخر کو آفتاب بھی ڈھلنے لگا
اور اسکی تیزی اور روشنی بھی کم ہونے لگی تب حضرت ابراہیم نے جانا کہ جو کچھ ہم دیکھ سکتے
ہین اور دیکھتے ہین خدا نہین ہی اور خدا کا نور ایسا نہین ہی کہ ہماری آنکھون مین سما سکے اور
حضرت ابراہیم نے صدق دل سے اقرار کیا کہ جسنے چاند اور سورج بنائے وہ خدا ہی جو ہماری
آنکھون مین سمانے سے بری ہی ابراہیم کا ایمان خدا کو پسند ہوا اور خدا نے ابراہیم کو پیغمبر گردانا
اور ابراہیم نے وعظ و نصیحت کرنا شروع کیا۔ ہر چند لوگون کو سمجھایا کسی نے بھی اُن کی بات
نہ مانی بلکہ لوگ اُن کے ہلاک کرنے کے درپے ہوے ایک بہت بڑا انبار لکڑیون کا جمع کیا
اور اُسمین آگ لگائی اور زبردستی ابراہیم کو پکڑ کر بھڑکتی آگ مین ڈالدیا چونکہ ابراہیم خدا کا دوست
تھا خدا نے اِس تکلیف کے وقت اُسکی خبر لی اور اپنی قدرت سے آگ کو باغ اور انگارون
کو پھول۔ اور لپٹ کو نسیم بنا دیا ابراہیمؑ کا یہ معجزہ دیکھ کر بہت لوگ ایمان لائے۔
حضرت ابراہیمؑ کی ایک بات بہت مشہور قابل تذکرہ ہی جس سے ثابت ہی کہ ابراہیمؑ بڑا
ایماندار آدمی تھا وہ یہ کہ اسمعیلؑ اپنے بیٹے کے ساتھ ابراہیم کو بڑی محبت تھی جیسے کہ تمام
دنیا کے باپون کو ہوتی ہی اور خدا کا یہ حکم ہی کہ دنیا کی تمام چیزون سے زیادہ مجھکو چاہو خدا
کو منظور ہوا کہ ابراہیم کا امتحان لون اور دیکھون کہ ابراہیم بیٹے کو زیادہ چاہتا ہی یا مجھکو
اور خدا نے ابراہیم کو خواب مین حکم دیا کہ اسمعیل کو میرے واسطے ذبح کر۔
بیشک یہ بڑا سخت امتحان تھا۔ لیکن ابراہیم کا ایمان بڑا پکا تھا اُسنے صبح کو اُٹھ اسمعیل سے کہا

کہ خدا نے حکم دیا ہی کہ مین تجھکو ذبح کرون انھون نے اچھے ہوے ہین واہ رے سعادتمند بیٹے اپنی جان کا کچھ خوف نہ کیا اور فوراً اسمعیل رضامند ہو گیا کہ بہت اچھا مین راضی مجھکو بے تامل ذبح کیجیے اگر میری جان آپ کے اور خدا کے کام آ سے تو اس سے کوئی بات بہتر نہین ہی۔

ابراہیمؑ اپنے پیارے بیٹے اسمعیل کو خدا کے واسطے ذبح کرنے کو الگ پہاڑ پر لے گئے لیکن شفقت پدری کے سبب ہاتھ کانپتا تھا پھر بھی دونون باپ بیٹے خدا کے حکم کی تعمیل پر آمادہ تھے ابراہیمؑ نے اپنی آنکھو پر پٹی باندھی اور چاہتا تھا کہ اسمعیلؑ کے حلقوم پر چھرا پھیر دے خدا کو یہ بندگی بہت پسند آئی اور اسمعیل کی جگہ جنت سے دنبہ بھیج دیا اور وہ اسمعیل کی جگہ ذبح ہوا ابراہیم تو سمجھا کہ مین نے بیٹے کا کام تمام کیا لیکن خدا نے ابراہیم کو پکارا کہ اے ابراہیم تو ہمارا سچا بندہ ہی ہم تجھ سے بہت راضی ہین اور دیکھ تیرا بیٹا بھی بڑا نیک اور فرمان بردار بیٹا ہے اور ہم اس کی سعادتمندی سے بھی بہت راضی ہین اے ابراہیمؑ تیری اولاد مین دین اور دنیا کے بادشاہ ہون گے دین کے بادشاہون سے پیغمبر مراد ہین۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

حضرت یعقوب کا تذکرہ اس وجہ سے اکثر ہوتا ہی کہ اُن کے بیٹے حضرت یوسف کا قصہ بہت مشہور ہی حضرت یعقوب کے بارہ بیٹے تھے حضرت یوسف سب مین چھوٹے اور سب مین حسین بلکہ تمام دنیا مین سب سے زیادہ خوب صورت۔ حضرت یعقوب اُن کو بہت پیار کرتے تھے اس سے دوسرے بھائیون کو حسد ہوتا تھا جس کی مذمت ہم نے اوپر لکھی ہی یہانتک بھائیون کے حسد کو ترقی ہوئی کہ حضرت یعقوب کو دھوکا دے کر سیر و شکار کے حیلہ سے یوسف کو لے جا کر جنگل کے کنوین مین ڈال دیا اور حضرت یعقوب سے اطلاع کی

دکھایا حضرت یعقوب کو بڑا صدمہ یوسف کی مفارقت کا ہوا روتے روتے اندھے ہو گئے لیکن مظلوم کا حامی ہمیشہ خدا ہوتا ہی یوسف کو خدا نے کوے مین بچالیا۔ اتفاقًا ادھر سے سوداگرون کا کوئی قافلہ جاتا تھا ان کو پانی کی ضرورت ہوئی لوگ اِسی کوے مین پانی لینے کو آئے حضرت یوسف ایک ڈول مین بیٹھ لیے قافلے والے اِن کو پاکر بہت خوش ہوے اور امیر قافلہ نے اِن کو لیا اور اپنے دل مین کہا اہا ایسا خوب صورت لڑکا کون یہان ڈال گیا اُن دنون بردہ فروشی کا رواج تھا امیر قافلہ سوچا کہ اس کو کسی بادشاہ کے ہاتھ بیچون گا تو ہزارون روپیہ ملین گے چنانچہ مصر مین لے جا بادشاہ مصر کے ہاتھ یوسف کو بیچ ڈالا یوسف کی صورت اور سیرت دونون اچھی تھین بادشاہ اِن کو بہت پیار کرتا تھا اس کی عورت زلیخا یوسفؑ پر عاشق ہوئی مگر حضرت یوسف پیغمبر زادے اور خود پیغمبر تھے مالک کی امانت اور ناموس مین خیانت اور دست اندازی کو حرام سمجھتے یہان تک کہ حضرت زلیخا نے تہمت ناحق لگا کر یوسفؑ کو قید بھی کیا مگر آپ نے یہ تکلیف پسند فرمائی اور خلاف حکم خدا کے مرتکب نہوے۔

خواب کی تعبیر مین حضرت یوسفؑ کو بڑی مہارت اور استعداد تھی یوسف قید مین تھے کہ شاہ مصر نے ایک عجیب خواب دیکھا اور کوئی شخص اوس کی تعبیر نہ دے سکا بادشاہ کے دربار مین آخر اس کا تذکرہ ہوا کہ وہ غلام یوسف جو قید مین ہی اس کی تعبیر دے سکتا ہے یوسفؑ قید خانہ سے طلب ہوے اور خواب کی معقول تعبیر بیان کی اور اسی تقریب مین اپنی بے جرمی بادشاہ اور دربار والون پر ثابت کر کے قید سے رہائی پائی بادشاہ مصر نے بہت معزز عہدے پر یوسف کو مقرر کر دیا اُن دونون شام کے تمام ملک مین سخت قحط تھا مصر مین یوسف کی حسن تدبیر سے غلہ ارزان تھا دور دور سے لوگ مصر مین غلہ خرید کرنے کو آتے تھے۔ حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹون کو بھیجا کہ اب یہان کھانا نہین ملتا

تم لوگ مصر مین جاؤ اور غلا لاؤ۔ یہان یوسفؑ نے انکو پہچان لیا لیکن بھائیون کو تو یقین تھا کہ یوسف کنوین مین مر کھپ گیا ہوگا یہ لوگ یوسفؑ کو نہ پہچان سکے آخر کار یوسف نے اپنے تیئن ظاہر کیا اور سب پتے بتائے تب یہ لوگ بہت نادم ہوئے لیکن یوسفؑ کیسے بڑے حوصلہ کا آدمی تھا کہ انتقام کا تو کیا مذکور اسنے بھائیون سے انکی کچ مداراتی شکوہ تک بھی تو نہ کیا۔ اور باوجودیکہ بھائیون نے نہایت درجہ کی بدسلوکی کی تھی پھر بھی یوسف کو انکا حال دیکھکر نہایت تاسف ہوا اور حضرت یعقوبؑ اور اپنے بھائیونکو اپنے پاس بلا لیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

موسیٰؑ بڑے نمود کے نبی ہین کافرون کے ساتھ انکو بڑے معرکے پیش آئے حضرت یوسف کے وقت سے حضرت یعقوب کی اولاد مصر مین جا بسی تھی اور مصر مین یعقوب کی نسل ہو گئی تھی یعقوب کا نام اسرائیل بھی تھا سواسطے اولاد یعقوبؑ بنی اسرائیل کہلائی ان وقتون کے پٹھان اپنے تیئن بنی اسرائیل کہتے ہین اور یہودی لوگ بھی حضرت یعقوب کی اولاد ہین مصر کے باشندے بنی اسرائیل کی رشد و رسائی پر حسد کرتے تھے کہ یہ لوگ غیر ملک سے ہمارے یہان صاحب اختیار ہو گئے ہین اور بعد حضرت یوسفؑ کے مصریون نے بنی اسرائیل سے لڑنا شروع کیا یہانتک کہ خود بادشاہ کا مزاج برگشتہ کر دیا اور حاکم وقت درپئے ایذائے بنی اسرائیل ہوا نہ ان کو چھوڑتا تھا کہ اپنے ملک کو چلے جائین اور نہ اپنے ملک مین عزت و آرام سے رہنے دیتا تھا ان سے غلامی کراتا بنی اسرائیل کی عورتین چکی بیگار مین پیسا کرتین مرد لکڑی ہی دھوتے اور اوپلے تھاپا کرتے اور بڑے بڑے ظلم بنی اسرائیل پر مصری اور بادشاہ مصر کیا کرتے ظلم خدا کو ہمیشہ سے ناپسند ہے اور خدا ہمیشہ مظلوم کا حامی اور مددگار ہوتا ہے خدا نے بنی اسرائیل کی فریاد کو مہربانی سے سُنا اور بنی اسرائیل سے کہا کہ گھبراؤ مت مین تمکو جلد اس عذاب سے نجات دونگا۔ اون دنون جادو اور نجوم کا بڑا چرچا

تھا نجومیون اور جادوگرون نے فرعون سے کہا کہ اب تیری سلطنت کا زوال ہو یوالاہی
بنی اسرائیل مین ایک شخص پیدا ہوا چاہتا ہی جو تجھ کو ہلاک اور تیری سلطنت کو غارت کریگا
فرعون نے عام حکم دیا کہ بنی اسرائیل مین جو لڑکا پیدا ہو فوراً مار ڈالا جاے ہزارون بے گناہ
بچون کا خون ہوا لیکن خدا کا ارادہ کس کے روکے رکتا ہے اسی شورش مین حضرت موسیٰ
پیدا ہوئے اور حضرت موسیٰ کی والدہ کو بڑا خوف ہوا کہ بس اب کوئی دم مین فرعون کے
سپاہی اسکو آکر مار ڈالین گے خدا نے حکم دیا کہ اے عورت تو ڈر مت مین تیرے بچہ کا حافظ
ہون یہی فرعون اسکو پالے گا اور فرعون کو اسی بچہ کے ہاتھ سے ہلاک کرونگا تو اسکو صندوق
مین بند کر اور میرا نام لیکر دریاے نیل مین ڈالدے اور میری قدرت کا تماشا دیکھ حضرت
موسیٰ کی والدہ نے بموجب حکم خدا کے موسیٰ کو صندوق مین رکھ بسم اللہ کر کے دریا مین ڈالدیا
صندوق بہتے بہتے نہر کی دھار مین پڑ گیا جو دریاے نیل سے نکل کر فرعون کے محل مین جاتی
تھی یہان فرعون کی عورت آسیہؑ لب نہر بیٹھی تھی صندوق دیکھکر پکڑ وایا دیکھا تو بچہ ہی خدا نے
آسیہؑ کے دل مین موسیٰؑ کی محبت ڈال دی آسیہ بڑی خدا پرست تھی اور فرعون کمبخت خود
خدائی کا دعوی کرتا تھا اور فرعون کے کوئی اولاد نہ تھی آسیہ موسیٰ کو فرعون کے پاس
لے گئی کہ یہ بچہ مین نے نہر سے پایا اسکو بیٹا بناؤن گی کیسا پیارا بچہ ہی ہونہار معلوم ہوتا ہے
فرعون نے بھی کہا اچھا لیکن ایسا نہو کہ یہ کسی بنی اسرائیل کا بچہ ہو آسیہ نے کہا کہ بنی اسرائیل
کی عورتون کے حمل تک گروا دیے جاتے ہین بنی اسرائیل کا بچہ نہین ہی پھر موسیٰ کے
واسطے دایہ کی تلاش ہوئی۔
شہر کی ہزارون عورتین بلائی گئین موسیٰ نے کسی کا دودھ نہ پیا فرعون نے کہا دیکھو
بنی اسرائیل سے کوئی دودھ والی عورت بلاؤ شاید اُس کا دودھ پیے آخر کار جب موسیٰ کی
والدہ آئین تو موسیٰ نے اُنکا دودھ پیا اور یون خدا نے موسیٰ کی مان کا کلیجا ٹھنڈا کیا
موسیٰ جوان ہوا تو خدا نے کہا نہ مین نے تجھکو کسی دوسرے کام کے واسطے پرورش کرایا ہی

فرعون خدائی کا دعویٰ کرتا ہی اور تمام لوگون کو گمراہ کرتا ہی بنی اسرائیل کو ناحق کے عذاب
دیتا ہی تو اسکو سمجھا اور تو آج سے میرا پیغمبر ہی موسیٰ نے کہا کہ اے خدا مین نے فرعون کا نمک
کھایا اُس نے مجھکو پالا پرورش کیا وہ میری بات کو کیا قبول کریگا۔ دوسرے میری زبان
مین لکنت ہی بادشاہی دربارون مین لسان اور گویا آدمی چاہیے جو لچھہ دار تقریر سے
لوگون کے دلون کو تسخیر کرے خدا نے کہا مین تجھ کو معجزے دونگا تیرا ہاتھ آفتاب سے زیادہ
چمکیگا تیری لاٹھی جو تو چاہیگا کریگی اور جو تو چاہیگا بنیگی لکنت کا عذر معقول ہے
سو تیرا بڑا بھائی ہارون بڑا گویا ہی اسکو ساتھ لے اور جا کر جس طرح ہو سکے فرعون کو سمجھا
موسیٰ اور ہارون دونون فرعون کے پاس آئے اور کہا کہ ہم خدا کے بھیجے ہوے ہین
خدا کا نام سُنکر فرعون کے کان کھڑے ہوے کہ ہین میرے سوا کوئی دوسرا بھی خدا ہی
موسیٰ نے کہا تو خدا نہین ہی خدا وہ ہی جس نے زمین آسمان چاند سورج اور تمام دنیا
کو پیدا کیا وہی مارتا ہی اور وہی جلاتا ہی۔ فرعون نے کہا اے نمک حرام تو اپنی حالت کو بھول
گیا کل کی بات ہی کہ تو میرے گھر ٹکڑے کھاتا تھا آج مجھ سے مقابلہ کرنے کو آیا ہی موسیٰ نے
کہا سچ ہی۔ پرورش کا احسان تو نے مجھپر کیا مین اسکو مانتا ہون لیکن تجھ سے بڑا مالک خدا
ہی مین اُسکے حکم کے خلاف نہین کر سکتا اور نہ تجھ کو خدا مان سکتا ہون اور مین تجھکو اے فرعون
سمجھاتا ہون کہ تو دعویٰ خدائی اور بنی اسرائیل کی ایذادہی سے باز آ ورنہ پچھتائیگا فرعون
نے کہا کیونکر معلوم ہو کہ تجھ کو خدا نے بھیجا اس دعوے کی تو کیا دلیل رکھتا ہے۔ موسیٰ نے
ہاتھ دکھایا جس کی روشنی سے تمام حاضرین دربار کی آنکھین چوندھیا گئین لکڑی کو کہا
اژدہا بن۔ وہ اژدہا بن گئی۔ فرعون نے کہا تو خدا کا بھیجا تو نہین ہی مگر تو کہین سے
بڑا جادو سیکھ آیا ہی موسیٰ نے کہا اے مردود تجھپر خدا کی مار تو قدرت خدا کی نشانیون کو
جادو کہتا ہے اگر یہ جادو ہے تو آخر اس کا کہین توڑ بھی ہوگا۔ بڑے سے بڑا جادو
بھی دنیا مین ایسا نہین ہے کہ اُس کا اُتار نہو فرعون نے کہا اچھا تو چند روز صبر کر مین

ملک کے جادوگر جمع کرون ان کے پھر مقابلہ ہو موسیٰ سے کہا پھر [illegible]
فرعون نے تمام ملک مصر مین منادی کی کہ موسی ایک بڑا بھاری جادو سیکھ آیا ہے اور
اسی جادو کے بل سے ہماری خدائی کا قائل نہین ہوتا اور ہماری سلطنت خراب کرنے کے
درپے ہی جو کوئی جادو مین اُستاد ہو اور موسیٰ کو مغلوب کرے اُس کو منصب و جاگیر ملے گا
یہ سُن کر جادوگر جوق جوق رسیان اور تونبیان لے کر دوڑے اور یہ قرار پایا کہ تیوہار کے دن
خلقت کا ہجوم ہوتا ہی اُسی مجمع مین جادوگرون کا اکھاڑا ہو۔ روز مقرر پر سب لوگ جمع ہوے
موسیٰ نے جادوگرون سے کہا کہ تم اپنا جادو کر چلو جادوگرون نے ایسی نظر بندی کی کہ
چہار طرف سے سانپ بن گئے موسیٰ تو ڈر اکہ دیکھیے ان کالون سے کیونکر جان بچے خدا نے
موسیٰ کو پکارا اے موسی تو ڈرتا ہی خبردار دل کو مضبوط رکھ اپنی لاٹھی کو حکم دے کہ اژدہا
بنکر ان سپولیون کو نگل جاے موسیٰ کے عصا نے اژدہا بن کر سپولیون کو نگل لیا اور پھر
لاٹھی کی لاٹھی بن گئی جادوگر تو یہ قدرت الٰہی کا تماشا دیکھکر موسیٰ پر ایمان لاے لیکن فرعون
نے کہا موسیٰ تو نے جادوگرون کو ملا لیا اور اب مین تیرے خدا سے لڑون گا اگر وہ مجھ کو
ہرا دے گا تو خیر جیسی ہوگی دیکھی جائے گی فرعون لڑائی کا سامان کرنے لگا اور خدا نے
موسیٰ کو حکم دیا کہ تو سب بنی اسرائیل کو لے کر مصر سے نکل موسیٰ رات کے
وقت بنی اسرائیل کے مرد و عورت اور بچے لے کر مصر سے نکلا صبح کو فرعون نے سُنا کہ
موسیٰ بنی اسرائیل کو نکال لے گیا فرعون اپنا لشکر لے کر اُنکے پیچھے چلا موسیٰ مع اپنے
ساتھیون کے دریاے نیل پر پہونچا تھا کہ فرعون نے جا لیا تب موسیٰ گھبرایا کہ اب کیا
کرین پیچھے دشمن اور آگے دریا بس اب سب مرے خدا نے کہا موسیٰ گھبرا مت وہی
لاٹھی دریا پر مار دے کہ پانی پھٹ جاے موسیٰ نے لاٹھی دریا پر ماری اور پانی پھٹ گیا
بنی اسرائیل آگے بڑھے فرعون بھی پیچھا دباے چلا آتا تھا بنی اسرائیل تو دریا کے پار ہو گئے
جب فرعون کا لشکر بیچ دریا مین آیا پانی مل گیا سب ڈوب کر رہ گئے۔

قارون

حضرت موسیٰ کے وقت مین قارون ایک بڑا دولتمند تھا کہتے ہین کہ اُسکے خزانون کی کنجیان
اونٹون کی بڑی لمبی قطار پر لادی جاتی تھین اس دولت پر دل کا نہایت تنگ بنی اسرائیل
تو مصریون کے ہاتھ سے مبتلاے مصیبت تھے نہ آبرو اور آمدنی کی نوکری پا سکتے تھے نہ کوئی
عمدہ پیشہ اختیار کر سکتے تھے ان کی مصیبتون پر زمین و آسمان روتے تھے مگر قارون اسطرح
کا بے رحم سنگدل تھا کہ اسکو کبھی ترس نہ آیا حضرت موسیٰ نے بہت کچھ سمجھایا کہ خدا نے تجھکو یہ
نعمت دی ہے تجھپر ہمجنسون کی دستگیری لازم ہی کیونکر تجھ سے ہو سکتا ہی کہ تو الوان نعمت کھاے
اور بنی اسرائیل کے معصوم بچے فاقون مرین کیونکر تیرا دل گوارہ کرتا ہے کہ تو لباس فاخرہ
پہنے اور بنی اسرائیل سردی مین اکڑین تو بھی انھین جیسا ایک آدمی ہی یہ لوگ کوڑی
کوڑی کو محتاج ہین اور تو بے انتہا دولت کا مالک بنا بیٹھا ہی کیا تجھکو خدا کی بے نیازی اور
زمانہ کے انقلاب سے کبھی خوف نہین آتا کہ دم کے دم مین بادشاہ سے بھیک منگوا دے اور
ایک پل مین غریب کو امیر کبیر بنا دے تو خدا کے احسان کا کیا شکر ادا کرتا ہی نہ کسی بھوکے کو
کھلاتا اور نہ کسی ننگے کا تن بدن ڈھانکتا ہی لیکن قارون کو تو دولت کی محبت ایسی چپٹ گئی تھی
کہ وہ دینے دلانے کے نام سے بھاگتا تھا بنی اسرائیل کے دل قارون کی دولت دیکھکر
بے طرح للچاتے تھے حضرت موسیٰؑ ان کو بھی سمجھاتے تھے کہ جس دولت مین خیر نہین وہ آفت
ہی اور جس مال مین زکوٰۃ نہین وہ وبال ہے - خدا دولت دے تو اُس کے ساتھ خیر خیرات
کی توفیق بھی دے خدا نے جس کو جتنا دیا ہی اُس سے اُسی قدر کا مواخذہ
دنیا کی دولت ہرگز قدر کرنے کے لائق نہین کس کی شامت ہے کہ عاقبت کا محاسبہ
اپنے سر پر لے اور جواب دہی مین پڑے اور قارون کہ تم لوگ آسودہ حال جانتے ہوگے
مین تو اُس کو مبتلاے آفت سمجھتا ہون اور تم دیکھ لینا اس کا انجام کیا ہوتا ہی یہ کہنا تھا

اور خدا کی قدرت قارون اور اوس کا گنج و دولت سب کچھ خود زمین مین ایسا دھسگیا کہ پتہ نہ لگا

مذہب کے ضروری احکام

یقین کرو اور دل سے اقرار کرو کہ خدا ایک ہی جس نے زمین اور آسمان اور تمام دنیا کو پیدا کیا وہی مارتا اور پیدا کرتا اور وہی جلاتا ہی اُس کو فنا نہین وہ ہمیشہ سے زندہ موجود ہی اگلی پچھلی کوئی بات اوس سے مخفی نہین وہ دلون کے ارادے اور منصوبے سب جانتا ہے ہر جگہ ہے سب کی سنتا اور سبکو دیکھتا ہی اُس کے رحم کی بناہ نہین اور اُس کے قہر کی پناہ نہین وہ سب کو پالتا اور روزی دیتا ہی دنیا مین کوئی امر بے اُس کی مرضی اور اجازت کے نہین ہوتا اُسی کے حکم سے پانی برستا ہے اُسی کے حکم سے ہوا چلتی ہی فرشتے اور آدمی اور جنات اور حیوانات سب اُسکے اختیار مین ہین چاند سورج اسکے حکم سے گھومتے اور گردش کرتے ہین وہ پاک ہی کوئی عیب اور نقصان اُس کی ذات مین نہین وہ اپنی ذات سے موجود ہی سدا سے ہے اور سدا کو رہیگا اُسکے سوا ے کسیکو بقا نہین دنیا کا سب کھڑاگ جو تم دیکھتے ہو ایک دن مٹ جائے گا ظلم اور فساد اور بدکاری خود بینی تکبر اکڑکر چلنا لڑنا جھوٹ بولنا پراے مال پر نظر کرنا چوری فریب دغا بازی اُسکو ناپسند ہی عاجزی اور صلحکاری سے خوش ہوتا ہی مرنا برحق ہے ہر ایک آدمی کی حیات خدا نے مقرر کردی ہی کوئی اپنی موت سے پہلے مر نہین سکتا اور موت آئے پیچھے بچ نہین سکتا قیامت کا ہونا برحق ہی جب کہ زمین و آسمان اور تمام دنیا نیست اور نابود ہو جائے گی اگلے پچھلون کا حساب کتاب ہو گا جس نے اچھے کام کیے وہ بہشت مین جائیگا اور جس نے خدا کی نافرمانی کی وہ دوزخ مین ڈالا جائے گا۔

خدا نے فرمایا ہی کہ مان باپ کا ادب کرو مصیبت زدون پر رحم اور محتاجون کی مدد اور غریبونکی دستگیری کسیکو ہاتھ اور پاؤن سے آزار مت پہونچاؤ اپنی تمام ہمت نفع رسانی خلائق پر مصروف رکھو

ہمسایہ کی ناموس کو اپنی ناموس اور اُسکے دُکھ درد جانو - ایک دن مرجانا ہی سوائے عمل کے کچھ ساتھ نہ جائے گا مال و متاع زن و فرزند ماں باپ بھائی بہن باغ و مکان نوکر چاکر سب جیتے جی کے تعلقات ہین - دنیا مین ایسی طرح رہو جیسے سرائے مین مسافر بہت مال جمع کرنے کی فکر عبث ہی دنیا مین دل مت لگاؤ - یہ دنیا ضرور ایکدن چھوڑنی پڑے گی زندگی کا اعتماد نہین ہزار دن آفتین اس زندگی پر ہین آئے دن وبا اور بیماری کا خوف ہے - پس ہمیشہ موت کو پیش نظر رکھنا چاہیے نہین معلوم کسدن کسوقت آپہونچے دنیا مین اگر آرام کا سامان ہی تو اس چندروزہ آرام پر بھولنا نہین چاہیے اور اگر تکلیف کا سامنا ہے تو اس چندروزہ رنج پر بیقرار ہونا نہین چاہیے -

مذہب کے اعتبار سے اگر نظر کیجائے تو تمام دنیا خدا اور خدا کے حکمون سے غافل ہی ہم سب لوگ دنیا مین ایسے سامان جمع کرتے ہین کہ گویا ہمیشہ دنیا ہی مین رہینگے ہمارا تمام رات دن دنیا ہی کی فکر مین گذرتا ہی اور کوئی لمحہ ایسا نہین ہے کہ ہم دل سے خدا کی طرف متوجہ ہون اور عاقبت کا خیال کرین موت سے زیادہ ہم کو نصیحت کرنے والا نہین ملے گا ہر روز دیکھتے ہین کہ بادشاہ عالم عقلمند فقیر دولتمند لڑکے جوان بڈھے مرتے چلے جاتے ہین اور کس بلا کی غفلت ہی کہ ہمپر کچھ اثر نہین ہوتا مرنے کے بعد مال اولاد دوست آشنا کسی سے کچھ تعلق باقی نہین رہتا پس دنیا کے تعلقات جیتے جی کے تعلقات ہین اور پھر ہم اپنی عمر انھین تعلقات چندروزہ مین ضائع کرتے ہین آدم کی اولاد خدا کی نافرمانی مین اپنے پہلے باپ آدم سے بہت زیادہ ہی آدم نے صرف ایک حکم خدا کا نہ مانا اور جنت سے نکالا گیا اور ہم ہرروز خدا کے صدہا حکم نہین مانتے اور افسوس ہی کہ نہ جنت کی طمع رکھتے اور نہ دوزخ سے ڈرتے آدم کی نسل نے برائے نام خدا کی طرف توجہ بھی کی تو اپنی خواہشون کو دخل دیا - جو حکم اپنے مطلب کا سمجھا مانا اور جو حکم خلاف خواہش ہوا اُس سے انحراف کیا اس طور پر شروع سے مذہب کا اختلاف پیدا ہوا اور آدم کی نسل کے ساتھ اختلاف مذہب بڑھتا اور پھیلتا گیا اب ہزارون

لاکھون مذہب دنیا مین ہین بلکہ شاید ہر شخص اپنا خاص مذہب اور خاص عقیدہ رکھتا ہی ہر ایک
مذہب والا دوسرے مذہب کو ناحق اور غلط جانتا ہی اور اُسکے ماننے والون کو کافر اور دوزخی کہتا
ہی لوگون نے بڑی بڑی کوششین کین کہ دنیا مین ایک مذہب ہی لیکن برخلاف اُس کوشش کے
اختلاف مذہب روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہی اگر دنیا کے تمام مذہبون کی تشریح اور اُنکے عقائد کی
توضیح کی جاے تو ایک دفتر درکار ہی عام اور مشہور مذہب جو ہندوستان مین ہین پانچ ہین ہندو مسلمان
عیسائی یہودی گبر یعنی آتش پرست دنیا کے معاملات مین مذہب کو کسیطرح کا دخل نہین چاہیے
ہر ایک مذہب مین ہر ایک طرح کے آدمی ملین گے پس صرف اختلاف مذہب کے سبب کسیکو ناپاک یا
بیغیرت یا دغاباز یا بددیانت سمجھنا بڑی غلطی ہی اپنے اپنے مذہب کی ہر ایک کو پچ ہوتی ہی اس پچ کو
تعصب کہتے ہین جسکے سبب ہمیشہ تعصب والے لوگ آپسمین لڑا کرتے ہین کسی مذہب کو زبان سے برا
مت کہو اور نہ کسی مذہب کی بزرگ چیز کو بے عزت کرو۔ مذہب کا معاملہ آدمی اور خدا مین ہی جسکا
جو مذہب ہی وہ خدا سے خاص طرح کا معاملہ رکھتا ہی ہم کو اُسکے معاملہ مین دخل دینا ضرور نہین بڑی
فکر تو یہ ہی کہ ہم اپنا معاملہ خدا کے ساتھ درست کرین۔

مذہب کی بحث مذہب کی گفتگو مذہب کی چھیڑ چھاڑ ہرگز مت کرو اسکا انجام ہمیشہ رنج اور فساد ہوتا ہی مذہب کی
تکرار بحث درجہ کی بُرائی ہی ہمیشہ اسکی خصوصیت مین بہت احتیاط کرنی چاہیے انگریز لوگ عیسائی ہین یہودی
حضرت موسیٰ کی اُمت ہین گبر یعنی آتش پرست اسطرف نہین ہین مگر بمبئی کیطرف پارسی لوگ لکھپتی کروڑپتی
ہزارون اس مذہب کے ہین یہ لوگ آگ پوجتے ہین اور ہمیشہ آتش خانون مین آگ روشن رکھتے ہین ہندو
اپنے مُردون کو جلاتے ہین یا کسی دریا مین بہا دیتے ہین عیسائی اور یہود اور مسلمان زمین مین دفن
کر دیتے ہین گبر لوگ گھرے ہوے احاطہ مین بے دفن کیے رکھ دیتے ہین جانور مُردونکا گوشت کھا لیتے ہین ہڈیان
پڑی رہجاتی ہین جب احاطہ مین بہت ہڈیان جمع ہو جاتی ہین تو باہر پھیکوا دیتے ہین اسی طور پر آدمی
کی شیخی اور بڑائی کا یہ انجام ہوتا ہی کہ یا قبر مین اسکا بدن کیڑے کھاتے یا آگ مین جلکر خاک ہوتا
یا دریائی جانور اس کا گوشت نوچتے یا کوے اور گدھ اُس کی بوٹیان توڑتے ہین تمت